روزنامہ
WATTAN
The Urdu Daily
وطن
بڈگام

سنیچروار
14 ستمبر 2024

SATURDAY
14-SEPTEMBER-2024

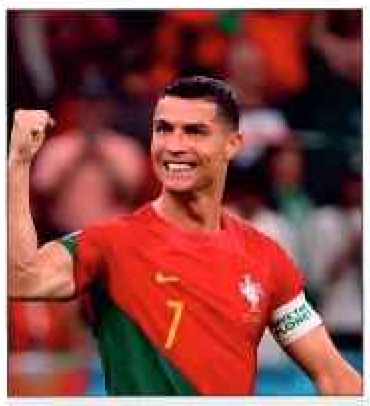

صفحہ 08
ایک بلین فالوورز: رونالڈو کا نیا ریکارڈ

صفحہ 08
محمد رضوان کی فینز کو نماز پڑھنے کی تلقین

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol: 14 | No: 203 | Pages: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 203 ■ جلد: 14 ■

هم امن خریدنے میں یقین نہیں رکھتے بلکہ امن قائم کرنے میں رکھتے ہیں

کشمیر میں پتھراؤ اب قصہ پارینہ

دہشت گردی اور اس کے ماحولیاتی نظام کو ختم کرنے کی کوششیں ایک ہیں: منوج سنہا

سرینگر/13 ستمبر//

ملک کی سلامتی اور خودمختاری کیلئے خطرہ افراد اور گروہوں پر پابندیاں جاری رہیں گی کا اعلان کرتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ میرواعظ عمر فاروق کی نقل وحرکت پر کوئی پابندی نہیں، وہ کہیں بھی جانے کیلئے آزاد ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت وادی میں پتھراؤ کے واقعات کو ختم کرنے میں کامیاب ہوئی ہے، جب کہ جموں وکشمیر میں دہشت گردی اور اس کے ماحولیاتی نظام کو ختم کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ سی این آئی کے مطابق شہرہ آفاق ڈل جھیل کے کنارے منعقدہ ''آج تک کی پنچایت'' پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا ہے کہ ایسے افراد یا گروہ جو ملک کی سلامتی اور خودمختاری کے لیے خطرہ ہیں، مستقبل میں بھی پابندیاں میں رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت وادی میں پتھراؤ کے واقعات کو ختم کرنے میں کامیاب ہوئی ہے، جب کہ جموں وکشمیر میں دہشت گردی اور اس کے ماحولیاتی نظام کو ختم کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ منوج سنہا نے مزید کہا کہ میرواعظ عمر فاروق کی نقل وحرکت پر کوئی پابندی نہیں ہے، اور وہ کہیں بھی جانے کے لیے آزاد ہیں۔ انہوں نے کہا'' میں اس بات کا اعادہ کرتا ہوں کہ میرواعظ عمر فاروق کی نقل وحرکت پر کوئی پابندی نہیں ہے۔ ہاں، اگر اسے اپنی جان کو کوئی خطرہ محسوس ہوتا ہے اور سیکورٹی والے اسے اپنی نقل وحرکت محدود کرنے کا مشورہ دیتے ہیں، تو معاملہ الگ ہے۔ اسے خود فیصلہ کرنا ہے کہ اسے باہر نکلنا چاہیے یا نہیں۔ اس پر تعینات سیکورٹی اہلکار کال لے سکتے ہیں۔ لیکن میری طرف سے کوئی پابندی نہیں ہے۔ یہ صرف میرواعظ کا معاملہ نہیں ہے، حکومت نے جموں وکشمیر میں کسی مذہبی شخص یا سیاست دان پر پابندی نہیں لگائی ہے۔'' تاہم انہوں نے مزید کہا کہ ''پابندیاں ان افراد اور گروہوں پر برقرار رہیں گی جو ہندوستان کی سلامتی اور خودمختاری کے خلاف ہیں اور ایسی پابندیاں مستقبل میں بھی جاری رہیں گی''۔ لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ جب سے دفعہ 370 کو منسوخ کیا گیا ہے، کشمیر میں پتھراؤ ماضی بن گیا ہے، جب کہ دہشت گردی اور اس کے ماحولیاتی نظام کو ختم ---101

پاکستانی زیر قبضہ کشمیر بھارت کا حصہ: امیت شاہ

جموں وکشمیر میں دفعہ 370 کی بحالی اور الگ پرچم کو واپس لانے کی کوششیں کامیاب نہیں ہونگی

سرینگر/13 ستمبر//

نیشنل کانفرنس اور کانگریس جموں کشمیر میں دفعہ 370 کو بحال کرنے اور الگ پرچم کو واپس لانے کی کوشش کر رہے ہیں لیکن ایسا ہرگز نہیں ہوگا کا اعلان کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے ایک بار پھر واضح کردیا کہ دہشت گردی کے خاتمے تک پاکستان سے مذاکرات نہیں ہوں گے۔ انہوں نے یہ بات بھی دوہرائی کہ پاکستانی زیر قبضہ بھارت کا حصہ ہے اور جلد ہی اس کو واپس حاصل کیا جائے گا اور کہا کہ پیر پنجال لوکل سے گلوبل تک پہنچ گیا۔ شاہ نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کے دور میں پتھراؤ اور بھارت مخالف مظاہرے اب تاریخ بن چکے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق انگریزی روزنامہ ''دی ایکسیلشیر'' کے ساتھ ایک خصوصی انٹرویو میں وزیر داخلہ امیت شاہ نے زور دے کر کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) ---102

ڈوڈہ میں المناک حادثہ
ڈرائیور اور کنڈیکٹر از جان

سرینگر/13 ستمبر//

جموں کے ڈوڈہ علاقہ میں سڑک کے ایک المناک حادثہ میں ٹرک ڈرائیور سمیت دو افراد لقمہ اجل بن گئے۔ سی این آئی کو نمائندے نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ ڈوڈہ کے مضافات میں جمعہ کو ایک ٹرک سڑک سے پھسل کر تقریباً 300 فٹ گہری کھائی میں گرنے سے ڈرائیور سمیت دو افراد کی موت ہو گئی۔ عینی شاہدین کے مطابق ٹرک زیر رجسٹریشن -----103

سخت ترین حفاظتی انتظامات کے بیچ وزیر اعظم نریندر مودی آج جموں پہنچ رہے ہیں

جموں وکشمیر میں اسمبلی انتخابات کے پیش نظر ڈوڈہ میں عوامی ریلی سے خطاب کریں گے

سرینگر/13 ستمبر//

سخت ترین حفاظتی انتظامات کے بیچ وزیر اعظم نریندر مودی آج یعنی سنیچر وار کو جموں پہنچ رہے ہیں۔ دورے کے دوران وہ ضلع ڈوڈہ میں بڑی عوامی ریلی سے خطاب کرنے والے ہیں۔ ادھر وزیر اعظم کے دورے کے پیش نظر تیاریوں کو حتمی شکل دی گئی ہے کہ جبکہ جموں شاہراہ میں سیکورٹی سیکورٹی کے سخت ترین انتظامات کیے گئے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق جموں کشمیر میں طویل عرصہ کے بعد اسمبلی انتخابات کے پیش نظر وزیر اعظم نریندر مودی آج یعنی 14 ستمبر بروز سنیچر وار کو دورے۔ جموں پر وارد ہو رہے ہیں جس دوران وہ ضلع ڈوڈہ میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کریں گے۔ بی جے پی ذرائع نے بتایا۔---104

جموں وکشمیر میں اسمبلی انتخابات کا پہلا مرحلہ نزدیک آتے ہی

الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ٹیم نے دو روزہ دورے کے دوران تیاریوں کا جائزہ لیا

سرینگر/13 ستمبر//

جموں کشمیر میں اسمبلی انتخابات کا پہلا مرحلہ نزدیک آتے ہی تیاریوں کا جائزہ لینے کیلئے الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ٹیم نے جموں کشمیر کا دو روزہ دورہ کیا۔ دورے کے دوران انہوں نے رام بن اور اننت ناگ اضلاع میں سول اور پولیس انتظامیہ کے ساتھ انتخابی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ جس دوران انہوں نے آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کے انعقاد کے علاوہ پولنگ کے دنوں میں غیر ضروری گرفتاریوں سے گریز کرنے کی حکام کو ہدایت دی۔ سی این آئی کے مطابق الیکشن کمیشن آف انڈیا کے سینئر افسران کی ایک ٹیم نے -----107

سوشل میڈیا پر تیزی سے پھیلنے والی خبریں

سائبر پولیس کشمیر نے صارفین کیلئے ایڈوائزری جاری

سرینگر/13 ستمبر//

سوشل میڈیا پر تیزی سے پھیلنے والی جعلی خبروں پر روک لگانے کیلئے سائبر پولیس کشمیر نے صارفین کیلئے ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے عوام سے درخواست کی ہے کہ وہ باخبر رہیں اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کا استعمال کرتے ہوئے ذمہ داری سے کام لیں۔ سی این آئی کے مطابق سائبر پولیس کشمیر نے ایڈوائزری جاری کی، جس میں سوشل میڈیا صارفین اور واٹس ایپ گروپ کے منتظمین پر زور دیا گیا کہ وہ ایسی خبریں پوسٹ کرنے یا شیئر کرنے سے گریز کریں جن کی کسی مستند ذریعہ سے تصدیق نہیں ہوئی ہے۔ اس ضمن میں سائبر پولیس کشمیر کی جانب سے جاری کردہ ایڈوائزری میں لکھا گیا'' جعلی خبروں کو پھیلانا عوام کیلئے خطرات کی نشاندہی کرتا ہے''۔ اس سلسلے میں سائبر پولیس نے واٹس ایپ گروپ ایڈمنز پر خصوصی ذمہ داری عائد کی ہے کہ وہ اس بات کو---106

سرحدی علاقوں میں امن وسکون اور حقیقی کنٹرول لائن کا احترام

بھارت اور چین کے درمیان دوطرفہ تعلقات کو معمول پر لانے کیلئے ضروری

سرینگر/13 ستمبر//

سرحدی علاقوں میں امن وسکون کو برقرار رکھنے کے ساتھ ساتھ حقیقی کنٹرول لائن کا احترام کرنا بھارت اور چین کے درمیان دوطرفہ تعلقات کو معمول پر لانے کیلئے ضروری ہے کی بات کرتے ہوئے قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوول نے کہا کہ دونوں فریقوں کو متعلقہ دوطرفہ معاہدوں، پروٹوکولز اور ماضی میں دونوں حکومتوں کے درمیان طے پانے والے مفاہمت کی مکمل پابندی کرنی چاہیے۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق بھارت کے قومی سلامتی مشیر اجیت ڈوول نے چین کی کمیونسٹ پارٹی کے سیاسی بیورو کے رکن اور مرکزی خارجہ امور کمیشن کے دفتر کے ڈائریکٹر وانگ یی سے 12 ستمبر کو سینٹ پیٹرزبرگ، روس میں برکس اجلاس کے موقع پر ملاقات کی۔ اپنی بات چیت کے دوران اجیت ڈوول نے اس بات پر زور دیا کہ سرحدی علاقوں میں امن وسکون کو برقرار-----105

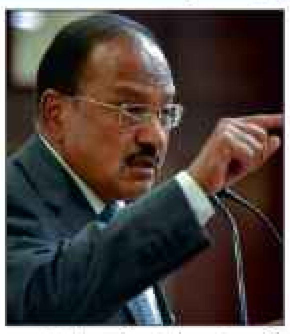

ہندوستان کو وشوا گرو بننے کے لئے

مسئلہ کشمیر کا حل ضروری: انجینئر رشید

سرینگر/13 ستمبر//

انجینئر رشید نے کہا ہے کہ اگر ہندوستان وشوا گرو بننا چاہتا ہے تو مسئلہ کشمیر کو حل کرنا ہوگا۔ اگر آپ (مودی) کے پاس بہتر حل ہے تو براہ کرم ہمیں بتائیں۔ آپ یہ کہہ رہے ہیں کہ دوسری جانب (کشمیر کی) اس طرف شامل ہونا چاہتے ہیں ہوسکتا ہے کہ یہ بات سچ ہو لیکن ہم کیسے اس---111

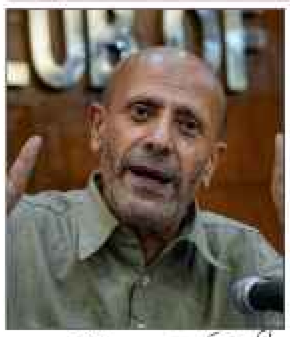

میں تہاڑ تک ساتھ چلوں گا، کیا آپ میدان چھوڑو گے

عوام کو اب دھوکہ اور دغا کا جواب ووٹ کے ذریعے دینا ہوگا: عمر عبداللہ

سرینگر/13 ستمبر//

سال 2019 میں ہمارے ساتھ جو دھوکہ ہوا، دغا ہوئی، ایک پوری قوم کو غیر یقینیت اور بے چینی میں بھنور میں دھکیل کر تباہی اور بربادی کی نظر کردیا گیا کی بات کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے نائب صدر اور امیدوار برائے حلقہ گاندربل وبڈگام عمر عبداللہ نے کہا کہ گذشتہ 6 سال سے جو استحصال ہورہا ہے، اس کیخلاف اپنی آواز اُٹھانے اور اپنی عوامی حکومت قائم کرنے کا موقعہ موجودہ اسمبلی انتخابات ہیں۔ سی این آئی کے مطابق انتخابی مہم جاری رکھتے ہوئے جنوبی کشمیر کے حلقہ انتخاب اننت ناگ ویسٹ، اننت ناگ ایسٹ---110

پونچھ میں ملی ٹنٹوں کا معاون ساتھی گرفتار

سرینگر/13 ستمبر//

جموں کے پونچھ ضلع میں سیکورٹی فورسز نے ملی ٹنٹ تنظیم غزنوی فورس کا معاون کارکن کو گرفتار کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق ملی ٹنٹ تنظیم جموں وکشمیر غزنوی فورس سے تعلق رکھنے والے ایک جنگجو ساتھی کو دھماکہ خیز مواد سمیت سیکورٹی فورسز نے پونچھ کے پوٹھابائی---109

اقتدار میں منتخب ہونے پر نوجوانوں کو

ایک لاکھ نوکریاں دیں گے: عمر عبداللہ

سرینگر/13 ستمبر//

جموں کشمیر کے سابق وزیر اعلیٰ اور نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ نے جمعہ کے روز دیوسر کولگام میں ایک چناوی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ اگر کانگریس، این سی حکومت بنائے گی تو جموں کشمیر کے ایک لاکھ نوجوانوں کو نوکریاں فراہم کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ اقتدار کے پیچھے نہیں ہیں، ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے لوگوں کی آواز دفاتر میں سنی جائے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ان کے بنیادی حقوق کا تحفظ کیا جائے، ہمارے لیے طاقت لوگوں کی خدمت اور ان کے حقوق کو برقرار رکھنے کا ذریعہ ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ نے جمعہ کو جنوبی---108

بھاجپا مسلمانوں کے خلاف نفرت پھیلا رہی ہے

نہرو سے لیکر آج تک مودی جیسا وزیر اعظم نہیں دیکھا جس کو مسلمانوں کی اتنی نفرت ہے

سرینگر/13 ستمبر//

نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ بھاجپا نے اپنے حقیر مفادات کیلئے مسلمانوں کو بدنام کرنے میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑی اور وزیر اعظم مودی اس میں کسی سے پیچھے نہیں رہے اور آج جموں وکشمیر میں اسمبلی انتخابات کا بگل بجتے ہی بھاجپا نے پھر سے لوگوں کو تقسیم کرنے کیلئے مذہبی بنیادوں گندی سیاست کھیلنی شروع کردی۔ سی این آئی کے مطابق کیلر شوپیان میں ایک چناوی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے بھاجپا حکومت کو ہدف تنقید بناتے ہوئے ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ جواہر لعل نہرو سے لیکر آج تک میں مودی جیسا کوئی وزیر اعظم نہیں دیکھا جس کو مسلمانوں کی اتنی نفرت ہے۔ موصوف نے بحیثیت ایک وزیر اعظم یہ---114

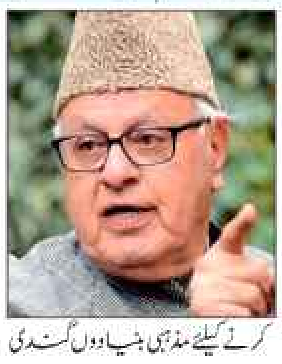

وویک بالی نے آئندہ اسمبلی انتخابات میں

انجینئر رشید کی حمایت کی، قیادت اور اتحاد پر دیا زور

سرینگر/13 ستمبر//

ایک اہم سیاسی پیش رفت میں سینئر سیاسی رہنما وویک بالی نے جموں وکشمیر میں ہونے والے اسمبلی انتخابات سے قبل ایک سرکردہ سیاسی شخصیت انجینئر رشید کی عوامی حمایت کی ہے۔ سی این آئی کے مطابق بالی نے خطے میں سیاسی اتحاد کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ انجینئر رشید کے لیے ان کی حمایت حقیقی قیادت کی مثال ہے اور ذاتی ایجنڈوں پر بڑے مقصد کو ترجیح دیتی ہے۔ اپنی توثیق میں، بالی نے علاقے میں عام لوگوں کے تحفظات کو دور کرنے کے لیے انجینئر رشید کے عزم کی تعریف کی۔ بالی نے کہا، "انجینئر رشید نے جموں اور کشمیر کے لوگوں کے لیے مسلسل اپنی لگن کا مظاہرہ کیا ہے۔ ان کی قیادت نے اہم سماجی اور سیاسی مسائل پر توجہ دلانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔" بالی---113

بی جے پی کی دہشت گردی پر زیرو ٹالرنس پالیسی واضح

جموں وکشمیر کو امن وخوشحالی کے نئے دور میں داخل کرنے کیلئے پُرعزم: ترون چگھ

سرینگر/13 ستمبر//

جموں وکشمیر کی سیاسی صورتحال میں اتھل پتھل کیلئے انجینئر رشید پر ''تقسیم سیاست'' کو فروغ دینے اور خطے کی امن اور ترقی کی راہ میں رکاوٹ ڈالنے کا الزام لگاتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے قومی جنرل سیکرٹری ترون چگھ نے کہا کہ بی جے پی کی دہشت گردی پر زیرو ٹالرنس کی پالیسی کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ ان کی پارٹی جموں وکشمیر میں امن کیلئے پرعزم ہے۔ سی این آئی کے مطابق میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے قومی جنرل سیکرٹری ترون چگھ نے بی جے پی کی دہشت گردی پر زیرو ٹالرنس کی پالیسی کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ ان کی پارٹی جموں وکشمیر میں امن کے لیے---112

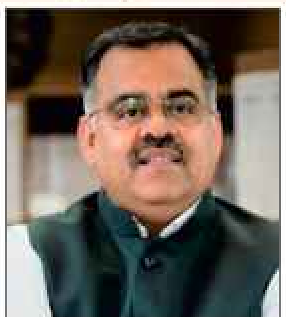

پزل گیمز.... ضعیف عمری میں دماغ کو متحرک رکھتے ہیں

ایک حالیہ مطالعے نے اس بات کو مزید تقویت پہنچائی ہے کہ 'پزل گیمز' یعنی پہیلی یا معمہ حل کرنے والے کھیل یا سرگرمیاں دماغی صحت کیلئے موثر ثابت ہوتی ہیں۔ ایک بین الاقوامی تحقیقی جرنل میں شائع ہونے والی رپورٹ کے مطابق، 50 برس سے زائد العمر افراد 'سُڈوکو' یا 'کراس ورڈز' وغیرہ جیسے پزل گیمز میں خود کو جس قدر مصروف رکھیں گے، ان کا دماغ اتنا ہی بہتر طور پر کام کرتا رہے گا۔

مطالعہ کا دائرہ کار

یہ مطالعہ برطانیہ میں 50 برس سے زائد عمر کے 19 ہزار ایک سو افراد پر کیا گیا ہے، جس کے دوران یہ دیکھا گیا کہ یہ افراد الفاظ، اعداد یا اشکال پر مشتمل معمے والی گیمز یا سرگرمیوں کو کتنا وقت دیتے ہیں۔ اس کے بعد ان پر کئی طبی معائنے کیے گئے، جس کا مقصد ان افراد میں توجہ مرکوز کرنے، یادداشت اور استدلال کی صلاحیتوں کو جانچنا تھا۔ محققین کے مطابق، نتائج سے ظاہر ہوا کہ وہ افراد جو پزل گیمز کھیلتے تھے، ان کے نتائج ایسے افراد کے مقابلے میں کہیں بہتر تھے، جو پزل گیمز میں دلچسپی نہیں رکھتے تھے۔ مطالعے کے نتائج کی روشنی میں مزید کہا گیا ہے کہ جو افراد اپنا کچھ وقت پزل گیمز کھیلنے میں صرف کرتے ہیں، ان کا دماغ ان کی طبعی عمر کے مقابلے میں 10 سال جوان ہوتا ہے۔ مزید برآں، مختصر مدتی یادداشت کے ٹیسٹ میں ایسے افراد کی عمر ان کی طبعی عمر کے مقابلے میں 8 سال جوان ہوتی ہے۔ مطالعے کے نتائج سے متعلق یونیورسٹی آف ایگزیٹر میڈیکل اسکول میں ڈیمینشیا کی لیکچرر اور متذکرہ مطالعے کی مصنفہ ڈاکٹر این کوربیٹ کا کہنا ہے، "نتائج سے واضح طور پر پتہ چلتا ہے کہ دماغی سرگرمیوں میں مصروف رہنے اور ان سے دور رہنے والوں کے درمیان خصوصی طور پر رفتار اور درستگی میں بڑا فرق پایا جاتا ہے۔ کئی معاملات میں فرق انتہائی ڈرامائی تھا"۔

ماہرین کی آراء

ڈاکٹر کوربیٹ کہتی ہیں، "اس مطالعے کی بنیاد پر ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ ان دماغی سرگرمیوں کے ذریعے زائد عمری میں ڈیمینشیا کے خطرات کو کم کیا جاسکتا ہے۔ تاہم یہ مطالعہ ایک بار پھر ماضی کے ان تجربات کی تجدید ضرور کرتا ہے کہ لفظی اور عددی پہیلیوں پر مشتمل سرگرمیوں میں باضابطہ طور پر مشغول رہنے والے اذہان نسبتاً بڑی عمر تک بہتر طور پر کام کرتے رہنے کے قابل ہوتے ہیں"۔ تاہم مطالعہ میں ابھی بھی ایک سوال کا جواب دستیاب نہیں ہے: طویل مدت میں پہیلی یا معمے حل کرنے والی سرگرمیاں کس طرح دماغی صحت پر اثرات مرتب کرتی ہیں اور آیا کہ یہ انسان کی ادراکی اور شعوری صلاحیتوں کو کمزور ہونے سے روکتی ہیں؟ اس حوالے سے مطالعے کے محققین، معمر افراد کے اسی گروہ کے ساتھ ایک 'فالو-اپ اسٹڈی' کا انعقاد کرنا چاہتے ہیں۔

یونیورسٹی آف ساؤتھ فلوریڈا کی پروفیسر ڈاکٹر جیری ڈی ایڈورڈز اپنے ردعمل کا اظہار کچھ ان الفاظ میں کرتی ہیں، "چونکہ یہ مطالعہ بے ترتیبی کے بجائے باہمی تعلق کی بنیاد پر کیا گیا ہے، اس لیے اس بات کو حتمی نہیں مانا جاسکتا کہ پزل گیمز کھیلنے سے ادراکی صلاحیتوں میں بہتری آتی ہے یا ان کی موجودہ استعداد برقرار رہتی ہے اور ان میں کمی نہیں آتی۔ اس کے برعکس یہ بھی ہوسکتا ہے کہ پزل گیمز میں دراصل وہی لوگ دلچسپی لیتے ہوں، جن کی ادراکی صلاحیتیں بہتر ہوں۔ مزید برآں، یہ بھی ممکن ہے کہ جب ان کی ادراکی صلاحیتیں کم ہونے لگتی ہوں، وہ ان سرگرمیوں سے کنارہ کشی اختیار کرلیتے ہوں کیونکہ کمزور ذہن والے افراد کے لیے یہ گیمز کھیلنا کافی مشکل ہوتا ہے"۔ تاہم، وہ اس مطالعے سے اس حد تک ضرور اتفاق کرتی ہیں کہ ضعیف عمری میں ادراکی سرگرمیوں میں مشغول رہنا دماغی صلاحیتوں کو مزید کمزور ہونے کے خلاف ایک طرح کی قوت مدافعت فراہم کرسکتا ہے۔ وہ امریکا میں ہونے والی اس سے ملتی جلتی ایک اور تحقیق کا حوالہ بھی دیتی ہیں، جس میں یہ ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ ضعیف عمری میں کمزور پڑتی ادراکی صلاحیتیں متاثرہ افراد کے لائف اسٹائل، خصوصاً سماجی تعلقات اور سرگرمیوں میں کمی کا باعث بنتی ہیں۔ پروفیسر ڈاکٹر جیری ڈی ایڈورڈز کے برعکس ایریزونا میں واقع 'الزائمر پری وینشن انسٹیٹیوٹ' کی ایسوسی ایٹ ڈائریکٹر ڈاکٹر جیسیکا لینگبام، اس مطالعے سے اتفاق کرتی ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ ادراکی صلاحیتوں کو ابھارنے والی سرگرمیاں جیسے کہ پزل گیمز، ہماری سوچنے، توجہ مرکوز کرنے اور استدلال کی صلاحیتیں بہتر بنانے میں مددگار ثابت ہوسکتی ہیں۔ "تاہم، ہم یہ نہیں جانتے کہ ان دو چیزوں میں براہ راست تعلق ہے یا پھر کچھ دیگر عناصر کارفرما ہوتے ہیں"، وہ کہتی ہیں۔

دماغی توازن

لینآکس ہل ہاسپٹل، نیویارک میں یادداشت کی بے ترتیبی (میموری ڈس آرڈر) میں اسپیشلائزیشن کرنے والی نیورولاجسٹ ڈاکٹر گیاتری دیوی کہتی ہیں کہ دماغ اس وقت کام کرتا ہے جب دماغ کی پیتھالوجی اور دماغ کی 'ادراکی استعداد' میں توازن ہوتا ہے۔ وہ کہتی ہیں، "جب دماغ کی پیتھالوجی غالب آجاتی ہے، جوکہ شدید ڈیمینشیا کی صورت میں ہوتی ہے، تب دماغ کی ادراکی صلاحیتوں کو ابھارنے کی کوئی بھی کوشش اسے مزید بڑھنے سے روکنے سے قاصر ہوتی ہے۔ خوش قسمتی سے، ڈیمینشیا اور الزائمر کی اکثر اقسام سست رفتاری سے شدت پکڑتی ہیں، جس کا مطلب یہ ہے کہ ہم ادراکی صلاحیتوں کو ابھارنے والی سرگرمیاں اختیار کرکے ڈیمینشیا کی علامات ظاہر ہونے میں تاخیر یا اس سے مکمل طور پر محفوظ رہ سکتے ہیں۔ فیصلہ کن بات یہ ہے کہ آپ جیسے جیسے ضعیف العمری کی طرف بڑھنے لگیں تو اپنے دماغ کو چیلنج کرنے والی سرگرمیوں میں زیادہ سے زیادہ مشغول رکھیں کیونکہ جب کوئی مشکل مسئلہ درپیش ہوتا ہے تو دماغ کے تمام حصے اس کا حل تلاش کرنے میں مصروف ہوجاتے ہیں، جوکہ دماغ کے مجموعی ڈھانچے اور ادراکی ذخائر کو بہتر بنانے کے لیے اچھی مشق ہے"۔

مختلف تیل کے طبی فوائد

قدرت کی عطا کردہ ہر نعمت کسی نہ کسی طور انسانی صحت کے لیے فائدہ مند ہے۔ یہ نعمتیں مختلف صورتوں مثلاً پھلوں، سبزیوں، جڑی بوٹیوں یا پھر تیل کی شکل میں ہمیں دستیاب ہیں، جو ایک طرف بیماریوں سے نجات کا ذریعہ ثابت ہوتی ہیں تو دوسری جانب صحت مند اور لمبی زندگی کی ضمانت بنتی ہیں۔ دنیا بھر میں مختلف اشیا سے تیار کردہ تیل کا استعمال بیماریوں سے محفوظ رہنے اور صحت مند زندگی کے حصول کے لیے کیا جاتا ہے۔ یہ تیل مختلف سبزیوں، میووں اور پھلوں سے نکالا جاتا ہے، جو مارکیٹ میں مہنگے اور سستے داموں مل جاتا ہے۔ آج کے مضمون میں ہم کچھ ایسے ہی فائدہ مند اور موثر تیلوں کا ذکر کرنے جارہے ہیں کہ یہ کس طرح اور کیوں مفید ہیں۔

ارنڈی کا تیل (Castor Oil)

ارنڈی کا تیل یا کیسٹر آئل کثیر المقاصد ویجیٹیبل آئل ہے، جس کا استعمال دنیا کے تقریباً ہر ملک میں سالہا سال سے کیا جارہا ہے۔ یہ تیل ارنڈی کے بیجوں (Ricinus communis plant) سے نکالا جاتا ہے۔ اس تیل کی خاصیت یہ ہے کہ اینٹی بیکٹیریل اور دافع سوزش خصوصیات کی بنا پر یہ دنیا بھر میں مشہور ہے۔ مختلف صنعتی اور فارماسیوٹیکل کمپنیاں اپنی مصنوعات کی تیاری کے لیے ارنڈی کا تیل استعمال کرتی ہیں، جس کا سب سے اہم فائدہ مدافعتی نظام کو مضبوط کرنا ہے۔ یہ تیل انسانی جسم میں Lymphatic Function کو متحرک کرتا ہے۔ دوسری جانب ارنڈی کا تیل بہترین قبض کشا تاثیر کا حامل ہے۔ آنکھوں کی تمام تر تکالیف دور کرنے کے لیے بھی ماہرین اس کے استعمال کا مشورہ دیتے ہیں۔ اس تیل میں ایسی خصوصیات پائی جاتی ہیں، جس کے باعث یہ بالوں کی نشوونما اور جلدی مسائل مثلاً سورج کی تمازت سے جھلسی ہوئی جلد، ایکنی، خشک جلد اور مختلف نشانات کے خاتمے کے لیے ایک بہترین تیل سمجھا جاتا ہے۔

ناریل کا تیل (Coconut Oil)

دنیا بھر میں ناریل کے تیل کی درجہ بندی 'سپر فوڈ' کے طور پر کی جاتی ہے۔ ناریل میں قدرتی طور پر اینٹی بیکٹیریا، اینٹی آکسائیڈ اور اینٹی فنگل اجزا شامل ہوتے ہیں اور یہ مختلف وٹامنز اور منرلز سے بھرپور ہوتا ہے۔ یوں کہہ لیں کہ ناریل کا تیل فیٹی ایسڈ کا ایک ایسا مجموعہ ہے، جو صحت پر مثبت اثرات مرتب کرتا ہے۔ ان میں وزن میں کمی، دماغی صلاحیت میں بہتری، گردوں کی اچھی صحت اور مدافعتی نظام سمیت دیگر متاثر کن فوائد شامل ہیں جبکہ تیل میں شامل سیچوریٹڈ فیٹس فائدہ مند کولیسٹرول کی سطح میں اضافہ کرتے ہیں، جو قلبی امراض سے بچاؤ میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ ناریل کا تیل خوبصورتی بڑھانے کا ذریعہ بھی تسلیم کیا جاتا ہے۔ نرم و ملائم جلد کا حصول، بالوں کی نشوونما یا پھر جگمگاتے دانتوں کی خواہش پوری کرنے کیلئے ناریل کا تیل بہترین انتخاب ثابت ہوتا ہے۔

بادام کا تیل (Almond Oil)

بادام کو فوائد سے بھرپور میوہ مانا جاتا ہے کیونکہ یہ وٹامن، پروٹین، پوٹاشیم، میگنیشیم اور فاسفورس جیسے منرلز پر مشتمل ہوتا ہے۔ ماہرین کے مطابق جسم کے اندرونی اور بیرونی مسائل کے حل کے لیے بادام یا بادام کے تیل کا استعمال مفید ہوتا ہے۔ اگرچہ یہ تیل خاصا مہنگا ہوتا ہے لیکن اپنے اندر ایسے پوشیدہ خزانے محفوظ کیے ہوئے ہے جو نہ صرف خوبصورتی بڑھانے کا ذریعہ ہوتے ہیں بلکہ بہت سی بیماریوں کا حل بھی ثابت ہوتے ہیں۔ تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ بادام کا تیل مختلف بیماریوں مثلاً کان کے درد، ایگزیما، سورائسس اور قبض کو ٹھیک کرتا جبکہ جسم کو تندرست و توانا اور آنتوں کی صحت بہتر بناتا ہے۔ روغن بادام، ناریل کے تیل کی طرح خوبصورتی بڑھانے کا ذریعہ بھی ثابت ہوتا ہے۔ وٹامن ڈی کی کثرت کے سبب خواتین روغن بادام کو اینٹی ایجنگ بیوٹی پراڈکٹ کے طور پر استعمال کرسکتی ہیں۔ دوسری جانب چہرے کی خشکی دور کرنے، آنکھوں کے گرد سیاہ حلقوں اور چہرے کی جھریوں سے نجات کیلئے بادام کا تیل بے حد مفید ہے۔

زیتون کا تیل (Olive Oil)

صحت و تندرستی کیلئے زیتون کا تیل ایک ایسا انتخاب ہے، جس کی نظیر نہیں ملتی۔ زیتون کا تیل نہ صرف کھانوں میں بلکہ بطور بیوٹی پراڈکٹ بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ صحت کے حوالے سے بات کی جائے تو زیتون کا تیل مفید مونو ان سیچوریٹڈ فیٹس، کثیر مقدار میں اینٹی آکسیڈنٹس اور اینٹی انفلیمیٹری خصوصیات پر مشتمل ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کھانا پکانے کے دوران اس کا استعمال زیادہ سے زیادہ کیا جانے لگا ہے۔ اس کا استعمال ہارٹ اٹیک، اسٹروک اور الزائمر سے تحفظ فراہم کرتا ہے جبکہ جلد کی خوبصورتی کیلئے بہترین موئسچرائزر اور بالوں کی نشوونما کیلئے بہترین ٹانک ہے۔

شکر کا زیادہ استعمال کیوں خطرناک ہے؟

کوئی بھی میٹھا تیار کیا جائے، اس کے لیے شکر کا استعمال لازمی سمجھا جاتا ہے حتیٰ کہ سوس اور پی نٹ بٹر میں بھی شکر ڈالی جاتی ہے۔ شکر، روزمرہ زندگی کا ایک ایسا جزو ہے، جس کے بغیر عام افراد کا گزارا ممکن نہیں ہوتا۔ لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ سفید شکر انسانی صحت کے لیے کس حد تک خطرناک ہے؟ سائنسدان سفید شکر کو میٹھا زہر اور تمباکو نوشی جتنا خطرناک قرار دیتے ہیں۔ امریکا میں کی گئی تحقیق کے مطابق نوجوانوں کی دن بھر میں لی گئی کیلوریز کا 17 فیصد حصہ کین یا ریفائنڈ شوگر پر مشتمل ہوتا ہے جبکہ بچوں میں یہ شرح 14 فیصد ہے۔ شکر کے نقصانات کے پیش نظر، طبی ماہرین اس کو ترک کرنے یا کم مقدار میں استعمال کرنے پر زور دیتے ہیں لیکن اس کے باوجود زیادہ تر افراد شکر کے استعمال پر قابو نہیں رکھ پاتے۔ اگر آپ بھی زیادہ شکر استعمال کرنے کے عادی ہیں تو مندرجہ ذیل نقصانات سے متعلق آگہی آپ کے لیے بے حد ضروری ہے، یہ آپ کو شکر کا استعمال کم کرنے کی جانب مائل کرے گی۔

شکر کی کتنی مقدار لینی چاہیے؟

شکر کے نقصانات سے قبل یہ جاننا زیادہ اہم ہے کہ ایک انسان کو دن میں کتنی مقدار میں شکر لینی چاہیے۔ ایک اندازے کے مطابق ہر پاکستانی دن میں اوسطاً 62 گرام شکر کی مقدار حاصل کرتا ہے جوکہ بہت زیادہ ہے۔ امریکن ایسوسی ایشن کے مطابق مردوں کے لیے دن میں 5.37 گرام یا 9 چمچ جبکہ عورتوں کے لیے 25 گرام یا 6 چمچ چینی کی مقدار مناسب ہے۔ اس سے زائد مقدار انسانی جسم کے لیے خطرناک اور بیماریوں کا پیش خیمہ ثابت ہوسکتی ہے۔

موٹاپے کی وجہ

تحقیق ظاہر کرتی ہے کہ دنیا میں موٹاپے کی شرح میں اضافے کا ایک سبب شکر کا زائد استعمال بھی ہے۔ خاص طور پر میٹھے مشروبات (مثلاً سوڈا، جوسز اور میٹھی چائے) وزن میں تیزی سے اضافہ کرنے کا سبب بنتے ہیں۔ ان مشروبات میں شکر کی سادہ قسم فرکٹوس پائی جاتی ہے، جو انسان کی بھوک میں اضافہ کرنے کے ساتھ گلوکوز کی سطح کو بھی بڑھا دیتی ہے۔ دوسری جانب میٹھے مشروبات کیلوریز میں تیزی سے اضافہ کرنے کا سبب بنتے ہیں اور یہ اضافہ چند ہی دنوں میں موٹاپے کی وجہ بن جاتا ہے۔

ذیابطیس کی وجہ

گزشتہ تیس سالوں کے دوران، دنیا بھر میں ذیابطیس کے مریضوں کی تعداد میں دگنا اضافہ ہوا ہے۔ اگرچہ اس مرض کی کئی وجوہات پیش کی جاتی ہیں، تاہم اس کے باوجود شکر کے زائد استعمال اور ذیابطیس کے مرض کے درمیان ایک خاص تعلق پایا جاتا ہے۔ چینی کی صورت میں اضافی 150 کیلوریز ذیابطیس ٹائپ ٹو کا خطرہ بڑھا دیتی ہیں۔ یہی نہیں، ایک تحقیق میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ چینی کا زیادہ استعمال ذیابطیس ٹائپ تھری (دماغی ذیابطیس) کی وجہ بھی بنتا ہے۔

ایکنی کا شکر سے تعلق

اگر آپ کی خوراک کا بیشتر حصہ ریفائنڈ کاربوہائیڈریٹ والی غذاؤں اور میٹھے مشروبات پر مشتمل ہے تو ایسی خوراک بھی آپ کی جلد کیلئے مضر ہوسکتی ہے۔ شکر کے زیادہ استعمال سے بلڈ شوگر لیول بڑھ جاتا ہے اور جسم انسولین کی زیادہ مقدار بنانے لگتا ہے۔ یہ زائد مقدار ایکنی بنانے والے ہارمون اینڈروجن کی پیداوار، آئل گلینڈ کو متحرک کرنے اور سوزش بڑھانے کا سبب بن جاتی ہے۔

دل کی صحت کیلئے خطرہ

شکر کی زائد مقدار والی غذائیں، بہت سی بیماریوں کے ساتھ ساتھ دل کی بیماریوں کو حملہ آور ہونے کی دعوت دیتی ہیں۔ 30 ہزار افراد پر کی گئی تحقیق کے نتائج کے مطابق، وہ افراد جنھوں نے 17 سے 21 فیصد کیلوریز شکر کے ذریعے حاصل کی تھیں، ان میں دل کی بیماریوں کا تناسب 38 فیصد تھا جبکہ وہ افراد جنہوں نے 8 فیصد کیلوریز حاصل کی ان میں دل کے امراض کی شرح 10 فیصد تھی۔

کینسر کے خطرات کا بڑھ جانا

جو لوگ شکر کی زائد مقدار استعمال کرتے ہیں، ان میں کینسر کا خطرہ عام افراد کی نسبت زیادہ ہوتا ہے۔ شکر کی زائد مقدار انسولین میں اضافے، موٹاپے اور سوزش کا سبب بنتی ہے اور یہ تمام عوامل کینسر کے خطرات پیدا کرتے ہیں۔ 43 ہزار افراد پر کی گئی تحقیق کے نتائج کے مطابق شکر کا زیادہ استعمال غذائی نالی کے کینسر، پھیپھڑوں کے کینسر اور چھوٹی آنت کے کینسر کا باعث بن سکتا ہے۔ حالیہ تحقیقی نتائج کے مطابق وہ خواتین جو ہفتے میں تین مرتبہ کوکیز، بن یا میٹھی غذاؤں کا استعمال کرتی ہیں، ان میں ہفتے میں ایک آدھ بار میٹھی غذائیں استعمال کرنے والی خواتین کی نسبت 4.1 گنا کینسر کا خطرہ پایا جاتا ہے۔

ٹیلی گرام نے میسیج کے ترجمہ کی سہولت فراہم کردی

سان فرانسسکو// واٹس ایپ کے متبادل کے طور پر سامنے آنے والی موبائل ایپلی کیشن ٹیلی گرام نے میسیج ترجمہ کرنے کا سب سے منفرد فیچر متعارف کرادیا۔ ٹیلی گرام نے سال کے آخری روز اپنے صارفین کے لیے مجموعی طور پر 4 فیچرز متعارف کرائے جن میں میسیج کا ترجمہ کرنے والی سہولت سب سے منفرد ہے۔ اس فیچر کو استعمال کرنے کے لیے صارف کو سیٹنگز میں جاکر لینگویج کے آپشن میں اپنی پسندیدہ زبان کا انتخاب کرنا ہوگا، جس میں وہ پیغام پڑھنا چاہتا ہے۔ ٹرانسلیشن فیچر فی الحال اینڈرائیڈ صارفین کے لیے متعارف کرایا گیا جبکہ اگلے مرحلے میں اسے آئی او ایس 15 پلس ورژن کے لیے بھی پیش کیا جائے گا۔ فیچر ان ایبل کرنے کے بعد صارف جب کسی پیغام کو کلک کرے گا تو وہاں ٹرانسلیشن کا آپشن آجائے گا، جس پر کلک کرنے کے بعد ترجمے کو باآسانی پڑھا جاسکے گا۔ اس سے قبل صارفین کسی بھی پیغام کا ترجمہ کرنے کے لیے تھرڈ پارٹی ایپس یا پھر گوگل کی خدمات حاصل کرتے تھے۔ علاوہ ازیں، ٹیلی گرام نے میسیج ری ایکشن، ایموجی، آرکوڈ اور ٹیکسٹ چھپانے کی سہولت بھی متعارف کرائی ہے۔

عمر کے مطابق صحت مند زندگی گزاریں

یہ بات زبان زد خاص و عام کہ عمر میں کیا رکھا ہے، دل جوان ہونا چاہیے یا پھر عمر محض ایک ہندسہ ہے۔ کہنے اور سننے میں تو یہ باتیں بہت اچھی لگتی ہیں، لیکن حقیقت یہی ہے کہ ہر گزرتا لمحہ آپ کی عمر گھٹا رہا ہے اور آپ کو پیرانہ سالی کی طرف لے جارہا ہے۔ اکثر لوگوں کو جوانی گزارنے یہاں تک کہ ادھیڑ عمر ہونے کے بعد ہوش آتا ہے کہ اگر وہ اپنا طرز زندگی بہت پہلے ہی تبدیل کرلیتے تو حالات یکسر مختلف ہوتے۔ اگر آپ ایک صحت مند زندگی گزارنا چاہتے ہیں تو آپ کو اس مضمون کے ذریعے اپنی عمر کے مطابق ابھی سے اپنے طرز زندگی پر نظر ثانی کرنے کی ضرورت پڑسکتی ہے۔

جیسے ہی آپ کی عمر 30 سال کی حد عبور کرجائے تو آپ کو اپنے معمولات میں تبدیلی لاتے ہوئے اپنے لیے وقت نکالنا بہت ضروری ہوجاتا ہے۔ مثلاً اگر آپ صبح یا شام کو چہل قدمی کرنا اپنا معمول بنالیتے ہیں اور کبھی ناغہ نہیں کرتے تو آپ 70 سال کی عمر میں بھی اتنی ہی آسانی اور مزے سے چہل قدمی کررہے ہوں گے اور تھکن نہیں ہوگی۔ یہ بالکل ایسا ہی ہے کہ آپ کم وزن سے ایکسرسائز کا آغاز کریں اور جیسے جیسے وقت گزرتا جائے گا تو آپ کے زائد وزن اٹھانے کی صلاحیت بھی بڑھتی چلی جائے گی۔ خیر یہ تو ایک مثال تھی کہ کوئی بھی چیز مستقل مزاجی سے کی جائے تو وہ آپ کی زندگی کا حصہ بن جاتی ہے اور آپ اسے غیر محسوس طریقے سے کرنا شروع ہوجاتے ہیں۔ اگر اس وقت آپ کی عمر تیس سال سے اوپر ہے تو آپ کو درج ذیل مشوروں پر عمل کرنے کی بہت ضرورت ہے۔

اپنی جلد پر مہربان رہیں

جلد آپ کے جسم کا ایک اہم عضو ہے۔ اگر اس کی دیکھ بھال اچھی طرح کی جائے تو یہ پورے جسم کی دیکھ بھال میں لگی رہتی ہے، ساتھ ہی جسم کے درجہ حرارت کو کنٹرول اور حس کو زندہ رکھتی ہے۔ اس کے علاوہ آپ کو چاہیے کہ:

- ☆ باہر نکلتے وقت سن اسکرین لگائیں
- ☆ ہر سال اسکن کینسر اسکریننگ کروائیں
- ☆ اینٹی ایجنگ اسکن کیئر روٹین اپنائیں
- ☆ جلد کیلئے موزوں پروڈکٹس استعمال کریں
- ☆ پانی زیادہ سے زیادہ پیا کریں

ایکسرسائز کو معمول بنائیں

ایکسرسائز کا معمول آپ کو بیماریوں سے دور رکھتا ہے، خاص طور پر دل کے امراض اور کینسر کے خلاف متحرک رکھتا ہے۔ ایکسرسائز سے ذہنی تناؤ میں کمی کے علاوہ نیند، جلد اور ہڈیوں کی صحت میں بہتری آتی اور موڈ بہتر رہتا ہے۔ ماہرین صحت تجویز کرتے ہیں کہ ہفتے میں ڈھائی سے پانچ گھنٹے کی عام اور سوا سے ڈھائی گھنٹے کی تیز ایکسرسائز یا دونوں کا امتزاج آپ کے عضلات کو مضبوط بناتا ہے۔ یہ ایکسرسائز واکنگ، سوئمنگ، سائیکلنگ اور ویٹ لفٹنگ پر مشتمل ہوسکتی ہے۔

خوراک کا خیال رکھیں

اپنی عمر کے مطابق غذاؤں کا انتخاب آپ کی عمر میں اضافے کا باعث بنتا ہے۔ ماہرین غذائیت کے مطابق آپ کو درج ذیل غذاؤں کو اپنی خوراک کا حصہ بنانا چاہیے۔

- ☆ پھل اور سبزیاں استعمال کریں۔
- ☆ روکھا پروٹین، جیسے مچھلی اور پھلیاں کھائیں۔
- ☆ روزانہ کم سے کم تین اونس بغیر چھنا دلیہ، بغیر چھنے آٹے کی روٹی، چاول اور پاستا لیں۔
- ☆ کم چکنائی والی ڈیری مصنوعات جیسے کہ دودھ، دہی اور پنیر وغیرہ جن میں وٹامن ڈی ہوتا ہے۔
- ☆ صحت بخش چکنائی کھائیں۔
- ☆ پروسیس کی ہوئی غذاؤں، ریفائنڈ شوگر اور غیر صحت بخش چکنائی (مرغن غذاؤں) سے پرہیز کریں۔
- ☆ نمک کا استعمال کم سے کم کریں تاکہ بلڈ پریشر کی سطح کم رہے۔
- ☆ تمباکو نوشی سے پرہیز کریں۔

ذہنی دباؤ کم سے کم لیں

ذہنی دباؤ صرف آپ کی ذہنی ہی نہیں جسمانی صحت کو بھی متاثر کرتا ہے۔ اس طرح وقت سے پہلے آپ کے چہرے پر جھریاں پڑنے اور دل کی بیماریاں ہونے کے مواقع بڑھنے لگتے ہیں۔ اسی لیے ذہنی دباؤ کو دور یا کم کرنے کیلئے ریلیکس ہونے کی تکنیکس اپنائیں جیسے کہ مراقبہ، سانس کی مشقیں، یوگا، بھرپور نیند اور دوستوں سے بات چیت وغیرہ۔ پنج وقتہ نماز کی عادت بھی ذہنی دباؤ کو کم کرنے میں بہت مدد دیتی ہے۔

نئے مشغلے اپنائیں

”سبز ہائیڈروجن دنیا کے توانائی کے منظر نامے میں ایک امید افزا اضافے کے طور پر ابھر رہا ہے“/ وزیر اعظم

نئی دہلی// وزیر اعظم نریندر مودی نے آج ویڈیو پیغام کے ذریعہ سبز ہائیڈروجن‘ کے موضوع پر منعقدہ بین الاقوامی کانفرنس سے خطاب کیا۔ وزیر اعظم نے سبز ہائیڈروجن پر دوسری بین الاقوامی کانفرنس میں تمام معززین کا پرتپاک استقبال کرتے ہوئے اپنے خطاب کا آغاز کیا اور کہا کہ دنیا ایک اہم تبدیلی سے گزر رہی ہے۔ انہوں نے اس بڑھتے ہوئے احساس پر زور دیتے ہوئے کہا کہ موسمیاتی تبدیلی صرف مستقبل کا معاملہ نہیں ہے بلکہ اس کے اثرات ابھی محسوس کیے جا رہے ہیں۔ ”مسٹر مودی نے کہا کہ اس پر کاروائی کی فوری ضرورت ہے“۔ انہوں نے کہا کہ توانائی کی منتقلی اور پائیداری عالمی پالیسی گفتگو میں مرکزی حیثیت رکھتی ہے۔ ایک صاف ستھرا اور سرسبز سیارہ بنانے کے تئیں قوم کے عزم کو اجاگر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے بتایا کہ ہندوستان سبز توانائی پر پیرس کے وعدوں کو پورا کرنے والے پہلے جی 20 ممالک میں شامل تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ وعدے 2030 کے ہدف سے 9 سال پہلے پورے ہو گئے تھے۔ گزشتہ 10 برسوں میں ہونے والی پیشرفت پر روشنی ڈالتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان کی نصب شدہ غیر فوسل ایندھن کی صلاحیت میں تقریباً 300 فیصد اضافہ ہوا ہے اور شمسی توانائی کی صلاحیت 3,000 فیصد سے زیادہ ہو گئی ہے۔ جناب مودی نے اس بات پر زور دیا کہ ان کامیابیوں پر ہم آرام سے بیٹھے نہیں ہیں اور ملک کی توجہ نئے اور اختراعی شعبوں کو دیکھتے ہوئے موجودہ حل کو مضبوط بنانے پر مرکوز ہے، یہ کہتے ہوئے کہ یہ وہ جگہ ہے جہاں سبز ہائیڈروجن کی اہمیت سامنے آچکی ہے۔ ”سبز ہائیڈروجن دنیا کے توانائی کے منظر نامے میں ایک امید افزا اضافے کے طور پر ابھر رہی ہے“۔ وزیر اعظم نے تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ ان صنعتوں کو ڈیکاربونائز کرنے میں مدد دے سکتا ہے جن کی برق کاری مشکل ہے۔ انہوں نے ریفائنریز، کھاد، اسٹیل، ہیوی ڈیوٹی ٹرانسپورٹیشن اور بھی دوسرے شعبوں کی مثالیں دیں جو اس سے فائدہ اٹھائیں گے۔ وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے یہ بھی تجویز پیش کی کہ سبز ہائیڈروجن کو اضافی قابل تجدید توانائی کے ذخیرہ کے حل کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ 2023 میں شروع کیے گئے نیشنل گرین ہائیڈروجن مشن کے بارے میں بات کرتے ہوئے، وزیر اعظم نے ہندوستان کو سبز ہائیڈروجن کی پیداوار، استعمال اور برآمد کا عالمی مرکز بنانے کے ہدف کا خاکہ پیش کیا۔ وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے کہا ”نیشنل گرین ہائیڈروجن مشن اختراع، بنیادی ڈھانچہ، صنعت اور سرمایہ کاری کو ترغیب دے رہا ہے“۔ انہوں نے جدید تحقیق اور ترقی میں سرمایہ کاری، صنعت اور تعلیمی اداروں کے درمیان شراکت داری اور ڈومین کے اسٹارٹ اپس اور کاروباری افراد کی حوصلہ افزائی پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے گرین جابس ایکو سسٹم کی ترقی کے لیے بڑی صلاحیتوں کو بھی اجاگر کیا اور اس شعبے میں ملک کے نوجوانوں کے لیے ہنرمندی کی ترقی کے لیے حکومت کی کوششوں پر روشنی ڈالی۔ موسمیاتی تبدیلی اور توانائی کی منتقلی کے عالمی خدشات کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ ایسے خدشات کے جوابات بھی عالمی ہونے چاہئیں۔ انہوں نے ڈی کاربنائزیشن پر سبز ہائیڈروجن کے اثرات کو فروغ دینے کے لیے بین الاقوامی شراکت داری کی اہم ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ پیداوار میں اضافہ، لاگت کو کم کرنا اور بنیادی ڈھانچے کی تعمیر باہمی تعاون کے ذریعہ تیزی سے ہو سکتی ہے۔ انہوں نے ٹیکنالوجی کو مزید آگے بڑھانے کے لیے تحقیق اور اختراع میں مشترکہ سرمایہ کاری کی ضرورت کا بھی ذکر کیا۔ ستمبر 2023 میں ہندوستان میں منعقدہ جی 20 سربراہی اجلاس کا ذکر کرتے ہوئے، وزیر اعظم نے سبز ہائیڈروجن پر خصوصی توجہ کو اجاگر کیا اور اس بات پر زور دیا کہ نئی دہلی جی- 20 رہنماؤں کے اعلامیہ میں ہائیڈروجن کے بارے میں پانچ اعلیٰ سطحی رضاکارانہ اصولوں کو اپنایا گیا ہے، جو کہ ہائیڈروجن کے متحدہ روڈ میپ کی تخلیق میں مدد کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا ”ہم سب کو یاد رکھنا چاہیے، جو فیصلے ہم اس وقت کر رہے ہیں وہ ہماری آنے والی نسلوں کی زندگیوں کا فیصلہ کریں گے“۔ وزیر اعظم مودی نے آج سبز ہائیڈروجن شعبے کو آگے بڑھانے کے لیے وسیع تر عالمی تعاون پر زور دیا اور ڈومین ماہرین اور سائنسی برادری پر رہنمائی کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے سبز ہائیڈروجن انڈسٹری کو درپیش چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے اجتماعی مہارت کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا، ”اس طرح کے ایک اہم شعبے میں، ڈومین کے ماہرین کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ رہنمائی کریں اور مل کر کام کریں“۔ وزیر اعظم نے سائنس دانوں اور اختراع کاروں کو عوامی پالیسی میں تبدیلیوں کو تجویز کرنے کی بھی ترغیب دی، جس سے کہ اس شعبے کو مزید مدد ملے گی۔ جناب مودی نے عالمی سائنسی برادری کے سامنے اہم سوالات اٹھاتے ہوئے پوچھا ”کیا ہم سبز ہائیڈروجن کی پیداوار میں الیکٹرولائزرز اور دیگر اجزاء کی کارکردگی کو بہتر بنا سکتے ہیں؟ کیا ہم پیداوار کے لیے سمندر کے پانی اور میونسپل کے فضلہ کے پانی کے استعمال کے طریقے کو تلاش کر سکتے ہیں؟“ انہوں نے ان چیلنجوں سے نمٹنے کی ضرورت، خاص طور پر پبلک ٹرانسپورٹ، شپنگ اور اندرون ملک آبی گزرگاہوں کے لیے سبز ہائیڈروجن کے استعمال پر روشنی ڈالی۔ وزیر اعظم نے اس اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ”گرین ہائیڈروجن پر دوسری بین الاقوامی کانفرنس جیسے فورمز ان مسائل پر پوری دنیا میں بامعنی تبادلے کو آگے بڑھائیں گے“۔ ”چیلنجوں پر قابو پانے کی انسانی تاریخ کا تذکرہ کرتے ہوئے، وزیر اعظم نے کہا، ”ہر بار، ہم نے اجتماعی اور اختراعی حل کے ذریعہ مشکلات پر قابو پایا“۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اجتماعی عمل اور اختراع کا وہی جذبہ دنیا کو ایک پائیدار مستقبل کی طرف رہنمائی کرے گا۔ گرین ہائیڈروجن کی ترقی اور تعیناتی کو تیز کرنے کے لیے عالمی کوششوں پر زور دیتے ہوئے جناب مودی نے ریمارکس دیتے ہوئے کہا ”ہم جب ایک ساتھ ہوں تو ہم کچھ بھی حاصل کر سکتے ہیں“۔ خطاب کے اختتام پر، وزیر اعظم نے گرین ہائیڈروجن پر دوسری بین الاقوامی کانفرنس کے تمام شرکاء کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے ایک سرسبز اور زیادہ پائیدار دنیا کی تعمیر میں تعاون کی ضرورت کو تقویت دیتے ہوئے کہا ”آئیے ہم گرین ہائیڈروجن کی ترقی اور تعیناتی کو تیز کرنے کے لیے مل کر کام کریں“۔

محمد یونس نے اپنی تقریر میں وزیر اعظم دی اور ہندوستان کا ذکر کیا

ڈھاکہ// بنگلہ دیش کی عبوری حکومت کے سربراہ محمد یونس نے ایک اہم بیان دیا ہے جس میں انہوں نے دوطرفہ رشتوں کی بات کہی ہے۔ انہوں نے بنگلہ دیش کو احترام دلانے کی بات بھی کہی ہے۔ یونس نے ایک ٹیلی ویژن تقریر میں کہا کہ ان کی عبوری انتظامیہ کے سربراہ کے طور پر حلف اٹھانے کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی اور پاکستانی وزیر اعظم شہباز شریف سمیت کئی غیر ملکی رہنماؤں نے انہیں مبارکباد دی تھی۔ یونس نے کہا کہ ہم ہندوستان اور دیگر پڑوسی ممالک کے ساتھ اچھے تعلقات استوار کرنا چاہتے ہیں لیکن یہ تعلقات انصاف اور مساوات پر مبنی ہونے چاہئیں۔ 84 سالہ نوبل انعام یافتہ یونس نے 8 اگست کو چارج سنبھالا۔ جب بنگلہ دیش حکومت کے خلاف بڑے پیمانے پر احتجاج کے بعد وزیر اعظم شیخ حسینہ نے استعفیٰ دے دیا اور وہ ہندوستان آگئیں۔ یونس نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ بنگلہ دیش نے سیلاب جیسے مسائل کو حل کرنے کے لیے ہندوستان کے ساتھ پہلے ہی اعلیٰ سطحی دو طرفہ بات چیت شروع کر دی ہے۔ انہوں نے علاقائی روابط کو مضبوط بنانے کے لیے جنوبی ایشیائی تنظیم برائے علاقائی تعاون (سارک) کو بحال کرنے کی خواہش کا بھی اظہار کیا۔ یونس نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ دنیا بنگلہ دیش کو ایک قابل احترام جمہوریت کے طور پر تسلیم کرے۔ جس میں انتخابی نظام، پولیس انتظامیہ، عدلیہ، انسداد بدعنوانی کے اقدامات، عوامی انتظامیہ اور آئین شامل ہیں۔ کمیشن یکم اکتوبر سے اپنا کام شروع کریں گے اور تین ماہ کے اندر اپنا کام مکمل کرنے کا ہدف رکھتے ہیں۔ یونس نے کہا کہ ان کی رپورٹ کی بنیاد پر، ہم اصلاحات کے فریم ورک کو حتمی شکل دینے کے لیے بڑی سیاسی جماعتوں، سول سوسائٹی اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ وسیع مشاورتی اجلاس کریں گے۔ انہوں نے قوم کو مضبوط اور تحریک دینے کے لیے اصلاحات کی اہمیت پر زور دیا۔ یہ بھی کہا کہ اس اقدام کا مقصد ایک ایسا ڈھانچہ بنانا ہے جو ہمیں اپنے اندر موجود غیر استعمال شدہ صلاحیتوں کو بغیر کسی رکاوٹ کے اظہار کرنے کے قابل بنائے۔ یونس نے سیاسی جماعتوں، ایڈیٹرز اور کاروباری رہنماؤں کی جانب سے مثبت ردعمل کی اطلاع دی۔ جنہوں نے اصلاحاتی اہداف کی حمایت کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے پہلے مہینے میں درپیش چیلنجوں کو تسلیم کیا لیکن امن و امان کی صورتحال مستحکم ہونے کی صورت میں پیش رفت کی رفتار کے بارے میں پر امید رہے۔ یونس نے کہا کہ ہمارا کام بہت مشکل ہے لیکن بحیثیت قوم ہم اس بار ناکامی کے متحمل نہیں ہو سکتے۔ واضح ہو کہ جب سے بنگلہ دیش کے چیف ایڈوائزر محمد یونس اقتدار میں آئے ہیں، بنگلہ دیش میں بھارت مخالف سرگرمیاں تیز ہو گئی ہیں۔ تاہم یونس ایک عرصے سے مساوات اور انصاف کی دھن گا رہے ہیں۔ بدھ کو ایک بار پھر انہوں نے کہا کہ بنگلہ دیش اپنے پڑوسی ملک بھارت اور دیگر ممالک کے ساتھ اچھے تعلقات چاہتا ہے لیکن یہ تعلقات انصاف اور برابری کی بنیاد پر ہونے چاہئیں۔ یونس نے کہا کہ عبوری حکومت نے بنگلہ دیش کے اندر چھ بڑے شعبوں میں اصلاحات کے لیے ایک کمیشن بنانے کے لیے اقدامات کیے ہیں جن میں انتخابی نظام، عدلیہ، پولیس انتظامیہ اور آئین شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ توقع ہے کہ تمام چھ کمیشن یکم اکتوبر سے کام شروع کر دیں گے اور اگلے تین ماہ میں کام مکمل کر لیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ان اصلاحات کا مقصد سب کو مساوی حقوق کو یقینی بنانا ہے۔

سماجی اداروں نے ہندوستانیوں کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا/ پوری

نئی دہلی// مرکزی وزیر برائے پٹرولیم و قدرتی گیس ہردیپ سنگھ پوری نے کہا کہ سماجی اداروں نے گزشتہ چند برسوں میں لاکھوں ہندوستانیوں کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ جوبلینٹ بھارتیہ فاؤنڈیشن کی طرف سے بدھ کو جاری کردہ ایک پریس ریلیز کے مطابق سماجی شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دینے والے افراد میں سے منتخب تین افراد کو منگل کی شام قومی دارالحکومت دہلی میں ’سال کے سماجی کاروباری ایوارڈ‘ سے نوازا گیا۔ یہ ایوارڈز ورلڈ اکنامک فورم کی پارٹنر تنظیم جوبلینٹ بھارتیہ فاؤنڈیشن اور شواب فاؤنڈیشن فار سوشل انٹرپرینیورشپ کی طرف سے پیش کیے جاتے ہیں۔ ریلیز کے مطابق اونتی فیلوز کے بانی اکشے سکسینہ، ایپارز فارہیر کے بانی اور سی ای او مدھو اس گپتا سنہا اور سوشل ٹیک اسٹارٹ اپ ٹورچائٹ کے بانی نبی بھاگ چندانی کو اعزاز سے نوازا گیا ہے۔ مسٹر پوری نے کہا ”سماجی ادارے، بہت طویل عرصے سے ہندوستانی تانے بانے کا حصہ رہے ہیں“۔ ”وہ عام طور پر کم آمدنی والے طبقوں کی خدمت کرتے ہیں، خاص طور پر زراعت، مالی شمولیت، صحت اور تعلیم، صاف توانائی کے شعبے میں خدمات انجام دیتے ہیں“۔ ”شواب فاؤنڈیشن کے شریک بانی اور صدر ہیلڈ شواب نے کہا ”سماجی کاروباری افراد نے غیر روایتی طریقوں سے چیلنجوں کو حل کر کے قابل ذکر کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ سماجی کاروباری افراد جدت اور مثبت اثرات کے خالق ہیں، جو لوگوں کو فائدہ پہنچاتے ہیں“۔ ”اہم ضروریات کے لیے موثر حل فراہم کرنے کے لیے اس کی لگن واقعی غیر معمولی رہی ہے“۔ جوبلینٹ بھارتیہ گروپ کے چیئرمین اور بانی شیام ایس بھارتیہ نے کہا ”مجھے یہ اعلان کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ جوبلینٹ بھارتیہ گروپ نے رائز آگے کے معاہدے پر دستخط کیے ہیں، جو شواب فاؤنڈیشن اور گلوبل الائنس فار سوشل انٹرپرینیورشپ کی طرف سے ایک نئی پہل ہے۔

قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوبھال کی اعلیٰ روسی سفارت کار سے ملاقات

سینٹ پیٹرسبرگ// قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوبھال نے سینٹ پیٹرزبرگ میں اپنے روسی ہم منصب سرگئی شوئیگو کے ساتھ وسیع پیمانے پر بات چیت کی ہے اور یوکرین تنازعہ کا حل تلاش کرنے میں ہندوستان کے ممکنہ کردار کے تازہ مطالبات کے درمیان ”باہمی مفادات“ کے اہم امور پر تبادلہ خیال کیا ہے۔ بدھ کی شام ڈوبھال شوئیگو میٹنگ برکس (برازیل-روس-ہندوستان-چین-جنوبی افریقہ) ممالک کے قومی سلامتی کے مشیروں کے اجلاس کے حاشیے پر ہوئی۔ سمجھا جاتا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے 23 اگست کو کیف میں یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی کے ساتھ بات چیت کی تھی جس میں دونوں سلامتی کے مشیروں کے درمیان بات چیت ہوئی تھی۔ روس میں ہندوستانی سفارت خانے نے ڈوبھال اور شوئیگو کے درمیان ہونے والی بات چیت پر کہا کہ ”دونوں فریقوں نے دوطرفہ تعاون میں پیش رفت کا جائزہ لیا اور باہمی دلچسپی کے اہم امور پر تبادلہ خیال کیا“۔ ڈوبھال کا روس کا دورہ وزیر اعظم مودی کے یوکرین کے دارالحکومت کیف کے اعلیٰ سطحی دورے کے ڈھائی ہفتے بعد ہوا ہے۔ زیلنسکی کے ساتھ اپنی بات چیت میں، پی ایم مودی نے کہا کہ یوکرین اور روس دونوں کو جاری جنگ کو ختم کرنے کے لیے وقت ضائع کیے بغیر مل بیٹھنا چاہیے اور یہ کہ ہندوستان خطے میں امن کی بحالی کے لیے ”فعال کردار“ ادا کرنے کے لیے تیار ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان تنازع کے آغاز سے ہی امن کا ساتھ دے رہا ہے اور وہ اس بحران کے پرامن حل کے لیے ذاتی طور پر بھی تعاون کرنا چاہیں گے۔ پی ایم مودی کا یوکرین کا تقریباً نو گھنٹے کا دورہ، 1991 میں اس کی آزادی کے بعد کسی ہندوستانی وزیر اعظم کا پہلا دورہ، ماسکو میں روسی صدر ولادیمیر پوتن کے ساتھ سربراہی اجلاس کے چھ ہفتے بعد آیا۔

امیتابھ بچن سائبر سیکورٹی انڈیا مہم میں شامل

نئی دہلی// مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے بدھ کے روز کہا کہ معروف سینما فنکار امیتابھ بچن بھی حکومت کی سائبر سیف انڈیا مہم کو مضبوط بنانے کے لیے اس مہم میں شامل ہو گئے ہیں۔ مسٹر شاہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں سائبر سیکورٹی سے متعلق مسٹر بچن کا ایک ویڈیو شیئر کرتے ہوئے یہ اطلاع دی۔ انہوں نے کہا کہ وزارت داخلہ ملک میں ایک محفوظ سائبر اسپیس بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ انڈین سائبر کرائم کوآرڈینیشن سینٹر I4 سی نے اس سمت میں کئی قدم اٹھائے ہیں۔ انہوں نے سائبر سے محفوظ ہندوستان کی تعمیر کے مشن کو تیز کرنے میں ان کے فعال تعاون کے لئے مسٹر بچن کا شکریہ ادا کیا۔ مسٹر بچن نے اپنے ایک ویڈیو پیغام میں کہا ہے کہ ملک اور دنیا میں بڑھتا سائبر کرائم تشویشناک ہے۔

کابینہ نے 31,350 میگاواٹ پن بجلی منصوبوں کیلئے 12,461 کروڑ روپے کی امداد کی منظوری دی

نئی دہلی// مرکزی کابینہ نے بدھ کے روز 12,461 کروڑ روپے کی منظوری دی ہے تاکہ اگلے آٹھ سالوں میں 31,350 میگاواٹ ہائیڈرو پاور پروجیکٹوں کی ترقی میں مدد کی جا سکے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں مرکزی کابینہ نے ہائیڈرو الیکٹرک پراجیکٹس (ایچ ای پی) کے لیے بنیادی ڈھانچے کو فعال کرنے کی لاگت کے لیے بجٹ سپورٹ کی اسکیم میں ترمیم کے لیے بجلی کی وزارت کی تجویز کو منظوری دے دی ہے، جس کی کل لاگت 12,461 کروڑ روپے ہے۔ ایک سرکاری بیان کے مطابق یہ اسکیم مالی سال 2024- 25 سے مالی سال 2031- 32 تک نافذ کی جائے گی۔ بنیادی ڈھانچے کو فعال کرنے کی لاگت کے لیے بجٹ کی حمایت کی حد کو 200 میگاواٹ تک کے منصوبوں کے لیے ایک کروڑ روپے فی میگاواٹ اور 200 میگاواٹ سے زیادہ کے منصوبوں کے لیے 200 کروڑ روپے کے علاوہ 0.75 کروڑ روپے فی میگاواٹ تک معقول بنایا گیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے بدھ کے روز کہا کہ کابینہ کی طرف سے منظور شدہ ہائیڈرو الیکٹرک پروجیکٹس کی نئی اسکیم ملک کے دور دراز علاقوں میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی کو فروغ دے گی۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس کو لے کر، وزیر اعظم نے کہا، ”کابینہ کی طرف سے منظور شدہ ہائیڈرو الیکٹرک پروجیکٹس اسکیم میں تبدیلیوں سے دور دراز علاقوں میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی کو فروغ ملے گا۔ اس سے پن بجلی کی ترقی میں تیزی آئے گی، ملازمتیں پیدا ہوں گی اور اس شعبے میں سرمایہ کاری بڑھے گی۔ حکومت ہند دور دراز مقامات اور پہاڑی علاقوں میں پن بجلی کی ترقی میں رکاوٹ پیدا کرنے والے مسائل کو حل کرنے کے لیے کئی پالیسی اقدامات کر رہی ہے۔ پن بجلی کے شعبے کو فروغ دینے اور اسے مزید قابل عمل بنانے کے لیے، کابینہ نے مارچ 2019 میں بڑے ہائیڈرو پاور پراجیکٹس کو قابل تجدید توانائی کے ذرائع قرار دینے، ہائیڈرو پاور پرچیز واجبات، بڑھتے ہوئے ٹیرف کے ذریعے ٹیرف کو درست کرنے کے اقدامات، سیلاب میں اعتدال کے لیے بجٹ کی حمایت جیسے اقدامات کی منظوری دی۔

بھارت نے فلپائن کو ملٹری ہارڈ ویئر کی مشترکہ ترقی اور پیداوار کی پیشکش کی

نئی دہلی// ہندوستان نے فلپائن کو ہتھیاروں کے نظام اور پلیٹ فارمز کی مشترکہ ترقی اور مشترکہ پیداوار کے لیے اپنی دفاعی صنعت کے ساتھ شراکت کی دعوت دی ہے۔ بحیرہ جنوبی چین میں چین اور فلپائن کے درمیان جاری کشیدگی کے درمیان، جس میں بیجنگ کی جانب سے مضبوط بازوؤں کے ہتھکنڈوں کو استعمال کرتے ہوئے دیکھا گیا ہے، دفاعی سکریٹری گریدھر ارامانے نے اپنی مسلح افواج کو جدید بنانے کے لیے فلپائن کی حکومت کے ”خود انحصاری دفاعی کرنسی ایکٹ“ کی تعریف کی۔ بدھ کو منیلا میں پانچویں دوطرفہ مشترکہ دفاعی تعاون کمیٹی کا اجلاس میں فلپائن کی وزارت دفاع کے سینئر انڈر سکریٹری ایرینو کروز اسپینو نے اس کے نتیجے میں یقینی سپلائی چین کو فروغ دینے کے لیے طویل مدتی ایکویٹی پارٹنرشپ میں سرمایہ کاری کی دعوت دی۔ ایک اہلکار نے کہا، ”فلپائن نے دفاعی صنعت کے مقامی بنانے کے ہندوستان کے کام کاج اور ثابت شدہ ٹیمپلیٹ کو تسلیم کیا اور اس کی تعریف کی۔ دونوں فریقوں نے دوطرفہ اور کثیر جہتی امور پر وسیع پیمانے پر بات چیت کی۔ 10 ستمبر کو ہونے والے تیسرے دوطرفہ سروس ٹو سروس بات چیت کے نتائج کا جائزہ لیتے ہوئے، انہوں نے تمام شعبوں میں دوطرفہ دفاعی تعاون میں مجموعی طور پر اضافہ پر خوشی کا اظہار کیا۔ دفاعی پیداوار میں خود انحصاری کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے ایک دوسرے کا ساتھ دینے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے، دونوں فریقوں نے اپنے دوطرفہ ’وائٹ شپنگ انفارمیشن ایکسچینج‘ کے آپریشنلائزیشن کے ساتھ ساتھ ہندوستانی سفارت خانے میں ایک دفاعی ونگ کے آنے والے افتتاح کی بھی تعریف کی۔

ہندوستان اور برازیل نے باہمی مفادات اور دفاعی تعاون پر تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی// ہندوستان اور برازیل نے باہمی دلچسپی کے شعبوں پر تبادلہ خیال کرنے اور دوطرفہ دفاعی تعاون کو بڑھانے کے طریقے تلاش کرنے کے لیے اپنے فوجی رہنماؤں کے درمیان اعلیٰ سطحی میٹنگیں کیں۔ برازیل کی فضائیہ کے کمانڈر لیفٹیننٹ بریگیڈیئر مارسیلو کینیرو ڈامامینو نے ہندوستانی فوج کے سربراہ جنرل اوپیندر دویدی سے ملاقات کی، جب کہ بحریہ کے سربراہ، ایڈمرل دنیش کے ترپاٹھی نے برازیل کی فضائیہ کے کمانڈر لیفٹیننٹ بریگیڈیئر مارسیلو کینیرو سے الگ الگ مواصلاتی ملاقات کی۔ ملاقاتوں میں موجودہ دفاعی تعلقات کو مضبوط بنانے، تعاون کی راہیں تلاش کرنے، اور آپریشنل مصروفیات، تکنیکی تعاون اور تربیت پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں ممالک کے درمیان قریبی اور کثیر جہتی تعلقات ہیں، جو مختلف بین الاقوامی فورمز اور تنظیموں جیسے برکس، بیسک، جی 20، جی 4، آئی بی ایس اے، انٹرنیشنل سولر الائنس، یو این، ڈبلیو ٹی او، یونیسکو اور ڈبلیو آئی پی او میں تعاون کرتے ہیں۔ ہندوستان اور برازیل 2006 سے اسٹریٹجک پارٹنرز ہیں اور 2003 میں دفاعی تعاون کے لیے ایک معاہدے پر دستخط کیے گئے ہیں۔

'Bio-E3' پالیسی ہندوستان میں حیاتیاتی انقلاب کا آغاز کرے گی/ جتیندر سنگھ

نئی دہلی// مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے جمعرات کو کہا کہ حکومت کی Bio-E3 پالیسی ہندوستان کو ایک عالمی بایو اکانومی لیڈر کے طور پر پوزیشن دینے میں ایک اہم قدم کی نشاندہی کرتی ہے اور ہندوستان میں مغربی دنیا میں آئی ٹی انقلاب کی طرح ایک ”بائیو انقلاب“ کو جنم دینے کے لیے تیار ہے۔ BioE3 پالیسی کا باضابطہ طور پر گزشتہ ماہ آغاز کیا گیا تھا اور اس کا مقصد اختراعی، اسکیلنگ اپ اور خصوصی کیمیکلز، انزائمز، بائیو پولیمر، فنکشنل فوڈز، سمارٹ پروٹینز، ویٹرنری پروڈکٹس، صحت سے متعلق بائیو کے لیے حیاتیاتی وسائل کے پائیدار اور موثر استعمال میں سہولت فراہم کرنا ہے۔ گلوبل بائیو انڈیا سمٹ 2024 میں خطاب کرتے ہوئے، سائنس اور ٹیکنالوجی کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ یہ پالیسی ہندوستان کو ایک عالمی بایو اکانومی لیڈر کے طور پر پوزیشن دینے میں ایک اہم قدم کی نشاندہی کرتی ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے گلوبل بایوٹیک پلیٹ فارم کی اہمیت کو اجاگر کیا، جو مختلف قسم کے اسٹیک ہولڈرز کو اکٹھا کرتا ہے۔ بائیو فارما، بائیو انرجی، اور بائیو انڈسٹریز جیسے شعبوں میں وسیع مواقع کی نشاندہی کرتے ہوئے، جو تیزی سے ترقی کر رہے ہیں اور ملک کی بائیو اکانومی میں اپنا حصہ ڈال رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ بائیو ای تھری پالیسی معیشت، روزگار، کے لیے بایو ٹیکنالوجی پر توجہ مرکوز کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پالیسی مغربی دنیا میں آئی ٹی انقلاب کی طرح ایک ”جیو انقلاب“ کے آغاز کے لیے تیار ہے، جو بائیو بیسڈ کیمیکلز، آب و ہوا سے لچکدار زراعت، اور کاربن کی گرفت جیسے شعبوں کی حمایت کرتی ہے۔

ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ یہ پالیسی نہ صرف اختراع کو آگے بڑھائے گی بلکہ موسمیاتی تبدیلی کے خلاف عالمی جنگ کی حمایت کرتے ہوئے ہندوستان کی سبز منتقلی میں بھی اہم کردار ادا کرے گی۔ انہوں نے ہندوستان بھر میں بائیوٹیک ہب کے قیام کا مزید خاکہ پیش کیا، جو تحقیق اور تجارتی مینوفیکچرنگ کے درمیان فرق کو ختم کرتے ہوئے اسٹارٹ اپس اور قائم کمپنیوں کے درمیان تعاون کو فروغ دیں گے۔ ان مراکز سے روزگار پیدا کرنے کی توقع ہے، خاص طور پر ٹائر ٹو اور ٹائر تھری شہروں میں، اور علاقائی اقتصادی ترقی میں حصہ ڈالیں گے۔ انہوں نے ہندوستان کی بائیوٹیک صنعت کے لیے ایک اہم ترقی کی رفتار کا اندازہ لگایا، جو 2014 میں 10 بلین ڈالر سے بڑھ کر 2020 میں 100 بلین ڈالر تک پہنچ گئی ہے، اس امید کے ساتھ کہ یہ 2030 تک 300 بلین ڈالر تک پہنچ جائے گی۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے اس پیش رفت کو وزیر اعظم نریندر مودی کے تحت حکومت کی حمایت سے منسوب کیا، جس نے بائیوٹیک اختراع کے ماحول کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

کسی بھی وبائی مرض سے نمٹنے کیلئے پہلے 100 دن فیصلہ کن ہوتے ہیں/ نیتی آیوگ

نئی دہلی// نیتی آیوگ نے کہا کہ مستقبل کی کسی بھی وبائی بیماری سے نمٹنے کے لیے پہلے 100 دن فیصلہ کن اور اہم ہوتے ہیں اور اس کے موثر انتظام، نظم و نسق، قانون، مالیات اور انتظامی ڈیٹا مینجمنٹ، نگرانی اور ابتدائی پیشن گوئی اور ماڈلنگ، تحقیق اور اختراع، مینوفیکچرنگ، انفراسٹرکچر، صلاحیت کی تعمیر اور مہارتوں کا اشتراک، کمیونٹی کی شمولیت بشمول رسک کمیونیکیشن، نجی شعبے کی شمولیت اور بین الاقوامی تعاون ضروری ہے۔ نیتی آیوگ نے بدھ کے روز ماہرین پر مشتمل ایک گروپ کی رپورٹ ”مستقبل کے وبائی امراض کی تیاری- ایکشن کے لیے روڈ میپ“ جاری کرتے ہوئے کہا کہ کووڈ 19 انفیکشن بلاشبہ آخری وبائی بیماری نہیں ہے۔ غیر متوقع طور پر بدلتے ہوئے بیماروں کی ماحولیات، آب و ہوا اور انسانی جانوروں کے پودوں کی حرکیات کو دیکھتے ہوئے، انسانی صحت کے لیے نئی صلاحیت، بڑے پیمانے پر متعدی خطرات ناگزیر ہیں۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (ڈبلیو ایچ او) نے دنیا کو خبردار کیا ہے کہ مستقبل میں صحت عامہ کے خطرات میں سے 75 فیصد زونوٹک خطرات کا امکان ہے۔ رپورٹ میں ماہرین کے گروپ نے ملک کو مستقبل میں صحت عامہ کی کسی بھی ہنگامی صورتحال یا وبائی بیماری سے نمٹنے کے لیے ایک بلیو پرنٹ فراہم کیا ہے اور ایک تیز رفتار رسپانس سسٹم قائم کیا ہے۔

وقت کی اہمیت

تسنیم مرزا

دنیا کی سب سے قیمتی متاع وقت ہے جو ایک بار چلا جائے تو واپس نہیں آتا، وقت ہمارا سب سے بڑا استاد ہے جو وہ کچھ سکھاتا ہے جو شاید ماں باپ، اساتذہ، عالم کوئی بھی نہیں سکھا سکتا۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ وقت ہمارے لیے ایسے ہے جیسا کہ بہتا ہوا سمندر، دریا اور آب شار، جو ایک بار بہہ کر واپس نہیں آتے، اسی طرح گزرے وقت کی مثال ہے کہ گزرنے کے بعد کبھی واپس نہیں آتا۔ سب سے اہم یہ کہ اس کو گزارنا کیسے ہے؟ بل کہ اس کو ایسے کہیں کہ وقت ہم کو گزارتا ہے۔ تجربوں سے، لوگوں کو ہماری زندگی کا حصہ بنا کر وقت اس کا تعین کر رہا ہوتا ہے۔ وقت یہ طے کرتا ہے کہ ہماری تعلیم اور تربیت کے بارے میں کون ذمے دار ہوگا ہماری کن لوگوں سے ملاقات ہوگی، ہم کن کے درمیان پروان چڑھیں گے اور کن لوگوں کے ساتھ ہمارا واسطہ پڑے گا، یہ وہ دور ہوتا ہے ہماری زندگی کا جس میں ہماری ایسی کوئی سوچ نہیں ہوتی، قوت فیصلہ نہیں ہوتی یہ سب ہمارے والدین طے کرتے ہیں کہ معیار تعلیم کیا ہوگا اور تربیت کس طرح ہوگی کیوں کہ تعلیم سے زیادہ اہم تربیت، اگر یہ صحیح اور وقت پر نہ ہوئی تو تمام عمر کی آزمائش، اس جگہ بھی وقت کی اہمیت لازم، اگر دیر کر دی اور وقت نکل گیا تو تمام عمر کا پچھتاوا۔ اس لیے یہ جاننا بہت ضروری کہ ہم کس کے زیر سایہ تربیت پائیں گے اور کس رخ پر چلیں گے؟ یہ سب وقت پر ہونا ضروری یہ سب وقت طے کرتا ہے جو ہمیں گزارتا ہے، مختلف مرحلوں سے تجربوں سے، اس وقت کے بارے میں فکر مند ہونا ضروری ہے۔ زندگی کے تجربوں سے گزرنا ایسا ہی ہے جیسے ہیرے کو تراشنا کہ جتنی خوب صورتی سے تراشیں گے اتنا خوب صورت ہوگا۔ پھر اس کے بعد مرحلہ آتا ہے ہماری زندگی کے اس وقت کا جب ہم فیصلہ کرنے میں خود مختار ہوتے ہیں اور یہ ہماری اپنی ذات کے فیصلے پر منحصر ہوتا ہے کہ ہم کن لوگوں کو چنتے ہیں اپنے ساتھ کے لیے، چاہے ہمارے دوست ہوں، کاروبار کے ساتھی یا ہمارے ساتھ زندگی گزارنے والے لوگ، یہ سب فیصلے وقت کے ساتھ ہوتے ہیں۔ بعض اوقات بہت سے لوگوں سے اچانک بھی ملتے ہیں حادثاتی طور پر لیکن وقت ان کا مقرر کردہ لیکن پھر یہ مرحلہ بھی شروع ہوتا کہ اس کا تعین کریں کہ کس کے ساتھ ہمیشہ کے لیے رہنا ہے؟ زندگی کیسے گزارنی ہے اور پھر کون سا وقت کس کو دینا ہے، تقسیم کیسے کرنا ہے وقت کو؟ اور کون وقت کو ہمارے ساتھ گزارنا چاہتا ہے اور یہ بات اس پر منحصر کہ ہم کس طرح کے رویے اختیار کرتے ہیں اور وقت کی قدر کر کے ہم خود کو کیسے لوگوں کے لیے آسانی مہیا کرنے والا بنتے ہیں؟ وقت کی ایک اہم ترین مثال دن اور رات ہے، اللہ تعالیٰ نے وقت کو تقسیم کیا ہے دن اور رات میں، 12 گھنٹے کا دن اور 12 گھنٹے کی رات، اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ وقت کی کیا اہمیت ہے۔ نمازوں کا وقت مقرر ہے اگر بروقت نہ پڑھیں تو قضا۔ صبح کے وقت میں برکت رکھی گئی کہ یہ رزق کی تقسیم کا وقت ہے۔ حکم ہے کہ مغرب کے اندھیرے کے بعد دروازے بند کر دیں اور برتنوں کو ڈھانپ دیں، یعنی اس میں بھی وقت کا تعین ہے۔ دن میں ایسا کوئی حکم نہیں ہے۔ رزق کی تلاش کے لیے اللہ نے صبح کے وقت کو بہترین کہا ہے کہ سورج کے ساتھ ہی رزق کی تلاش میں نکلو اور اس کا فضل تلاش کرو، پرندوں کو وہ بھی بھوکا نہیں چھوڑتا کیوں کہ وہ صبح کے وقت رزق کی تلاش میں نکلتے ہیں۔ طے یہ ہوا کہ سب سے اہم ہے وقت کہ ہم اس کو کیسے صرف کرتے ہیں اور کیا حاصل کرتے ہیں۔ یہ بات طے شدہ ہے کہ ہر چیز اگر وقت پر کر لی جائے تو اہم ہے یعنی رزق حلال کا تعین، لوگوں کی قدر، نقصان سے سبق، یہ سب وہ باتیں ہیں جو وقت کے بعد بے کار ہیں اور خسارے کا سودا ہیں۔ سب سے اہم یہ بات کہ وقت کی قدر سیکھیں اور یہ سمجھیں کہ خدا نے جب ہر چیز کا وقت طے کر دیا ہے تو کیا اہمیت ہے اس کی۔ سورج اپنے وقت پر طلوع اور غروب ہوتا ہے۔ موسم اپنے وقت پر آتے ہیں اور جاتے ہیں۔

دردِ دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو۔۔!

ماہ طلعت نثار

اسلام سے پہلے جتنے بھی الہامی مذاہب آئے ان میں سے کسی کے لیے بھی مکمل دین ہونے کی شہادتِ خداوندی نہیں ملتی۔ اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات پیش کرتا اور جامع اور مکمل دین ہونے کے ناتے انسانی زندگی کے ہر شعبے میں راہ نمائی اور واضح ہدایات فراہم کرتا ہے۔ خالق کائنات اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے، اس نے ہمیں اَن گنت نعمتوں سے نوازا ہے پھر راہ نمائی بھی فرما دی ہے کہ نعمتوں کو کس طرح استعمال کرنا ہے۔

مال و دولت بھی اللہ کی دی ہوئی نعمتوں میں سے ایک اہم نعمت اور امانت ہے۔ معاشی معاملات بھی دین کا اہم حصہ ہیں اور دین اس میں بھی ہماری راہ نمائی فرماتا ہے۔ سورۃ بقرہ کی ابتدا ہی میں مومنین کی صفات بیان کرتے ہوئے ایک صفت یہ بتائی گئی کہ مومن اللہ کے دیے ہوئے رزق میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے۔ سورہ بنی اسرائیل میں اللہ رب العزت نے بڑی تفصیل کے ساتھ مال داروں کو غرباء کے حقوق کی ادائی کی تاکید کی ہے۔

ارشادِ ربانی کا مفہوم: ''اور قرابت داروں کو ان کا حق ادا کرو اور محتاجوں اور مسافروں کو بھی دو، اور اپنا مال فضول خرچی سے مت اڑاؤ، بے شک! فضول خرچی کرنے والا شیطان کا بھائی ہے اور شیطان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ہے، اگر تمہیں تنگ دستی کے باعث ان سے منہ پھیر لینا پڑے، اپنے رب کی اس رحمت کی جستجو میں، جس کی تو امید رکھتا ہے تو بھی تجھے چاہیے کہ عمدگی اور نرمی سے انہیں سمجھا دے۔

اپنا ہاتھ اپنی گردن سے بندھا ہوا نہ رکھو اور نہ ہی اسے بالکل کھول دو کہ سب کچھ ہی دے ڈالو اور پھر تمہیں خود ملامت زدہ تھکا ہارا بن کر بیٹھنا پڑے۔ بے شک! تمہارا رب جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ فرما دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ بے شک! وہ اپنے بندوں کے اعمال و احوال کی خوب خبر رکھنے والا خوب دیکھنے والا ہے۔''

مندرجہ بالا آیت مبارکہ میں اللہ عزوجل نے قرابت داروں، محتاجوں اور مسافروں کے حقوق کی ادائیگی کی تلقین فرمائی ہے اور ان کی امداد کر کے احسان جتلانے کی مخالفت کی ہے۔ دراصل اللہ تبارک و تعالیٰ نے اصحابِ مال کے مالوں میں مذکورہ ضرورت مندوں کا حصہ رکھا ہے۔ اگر صاحب مال یہ حق ادا نہیں کرتا تو وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں مجرم شمار ہوگا۔

ساتھ ہی یہ بھی تاکید کر دی گئی کہ اگر اللہ نے تمہیں مال و دولت سے نوازا ہے تو اسے فضول خرچی کے کاموں میں ضایع نہ کرو۔ فضول خرچ کو شیطان سے مماثلت دی گئی ہے کیوں کہ فضول خرچ اللہ کا ایسا ہی ناشکرا ہے جیسا کہ شیطان اللہ کا ناشکرا ہے لہٰذا انسان کے لیے لازم ہے کہ فضول خرچی سے بچے۔ مزید اس آیت میں اللہ رب العزت مالی استطاعت کے فقدان کی صورت میں انکار کرنے کا ادب سکھا رہا ہے کہ اگر اظہارِ معذرت کرنا پڑے تو نرمی اور عمدگی کے ساتھ معذرت کرو، لہجے میں ترشی اور سختی نہ ہو، جیسا کہ لوگ عام طور پر ضرورت مندوں اور غریبوں کے ساتھ کرتے ہیں۔

پھر اللہ تبارک و تعالیٰ نے خرچ کرنے کے انداز میں مکمل راہ نمائی فرمائی ہے اگر اللہ تعالیٰ نے مالی وسعت و فراوانی دی ہے اور ضرورت مندوں پر خرچ کرنے کا جذبہ بھی ہو تو اپنا ہاتھ نہ اتنا کھلا کرو کہ سب کچھ لٹا دو اور پھر تنگ دستی کا شکوہ کرو اور نہ اپنا ہاتھ اتنا تنگ کرو کہ بالکل گلے سے لگا لو بل کہ درمیانی روش یعنی اعتدال کا راستہ اپناؤ۔

اسی طرح کے احکامات کی سورۃ البقرہ میں تاکید فرمائی ہے، مفہوم: ''اللہ کے سوا کسی دوسرے کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنا اور قرابت داروں، یتیموں، غریبوں، محتاجوں اور عام لوگوں کے ساتھ بات اچھی طرح خوش خلقی سے کرنا۔'' مذکورہ آیت مبارکہ میں اللہ کی عبادت کے فوراً بعد والدین کے ساتھ حسن سلوک کا حکم ہے۔ اس میں کوتاہی کی کوئی گنجائش نہیں اس کے بعد رشتہ داروں، یتیموں اور مساکین کے ساتھ حسن سلوک اور حسن گفتار کے ساتھ مدد کرنے کی تلقین ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ حضورؐ نے فرمایا، مفہوم: ''تمام مخلوق اللہ کا کنبہ ہے۔ سو ان میں سے اللہ تعالیٰ کو پیارا وہ شخص ہے جو اس کے عیال کو زیادہ سے زیادہ نفع پہنچانے والا ہو۔''

سورہ بقرہ، مفہوم: ''حقیقی نیکی یہ ہے کہ مال کی محبت کے باوجود اقرباء کو دے۔ یتیموں، مسکینوں، مسافروں اور سوال کرنے والوں کو دے۔ غلاموں کو آزاد کرے۔''

جب ہم اپنا محبوب مال اللہ کی راہ میں خرچ کریں تو سب سے پہلے نظر دوڑائیں کہ ہمارا کوئی عزیز رشتہ دار مالی تنگی کے پیش نظر مستحق تو نہیں۔ اگر کوئی رشتہ دار تنگ دست ہے تو سب سے پہلے اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اس کی ضروریات پوری کرنے کی تاکید کی ہے۔

یعنی مصارف فی سبیل اللہ کی اس فہرست میں سب سے پہلے تاکید رشتے داروں کی ہے۔ حضورؐ کے ارشاد مبارک کا مفہوم: ''رشتہ داروں سے بدلے کے طور پر سلوک کرنے والا صحیح معنوں میں صلہ رحمی کرنے والا نہیں، اصل صلہ رحمی کرنے والا تو وہ ہے کہ رشتے دار اس سے قطع تعلق بھی کر لیں پھر بھی وہ ان سے تعلق باقی رکھے اور ان کے حقوق ادا کرے۔''

یعنی رشتے دار اگر کسی بات پر ناراض بھی ہو جائیں اور قطع تعلق بھی کر لیں تو خود ایسا ہرگز نہ کریں ایک وقت آئے گا کہ وہ ہماری بے پناہ محبت اور تعاون کو محسوس کر کے خود شرمندہ ہو جائیں گے۔

حضورؐ کے ارشادِ مبارک کا مفہوم: ''جس کو یہ پسند ہو کہ اس کے رزق میں وسعت اور اس کی عمر میں برکت ہو، اسے صلہ رحمی کرنا چاہیے۔'' (بخاری شریف)

اسلامی عبادات اور نظام کا یہ کمال ہے کہ وہ انسانوں کو حیوانیت سے نکال کر زیورِ انسانیت سے آراستہ کرتی ہیں۔ اگر انسان اپنی زندگی کے شب و روز کو اسلام کی ہدایات کی روشنی میں ادا کرے تو جہاں وہ ایک مومن کامل بنتا ہے وہاں ایک مثالی معاشرہ تشکیل پاتا ہے۔ جہاں مسلمانوں کو رشتہ داروں، مسکینوں اور محتاجوں کی مدد کے لیے ابھارا ہے، وہیں گداگری کی مذمت اور دوسروں کے آگے ہاتھ نہ پھیلانے کی تاکید بھی کی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو معزز پیدا کیا ہے۔ اشرف المخلوقات بنایا ہے اگر وہ سب کے آگے ہاتھ پھیلانے لگے تو ساری عزت و وقار برباد ہو جائے گا۔ اس بارے میں ہادیٔ برحق نبی آخر الزماںؐ کے ارشادِ گرامی کا مفہوم ہے: ''جس شخص نے اپنی ذات کے لیے ایک مرتبہ سوال کا دروازہ کھولا، اللہ اس کے لیے فقر و احتیاج کا دروازہ کھول دیتا ہے۔'' یعنی جو انسان خود اپنے آپ کو ذلیل و رسوا کرتا ہے خدا بھی اس پر ذلت و رسوائی مسلط کر دیتا ہے اور اس کے لیے تنگی و افلاس کا دروازہ کھول دیتا ہے۔

دراصل معاشرے کی صحت اور حسن کا دار و مدار احسن اور پُرخلوص طریقے سے حقوق کی ادائیگی پر منحصر ہے۔ حقوق اللہ کے مقابلے میں حقوق العباد کی زیادہ اہمیت ہے کیوں کہ مخلوق تو اللہ کی عیال ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ ستر ماؤں سے بھی زیادہ اپنی مخلوق سے پیار و محبت کرتا ہے لہٰذا جو اس کی مخلوق کی مدد کرے گا اللہ بھی اس کو محبوب رکھے گا۔

اب ضروری ہے کہ مخلوق خدا کی خدمت کرتے ہوئے کسی چھوٹی سی نیکی کو بھی حقیر سمجھ کر یہ موقع گنوانا نہیں چاہیے جیسا کہ آقائے دو عالم آنحضرتؐ کا فرمان ہے: ''آگ سے بچو، اگرچہ کھجور کا کچھ حصہ کسی ضرورت مند کو دے کر ہی سہی۔'' سورہ بقرہ میں اللہ تبارک و تعالیٰ کا ارشاد ہے: ''اور نیکی کے کاموں میں آگے بڑھنے کی کوشش کیا کرو۔'' حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضورؐ نے فرمایا، مفہوم: ''جو شخص دنیا میں کسی مومن کی تکلیفوں میں سے کسی تکلیف کو دور کرے گا، جو شخص کسی مشکل میں پھنسے ہوئے آدمی کو آسانی فراہم کرے گا، جو کسی مسلمان کی ستر پوشی کرے گا، جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے بندے کی مدد میں لگا رہتا ہے۔''

خلق خدا کا سہارا بنو

صاحب زادہ ذیشان کلیم معصومی

آیئے! ان سب کا دست و بازو و مددگار بنیں اور کشادہ دلی اور اعلیٰ ظرفی سے ان کی مدد کریں یہ ہمارا دینی اخلاقی اور انسانی فریضہ ہے، اس موقع پر سخاوت کیجیے اور بخل سے اجتناب برتیے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کے ارشاد کا مفہوم ہے: ''اور ایسے لوگ بھی اللہ کو پسند نہیں ہیں جو کنجوسی کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی کنجوسی کی ہدایت کرتے ہیں اور جو کچھ اللہ نے اپنے فضل سے انہیں دیا ہے اسے چھپاتے ہیں، ایسے کفرانِ نعمت کرنے والوں کے لیے ہم نے رسوا کن عذاب مہیا کر رکھا ہے۔'' (النساء)

اس آیت مبارکہ سے ہمیں معلوم ہوا کہ اللہ نے اپنے کرم سے اگر کسی کو دنیاوی دولت روپیا پیسا اور شہرت سے نوازا ہے اور وہ شخص اس کو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتا اور اس کو چھپا کر رکھتا ہے تو اس کو یہ عمل اللہ کے نزدیک بہت ناپسندیدہ ہے اور اس کے لیے عذاب کا باعث بنے گا، جب کہ اگر اس مال و دولت پر اللہ کی نعمت پر اس کا شکر ادا کیا جائے تو اللہ تعالیٰ خوش ہوگا اور نعمتوں میں اضافہ فرما دے گا۔

ارشادِ ربانی کا مفہوم ہے: ''تم (ان نعمتوں پر) مجھے یاد کرو میں تمہیں (عنایت سے) یاد رکھوں گا اور میری (نعمت کی) شکر گزاری کرو۔'' (البقرہ)

جب کسی نعمت پر بندہ شکر گزار ہوتا ہے تو اللہ کریم اپنا فضل و کرم اس بندے کے شکر کے صلے میں اور زیادہ فرما دیتا ہے اور یہ بہت غلط ہے کہ اللہ کسی پر اپنی نوازش اور کرم کرے اور بندہ اس کو چھپائے اور اپنے آپ کو خستہ حال اور لاچار و مجبور ظاہر کرے۔

ایسا کرنا اللہ کی نعمت کی ناشکری ہے اور اللہ بھی جب کسی کو اپنی نعمت سے نوازتا ہے تو یہ چاہتا ہے کہ اس کی عطا کردہ نعمت کا اثر اس بندے کے رہن سہن، کھانے پینے، لباس مسکن اور لین دین غرض ہر چیز پر پڑے، اس کے ہر عمل سے اللہ کی نعمت کے ملنے کا اظہار شکرانہ کی صورت میں ہو، یہ نہ ہو کہ اللہ تو اس کو اپنے فضل سے نواز رہا ہو اور وہ اپنے قول و فعل سے اس کی نعمتوں کی ناشکری کرے۔ دراصل وہ ہر کس و ناکس پر اپنی مجبوری اس لیے ظاہر کرتا ہے تاکہ جو فضل اللہ نے اس پر کیا ہے اس میں دوسروں کو حصے دار نہ بنانا پڑے۔

قرآن پاک میں رب کریم ارشاد فرماتا ہے، مفہوم: ''جس نے مال جمع کیا اور گن گن کر رکھا وہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال اس کے پاس ہمیشہ رہے گا ہرگز نہیں! وہ توڑ ڈالنے والی آگ میں پھینکا جائے گا۔'' (الھمزہ) تو معلوم ہوا کہ جس نے مال جمع کیا اور اسے نہ اپنے اوپر خرچ کیا نہ اپنے اہل و عیال پر اور نہ ہی دوسرے ضرورت مندوں پر تو ایسے شخص سے اللہ بہت سخت حساب لے گا، جو مال و دولت اللہ اپنے کرم سے کسی بندے کو دیتا ہے۔

اس میں غریبوں اور ناداروں کا بہت بڑا حصہ ہوتا ہے، سب سے پہلا خاندان کے غریب و نادار رشتے داروں کا ہوتا ہے جن کے حالات سے خاندان کے لوگ بہت اچھی طرح واقف ہوتے ہیں اس کے بعد یتیموں، محتاجوں اور مسافروں کا حق ہے، اللہ نے جو بھی مال دیا ہے اسے تمام حق داروں میں درجہ بہ درجہ تقسیم کرنے سے اللہ کی خوش نودی حاصل ہوتی ہے، یہ صحیح نہیں ہے کہ اپنی خواہشات کو انسان اتنا بڑھا دے کہ ان حق داروں کا حصہ بھی خود ہڑپ کر لیا جائے، جو ان کے مال میں سے اللہ نے بہ طور امانت اسے ان لوگوں کو حق دیا ہے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کے ارشاد کا مفہوم ہے: ''اور جو لوگ سونا چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے انہیں دردناک سزا کی خبر دے دو۔'' ضرورت سے زیادہ سونا، چاندی اور مال و دولت جمع کرنے کی اسلام میں سخت ممانعت ہے، یہ سب اللہ کی راہ میں خرچ ہونا چاہیے، اپنی ضرورت سے زیادہ مال کا جمع کرنا اور اسے غریبوں اور ناداروں میں تقسیم نہ کرنا اپنے آپ کو مشکل اور ہلاکت میں ڈالنے کے مترادف ہے۔

ارشادِ ربانی کا مفہوم ہے: ''اور اپنا ہاتھ نہ تو اپنی گردن سے باندھ رکھ کہ خرچ نہ کرے اور نہ اسے بالکل ہی کھول دے تاکہ ملامت زدہ اور حسرت زدہ بن کر بیٹھا رہ جائے۔'' اللہ کو ہر کام میں اعتدال پسند ہے، حد سے زیادہ اور حد سے کم دونوں ہی عمل نقصان دہ ہیں، اعتدال پسندی بہترین طریقہ کار ہے اسی لیے مسلمانوں کو امت وسط بنایا گیا۔

قرآن کریم میں ارشاد باری تعالیٰ کا مفہوم: ''اور ہم نے تمہیں (ایسی) جماعت بنا دیا ہے جو (ہر پہلو سے) اعتدال پر ہے۔'' اللہ کے نزدیک پسندیدہ عمل یہ ہے کہ بندہ نہ تو کنجوسی کرے اور نہ ضرورت سے زیادہ خرچ کرے بلکہ اپنے ہر عمل میں اعتدال کا مظاہرہ کرے۔

کنجوسی کی بناء پر انسان اللہ کے بہت سے احکامات کی بجا آوری میں ناکام رہتا ہے، انسان کو چاہیے کہ نہ تو وہ کنجوسی کر کے اللہ کی ناراضی مول لے اور نہ سب کچھ دے ڈالے کہ اپنی جائز ضروریات کے لیے بھی کچھ نہ رکھے، اگر یہ ایسا کرے گا تو حسرت زدہ بن جائے گا، بہتر یہ ہے کہ اعتدال کو اپنائے اسی میں نجات ہے۔ ہر عمل میں اعتدال بندے کو اللہ کی نظر میں سرفراز کرتا ہے۔

ارشادِ ربانی کا مفہوم ہے: ''اور جس نے بخل کیا اور (اپنے اللہ سے) بے نیازی برتی اور بھلائی کو جھٹلایا اس کے لیے سخت عذاب ہے اور اس کا مال آخر اس کے کس کام آئے گا جب کہ وہ ہلاک ہو جائے گا۔'' جس شخص نے کنجوسی سے مال و دولت جوڑ جوڑ کر رکھا اور صرف اپنی ذات اپنے عیش و آرام پر تو دل کھول کر خرچ کیا مگر نیکی اور بھلائی کے کاموں میں تنگ دلی کا مظاہرہ کیا وہ بڑے خسارے میں رہے گا، جو مال اس نے جوڑ کر رکھا ہے وہ اللہ ہی کی امانت ہے اللہ نے وہ مال اسے امانت کے طور پر دیا ہے اگر وہ یہ امانت غریبوں اور ضرورت مندوں کو نہیں دے گا تو خیانت کا مرتکب ہوگا، یہ جمع کیا ہوا مال اس کے مرنے کے بعد کس کام آئے گا۔۔۔؟

قرآن میں ارشاد کا مفہوم: ''اور جو دل کی تنگی (یا نفس کے بخل) سے محفوظ رہے ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔'' زیادہ تر لوگ اپنے نفس کے بخل کی بناء پر ضرورت مندوں کی مدد نہیں کرتے اور نفس کے غلام بنے رہتے ہیں جو انہیں بخل کی طرف مائل رکھتا ہے اور اپنے علاوہ کسی دوسرے پر خرچ کرنے سے روکتا ہے وہ اپنی خواہشوں کی تکمیل میں اللہ کی امانت میں مسلسل خیانت کرتے رہتے ہیں، ایسے لوگ بڑے نقصان میں ہیں لیکن جو لوگ ضرورت مندوں کی مدد کرتے ہیں اللہ اپنے فضل سے انہیں اور بھی دے گا جو نیکی کے کاموں میں خرچ نہیں کرتے وہ تنگ دل ہیں اور جو ضرورت کے وقت ضرورت مندوں کے کام آتے ہیں وہی فلاح پانے والا ہیں۔ ایسے شخص کے لیے اللہ نے بہت انعام رکھا ہے جو شخص اپنے نفس کی بے پناہ خواہشوں کے باوجود کسی دوسرے کی مدد کرے اللہ اسے اور زیادہ عطا فرماتا ہے اور اس کے رزق میں وسعت عطا فرماتا ہے۔

قرآن مجید میں ارشاد کا مفہوم ہے: ''اور جو لوگ اللہ کے دیے ہوئے فضل کے معاملے میں بخل سے کام لیتے ہیں وہ اس غلط فہمی میں نہ رہیں کہ یہ ان کے لیے اچھا ہے بلکہ یہ ان کے لیے بہت برا ہے جس مال میں انہوں نے بخل کیا ہے۔ اس کا طوق روز قیامت ان کے گلے میں ڈالا جائے گا۔'' اللہ کی مخلوق جو اپنے تصرف میں لاتی ہے دراصل وہ اللہ کی ہی ملکیت ہے، اس نے مخلوق کو عارضی طور پر دیا ہے لہٰذا اس عارضی قبضے کے دوران اللہ کے مال کو اللہ کی راہ میں دل کھول کر خرچ کیا جائے اور بخل سے کام نہ لیا جائے۔

قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ کا مفہوم ہے: ''انسان جلد باز پیدا کیا گیا جب اس پر مصیبت آتی ہے تو یہ گھبرا جاتا ہے اور جب خوش حالی نصیب ہوتی ہے تو بخل کرنے لگتا ہے۔'' مفہوم: ''اللہ ایسے لوگوں کو پسند نہیں کرتا کہ جو اپنے آپ کو بڑی چیز سمجھتے ہیں اور فخر جتاتے ہیں وہ خود بخل کرتے ہیں اور دوسروں کو بخل کرنے پر اکساتے ہیں۔'' (الحدید)

اللہ ہمیں بخل جیسی لعنت سے بچائے رکھے اور دیا ہوا مال اپنی راہ پر زیادہ سے زیادہ خرچ کرنے کی اپنے حبیب پاک ﷺ کے صدقے توفیق عطا فرمائے۔ آمین

The Urdu Daily
WATTAN
روزنامہ وطن

آبی آلودگی کیوں؟ کیسے قابو پایا جائے؟

سمیرا رحمان

دنیا میں کم از کم ایک ارب لوگوں کو پانی کی کمی کا مسئلہ درپیش ہے اور 2.7 ارب انسان ایسے ہیں جنھیں سال کے کم از کم ایک مہینے میں پانی کی کم یابی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

حال ہی میں دنیا کے پانچ سو بڑے شہروں کا سروے کیا گیا جس سے معلوم ہوا کہ ہر چار میں سے ایک شہر 'پانی کے دباؤ' سے دوچار ہے۔ اقوامِ متحدہ کے مطابق یہ وہ صورتِ حال ہے جب پانی کی سالانہ مقدار 1700 مکعب میٹر (17 لاکھ لیٹر) فی کس سے کم ہو جائے۔ بہت سے لوگوں کو یہ جان کر حیرت ہوگی کہ لندن میں بھی پانی کی فراہمی دباؤ کا شکار ہے۔

عام طور پر سمجھا جاتا ہے کہ وہاں بہت بارش ہوتی ہے، لیکن لندن میں بارش کی مقدار پیرس اور نیو یارک کے مقابلے میں کم ہے اور یہاں کا 80 فیصد پانی دریاؤں سے آتا ہے۔

گریٹر لندن اتھارٹی کے مطابق 2025 تک شہر میں پانی کم پڑنا شروع ہو جائے گا اور یہ مسئلہ 2040 تک 'سنگین شکل' اختیار کر لے گا۔ عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) اور اقوام متحدہ کے بچوں سے متعلق ادارے 'یونیسف' کی رپورٹ کے مطابق پاکستان میں صرف 36 فی صد آبادی پینے کا صاف پانی استعمال کر رہی ہے۔

پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کی گزشتہ سال جاری ہونے والی رپورٹ میں کہا گیا تھا کہ گندے پانی کا استعمال ملک میں 30 فی صد بیماریوں کا سبب ہے اور 40 فی صد اموات بھی اسی کی وجہ سے ہوتی ہیں۔

تعلیم کے ساتھ ساتھ پانی کے ماحول کے تحفظ میں حصہ لینے کے لیے عملی سرگرمیاں بھی ہونی چاہئیں جیسے جھیل کے اطراف کوڑا کرکٹ اٹھانا، کچرا سمندر میں نہ پھینکنا۔ ان لوگوں کے لیے جو ماحولیات کے شعبے میں کام کرتے ہیں، وسیع اطلاق کے لیے گندے پانی کے علاج کے نئے طریقوں کو تلاش کرنا اور جانچنا ہمیشہ ضروری ہوتا ہے۔

گھروں میں پانی کی صفائی کا خیال رکھنے کے لیے شعور پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ کوڑا کرکٹ کو وقت پر ٹھکانے لگائیں۔ اسے تالابوں، جھیلوں یا ندیوں میں نہ پھینکیں۔

یونائیٹڈ نیشن انوائرمنٹ پروگرام (UNEP) اقوام متحدہ کا ایک اہم ادارہ ہے۔

اس کی ایک رپورٹ کے مطابق صنعتیں بہت زیادہ فضلہ پیدا کرتی ہیں اور ویسٹ مینیجمنٹ کا مناسب نظام نہ ہونے کے باعث وہ کچرے کو میٹھے پانی میں پھینک دیتے ہیں، جو نہروں، دریاؤں اور بعد میں سمندر میں پہنچ جاتا ہے۔

یہ فضلہ جو آبی آلودگی کی ایک بڑی وجہ ہے اس میں نقصان دہ کیمیکلز ہوتے ہیں جن میں لیڈ، مرکری، سلفر، نائٹریٹ، ایسبیسٹس اور بہت سے دیگر کیمیکلز شامل ہوتے ہیں جو پانی اور ہمارے ماحول کو آلودہ کرتے ہیں اور ہمیں نقصان پہنچاتے ہیں۔

اگلی نسل کو نقصان پہنچائے بغیر زندگی کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے رہنما خطوط اور عالمی ایکشن پلان فراہم کرنے کے لیے قائم کی گئی ہے۔ بڑے پیمانے پر شہری ترقی آبی آلودگی کی اہم وجوہات میں سے ایک ہے۔ جب بھی ایک گنجان آباد علاقے میں بڑی تعداد میں لوگ جمع ہوتے ہیں تو زمین کی جسمانی خرابی اس کے بعد شروع ہوتی ہے۔

جیسے جیسے آبادی میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے، اسی طرح رہائش، خوراک اور کپڑے کی مانگ بھی بڑھ رہی ہے۔ جیسے جیسے زیادہ شہر اور قصبے ترقی کر رہے ہیں، اس کے نتیجے میں زیادہ خوراک پیدا کرنے کے لیے کھادوں کے استعمال میں اضافہ ہوا ہے۔

نئی سڑکوں، مکانات اور صنعتوں کی تعمیر ڈٹرجنٹ، کیمیکلز اور اخراج کے ذریعے پانی کی صفائی کو متاثر کرتی ہے۔

سیوریج لائنوں کے لیک ہونے سے زمینی پانی میں کلوروفارم کے ساتھ ساتھ دیگر آلودگیاں شامل ہو سکتی ہیں اور جب بروقت مرمت نہ کی جائے تو، رسنے والا پانی سطح پر آ سکتا ہے اور کیڑوں اور مچھروں کی افزائش گاہ بن سکتا ہے۔ ڈرائی کلینرز سے سیوریج لائنوں تک کلورین شدہ سالوینٹس کا اخراج بھی ان مستقل اور نقصان دہ سالوینٹس کے ساتھ آبی آلودگی کا ایک تسلیم شدہ ذریعہ ہے۔

جب بارش ہوتی ہے تو کھادوں، کیڑے مار ادویات، جڑی بوٹی مار ادویات لے جانے والے کھیتوں سے بہنے والا پانی بارش کے پانی میں گھل مل جاتا ہے اور ندیوں اور نہروں میں بہہ جاتا ہے، جو آبی جانوروں کے لیے شدید نقصان کا باعث بنتا ہے۔ اور دیگر آلودگی والے آبی ذخائر جیسے جھیلوں، ندیوں، تالابوں) میں پانی کی آلودگی کا باعث بنتے ہیں۔

کیمیائی کھادیں اور کیڑے مار دوائیں آبی آلودگی کی ایک بڑی وجہ ہیں کیونکہ یہ کیمیائی کھادیں اور کیڑے مار ادویات کاشتکار فصلوں کو کیڑوں اور بیکٹیریا سے بچانے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

بہت سے ممالک میں، گاڑیوں کے اخراج میں عام طور پر Pb ہوتا ہے اور یہ ہوا کو مختلف ٹیل پائپ مرکبات (بشمول سلفر اور نائٹروجن مرکبات، نیز کاربن آکسائیڈز) کے ساتھ آلودہ کرتا ہے جو پانی کے ذخائر میں بارش کے پانی کے ساتھ جمع ہو کر آبی آلودگی کا باعث بن سکتے ہیں۔ n

تیل ہماری صحت پر کیا اثرات مرتب کرتے ہیں؟

عائشہ شفیق

جب سر کے بال چھوٹے ہوتے تھے تو دادی اماں پکڑ کر سر میں تیل کی مالش کرتی تھیں اور پھر کس کر چٹیا باندھ دیتی تھیں۔ دو دن چٹیا بندھی رہتی، تیسرے دن چٹیا کھلوا کر سر دھوتی تھیں۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ آج سر کے بال گھنے سیاہ، چمک دار ہونے کے ساتھ ساتھ خشکی سے پاک ہیں لیکن آج زمانہ بدل گیا اور لوگوں نے اپنے اور بچوں کے سروں میں تیل لگانا ہی چھوڑ دیا۔ نوبت یہاں تک آ پہنچی ہے کہ چھوٹی عمروں ہی میں سر کے بال سفید ہونا شروع ہو گئے ہیں۔

بالوں کے بہت سارے مسائل نے جنم لے لیا ہے۔ اگر بچوں کے سروں میں تیل لگائیں تو وہ لگانے ہی نہیں دیتے۔ نوجوان لڑکے لڑکیاں بھی تیل لگانا گوارا نہیں کرتے۔ آج کل کی نوجوان نسل مارکیٹ میں آئے نت نئے شیمپو، مختلف برانڈز کیمیکلز سے بھرپور نہ جانے کیا کیا پراڈکٹ بالوں کیلئے استعمال کر رہی ہیں۔ بڑے شہروں سے شروع ہونے والا یہ فیشن اب چھوٹے چھوٹے شہروں اور قصبوں تک کو اپنی لپیٹ میں لے چکا ہے۔ تاہم گاؤں میں آج بھی مائیں بچیوں کو بچپن ہی سے سر میں تیل لگا کر کس کر چٹیا باندھ دیتی ہیں۔ بزرگ خواتین کہتی ہیں کہ "تیل لگانے سے بالوں کی مضبوط نشوونما ہوتی ہے اور بال تیزی سے بڑھنے کے ساتھ ساتھ گھنے بھی ہونے لگتے ہیں۔" یہ بات دل کو بھی بھلی لگتی ہے کیونکہ آج بھی بزرگوں کے بال دیکھیں تو گھنے ہی دیکھنے کو ملیں گے۔

آج کل اکثر سننے کو ملتا ہے کہ بال بہت کمزور، روکھے اور سفید ہو گئے ہیں، بہت گرتے ہیں، بال لمبے نہیں ہوتے۔ اگر سوچیں تو اس کی وجہ یہی ہے کہ ہم اپنے بالوں کی صحت اور ان کی خوراک پر توجہ ہی نہیں دیتے۔ جب ان پر توجہ نہیں دی جاتی تو پھر بڑے ہونے پر بالوں کی بیماریوں کا لاحق ہو جانا یقینی ہے۔ کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ آپ کے بالوں کو صحیح خوراک مل رہی ہے یا نہیں؟ اور یہ کہ آپ اپنے بالوں کی درست طریقے سے روزانہ صفائی کر رہی ہیں یا نہیں؟ بالوں کی صحت کیلئے مختلف قیمتی شیمپو، ہیئر کنڈیشنر اور ٹوٹکے آزمائے جاتے ہیں لیکن تیل کی طرف کوئی توجہ نہیں دی جاتی۔ اگر آپ کی خواہش ہے کہ آپ کے سر کے بال گھنے، سیاہ، چمک دار ہونے کے ساتھ ساتھ خشکی و سکری سے بھی محفوظ رہیں تو پھر سر میں سرسوں کا تیل لگانا شروع کر دیں اس قدر زیادہ لگائیں کہ وہ بالوں کی جڑوں تک پہنچ جائے تاکہ بالوں کی نشوونما میں اپنا ٹھیک طرح سے کردار ادا کر سکے۔ یہ بات یاد رکھنا ضروری ہے کہ تیل صرف بالوں ہی کیلئے ضروری نہیں ہوتا بلکہ مختلف اقسام کے تیل دردوں سے نجات کیلئے بھی استعمال کئے جاتے ہیں۔ مثلاً

کلونجی کا تیل

حدیث نبوی ﷺ ہے کہ "کلونجی میں موت کے سوا ہر بیماری کا علاج ہے۔" طبی نقطہ نظر سے روغن کلونجی ذیابیطس، فالج، دمہ، جلدی امراض کے ساتھ ساتھ امراض قلب، خشکی اور درد دور کرنے کے علاوہ بالوں کیلئے بے حد مفید ہے۔

زیتون کا تیل

حدیث نبوی ﷺ ہے کہ زیتون کا تیل کھاؤ اور اس سے جسم کی مالش کرو کیونکہ یہ پاک، صاف اور مبارک ہے۔ زیتون کا تیل خشک جلد کو نرم، ملائم کرتا ہے اور چہرے کی رنگت کو بھی نکھارتا ہے۔ یہ بدن کو قوی کرتا ہے اس لئے کمزور بچوں کو زیتون کے تیل سے مالش کرنی چاہئے۔ زیتون کا تیل فالج، گھٹنیا کے علاوہ خارش، چنبل، خشکی اور گنج کی صورت میں بھی مفید ہے۔

سرسوں کا تیل

سرسوں کا تیل بھی جسم کی مالش اور بالوں کو لگانے کے علاوہ کھانے پکانے کیلئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ نہ صرف جسم میں کولیسٹرول کو بڑھنے نہیں دیتا بلکہ گھی اور دیگر تیل کے برعکس جسم میں چربی اور وزن کو بھی بڑھنے سے روکتا ہے۔ اسے اچار کی تیاری کیلئے بھی استعمال کرتے ہیں۔ کھانا پکانے سے پہلے سرسوں کے تیل کو اچھی طرح کھول لیا جائے تو اس میں پکائے گئے سالن سے کچے تیل جیسی مہک دور ہو جاتی ہے۔ سرسوں کے تیل سے سر کے بالوں کی روزانہ مالش بالوں کو گھنا اور چمکدار بنانے کے علاوہ سر کی جلد کو خشکی و سکری سے صاف کرتی ہے۔ اس سے دماغ کو بھی تراوٹ اور سکون ملتا ہے۔

ناریل کا تیل

ناریل کا تیل بالوں میں لگانے سے نہ صرف بال گرنا بند ہو جاتے ہیں بلکہ یہ بالوں کو نرم و ملائم، چمک دار اور لمبا کرتا ہے۔ اس کی قدرتی خوشبو و تازگی کا احساس بھی پیدا کرتی ہے۔ واضح رہے کہ ناریل کا تیل بھی کھانا پکانے میں استعمال کیا جاتا ہے۔

آملہ، ریٹھا اور سیکا کائی کا مکس تیل

یہ تیل سر پر لگانے سے بالوں کی جڑیں مضبوط ہوتی ہیں اور رفتہ رفتہ بال گرنا بند ہو جاتے ہیں۔ یہ تیل، خشکی و سکری کے خاتمے کے ساتھ ساتھ بالوں کی سفیدی کو بھی دور کرتا ہے اور بال لمبے، سیاہ، چمک دار، نرم و ملائم ہو جاتے ہیں۔

مچھلی کا تیل

مچھلی کا تیل بدن کو قوت بخشتا ہے اس لئے کمزور اشخاص اور لاغر بچوں کو چند قطرے دودھ میں ملا کر دینا انتہائی مفید ہے۔ اپنی افادیت کے ساتھ ساتھ یہ خاصا گرم ہوتا ہے اس لئے ہمیشہ اس تیل کا استعمال ڈاکٹر کے مشورے کے بعد ہی کرنا چاہیے۔

گھنٹیا، جوڑوں، پٹھوں اور ہڈیوں میں درد کی صورت میں اگر مچھلی کے تیل سے مالش کی جائے تو درد کی شدت میں کمی آ جاتی ہے۔

مچھلی کے تیل کی افادیت کے پیش نظر دوا ساز کمپنیاں اس کے کیپسول بھی تیار کرتی ہیں تاہم ایک بار پھر تاکید ہے

تربیّت اطفال مگر کیسے۔۔۔!

نگہت فرمان

اولاد اللہ کی ان نعمتوں میں سے ایک نعمت ہے، جس کا شمار کیا ہی نہیں جا سکتا۔ جو اس نعمت سے محروم ہیں اس کی اہمیت ان سے پوچھی جائے تو ہمیں اندازہ ہوگا کہ یہ خالق کائنات کا کتنا بڑا انعام ہے۔ اولاد سے محرومی صد ہا روگ لے کر آتی ہے، جن کا دائرہ جذباتی اور نفسیاتی محرومیوں تک اور کبھی کبھار اپنی زندگی ختم کر دینے جیسے سانحے میں بدل جاتا ہے، اسی لیے اولاد جیسے انعام کی قدر کرنا اور اس پر اپنے رب کا شکر ادا کرنا ہم سب پر لازم ہے۔ جب یہ نعمت ہمیں ملتی ہے تو ہماری ساری زندگی اپنے بچوں کے گرد ہی گھومتی رہتی ہے۔ اولاد کے ساتھ ہمارے رویے مختلف ہوتے ہیں، اور یہ اس لیے ہے کہ ہم سب بھی ایک جیسے نہیں ہیں، ہم میں سے ہر ایک کو اللہ نے مختلف صلاحیتوں کے ساتھ پیدا کیا ہے، جسمانی، ذہنی اور مالی تفریق بھی ہمیں ایک دوسرے سے مختلف بناتی ہے۔ لیکن اس سب کے باوجود والدین کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ وہ اپنے بچوں کو دنیا بھر کی خوشیاں دیں، چاہے انہیں کچھ بھی اور کتنی ہی محنت کرنا پڑے، اور یہ خواہش فطری ہے اس میں کوئی دو رائے اور کوئی اختلاف نہیں ہے۔ اگر یہ خواہشات مثبت اور اپنے دائرے کے تعین کے ساتھ ہوں تو بچے والدین کی خواہشات کی تکمیل کے ساتھ اچھے مسلم اور اپنے ملک و قوم کی خدمت بھی احسن طریق سے کر سکتے ہیں۔

لیکن ان سب حقائق کے باوجود اکثر والدین میں اپنی اولاد کے معاملے میں دو طرح کی انتہائیں دیکھی گئی ہیں۔ ایک تو یہ کہ والدین اپنے بچوں کو بہت زیادہ لاڈ پیار میں رکھتے ہیں اتنا کہ بچے ہاتھوں سے نکل جاتے ہیں، اور یا پھر اتنی سختیاں کرتے ہیں کہ بچے اپنا اعتماد کھو دیتے اور والدین سے دُور ہو جاتے ہیں۔ اولاد کی تربیت میں میانہ روی بہت ضروری ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ ہم اپنی اولاد کو دنیا جہاں کی آسائشیں دے دیں، اچھے کپڑے پہنا دیں، اعلیٰ اسکول میں پڑھا دیں یہ کافی ہے اور ہم نے اس طرح ان کا حق ادا کر دیا۔ لیکن حقیقت میں ایسا نہیں ہے اصل حق ان کا یہ ہے کہ ان کی اچھی تربیت کی جائے، اچھا انسان اور باعمل مسلمان بنایا جائے لیکن سوال یہ ہے کہ یہ کیسے ممکن ہے۔۔۔؟

آپ نے غور کیا ہے کہ ہم سب اس بات سے پریشان ہیں کہ بچے کہنا نہیں سنتے، پہلے کے بچوں میں جو فرماں برداری تھی وہ ذرا بھر بھی نظر نہیں آتی، ایسا کیوں ہے۔۔۔؟

پہلے لوگ اپنے بچوں کو جتنا وقت دیتے تھے اتنا نہ سہی لیکن پھر بھی وہ انہیں وقت دیتے ہی ہیں۔ لیکن پہلے بچوں کی جائز فرمائشیں بھی اس طرح پوری کی جاتی تھیں کہ انہیں اس کی قدر رہے، آج ان کے منہ سے جو نکلتا ہے اور وہ پورا ہو جاتا ہے۔

پہلے گھروں میں نکلنے اور رشتے داروں سے ملنے کا رواج تھا آج چاہے کوئی بھی چھٹی کا دن ہو کسی پارک یا ریسٹورنٹ نہیں تو شاپنگ مال کی نذر کرنا فیشن بن گیا ہے۔

اولاد کی خوشی اور ان کی بے جا فرمائشیں پوری کرنے کے لیے والدین جائز ناجائز طریقے سے مال کماتے ہیں، ان کی فرمائشیں غلط طریقے سے پوری کریں گے اور انہیں مشکوک رزق کھلائیں گے تو مسائل تو پیدا ہوں گے۔ بچے اگر گھروں میں ہوں تو ہم انہیں موبائل اور ٹی وی کی نذر کر دیتے ہیں کہ ہمیں ستائیں نہیں اور ہم اپنے کام بہ آسانی کر لیں۔ خود ان کے ساتھ کھیلنا، باتیں کرنا، ان کے مسائل سننا ہمیں مشکل لگنے لگا ہے۔ کیوں کہ ہمیں اپنی مصروفیات و دل چسپیاں زیادہ اہم لگتی ہیں۔ موبائل نے ہم سے ہمارا وقت چھین لیا ہے۔ خاص طور پر سوشل میڈیا ہمارے لیے زیادہ ضروری ہو گیا ہے بہ نسبت اس کے کہ ہم اپنے بچوں کو وقت دیں، انہیں اسلامی اور دیگر سبق آموز کہانیاں سنائیں، ان سے باتیں کریں، انہیں سکھائیں کہ وہ کیسے اچھے انسان اور مسلمان بن سکتے ہیں۔ بہ حیثیت ماں اولاد کی زیادہ تربیت کی ذمے داری خواتین پر عاید ہوتی ہے اسی لیے ہمیں اپنا محاسبہ کرنے کی ضرورت ہے کہ کیا ہم واقعی اپنی اولاد کو دائمی نقصان سے بچانے کے لیے اتنی جدوجہد کر رہے ہیں جتنی دنیاوی نقصان سے بچانے کے لیے کرتے ہیں؟

بچوں کے اگر امتحانات میں نمبر کم آئیں یا کسی مضمون میں کم زور ہو تو ہم کتنی تگ و دو کرتے ہیں، کیا یہ تگ و دو ہم اسے اچھا مسلمان بنانے کے لیے کرتے ہیں؟ بچوں کا دماغ سادہ تختی کی طرح ہوتا ہے جو ہم ابتداء میں سکھائیں گے وہ سیکھ لیں گے۔

چھوٹی نیکی بڑا اجر

حاجی محمد حنیف طیب

اسلام دنیا کا واحد دین ہے جو حقوق العباد اور حقوق اللہ پر بالخصوص زور دیتا ہے اور انسان کو اس کی عزت نفس کا خیال کرنا اور دوسروں کو اس کی تعظیم کا حکم دیتا ہے۔ دین اسلام میں حسنات کو قرب الٰہی کا ذریعہ بتایا گیا ہے۔ صوم و صلوٰۃ، زکوٰۃ و حج کے علاوہ بھی بے شمار طریق حسنات بیان کیے گئے ہیں جس کی ادائی سے بندہ اپنے رب سے قریب اور محبوب خدا ﷺ کی نگاہ میں محبوب ہو جاتا ہے۔

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا، مفہوم:

کسی کے لیے مسکرا دینا بھی صدقہ ہے۔

راستے سے کانٹا ہٹا دینا بھی صدقہ ہے۔

بھوکے کو کھانا کھلا دینا اور لباس سے محروم کو کپڑے پہنا دینا بھی صدقہ ہے۔ کسی یتیم، غریب، مسکین، فقیر کے سر پر دست شفقت رکھ دینا بھی صدقہ ہے۔

بھٹکے ہوئے مسافر کو راستہ بتا دینا اور اندھیری رات میں چراغ جلا دینا بھی صدقہ ہے۔

پیاسے کو پانی پلا دینا بھی صدقہ ہے۔ یہ وہ چھوٹی چھوٹی نیکیاں ہیں جو دیکھنے میں تو کوئی حقیقت و زیادہ وقعت نہیں رکھتیں یہ تو چلتے پھرتے ہر شخص کر سکتا ہے، لیکن دراصل اسلام میں چھوٹی چھوٹی باتوں کو بالخصوص چھوٹی نیکیوں کو بڑی اہمیت دی گئی ہے اور ان چھوٹی نیکیوں کا اجر بہت بڑا ہے، اگر اس بات کو سمجھا جائے تو رب تعالیٰ کی نظر میں عمل و نیت کی جو اہمیت ہے اس کے پیش نظر یہ چھوٹی نیکی ہمارے اعمال کو وزنی اور اس قدر بھاری کر سکتی ہے کہ روز محشر ہمیں شرمندگی نہیں ہونے دے گی۔ کیوں کہ ان کے عمل کا حکم محبوب خدا ﷺ نے نا صرف دیا ہے، بل کہ آپ ﷺ نے ان پر عمل کر کے دکھایا بھی ہے۔

اسلام کسی بھی شخص کو دکھ، تکلیف، دھوکا یا فریب دینے کی قطعی اجازت نہیں دیتا، بل کہ وہ تو ہر ایک کے ساتھ حسن اخلاق سے پیش آنے کا حکم دیتا ہے اور یہی حسن اخلاق تھا کہ آج دنیا مسلمانوں سے بھری ہوئی ہے۔ حسن عمل اور حسن اخلاق قرب رب کریم کا پہلا زینہ ہے۔ قرآن کریم و احادیث مبارکہ ان دونوں معاملات کو نہایت شرح و بسط کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔

نیکی کیا ہے۔۔۔؟

یہ انسان کے دل کی آواز ہے۔ اگر ایک شخص یہ طے کرتا ہے کہ وہ اپنی ذات سے کسی کو نقصان نہیں پہنچائے گا، کسی پر جبر و ظلم کے پہاڑ نہیں توڑے گا، ہر ایک کے کام آئے گا اور فرمان نبوی ﷺ کی روشنی میں اپنی نیکیاں بڑھانے کے لیے ان چھوٹی چھوٹی باتوں پر عمل کرے گا، تو یہ دنیا امن کا گہوارہ بن جائے گی۔

حضور نبی کریم ﷺ کے فرمان گرامی کا مفہوم ہے کہ مومن وہ ہے کہ اس کے ہاتھ اور اس کی زبان سے دوسرا محفوظ رہے۔ یہ حدیث ہماری زندگی کا نچوڑ ہے۔ بات صرف اتنی سی ہے کہ پہل کون کرے؟ سوال یہ ہے کہ مسلمان جب ایمان رکھتا ہے تو اسے اس بات پر کُلی یقین ہونا چاہیے کہ جو اجر اس پر پہلے عمل کرنے والے کو ملے گا تو وہی اجر آخر والے کو بھی ملے گا، لہٰذا بلا تاخیر و انتظار خود ہی اس پر عمل پیرا ہو جانا چاہیے کہ ہر ایک کو اپنا نامۂ اعمال بھرنا ہے۔

The Urdu Daily WATTAN وطن

باقیات

101
کرنے کی کوششیں ایک ہیں۔ سنہا نے کہا "دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد پتھراؤ ختم ہو گیا ہے، جبکہ دہشت گردی اب بھی چند علاقوں میں موجود ہے۔ سیکورٹی فورسز کو نشانہ بنایا جا رہا ہے، اور ٹارگٹ کلنگ کے واقعات گاہے بگاہے رونما ہوتے رہتے ہیں۔ پہلے کشمیر اور اس کی دہشت گردی ہندوستان کے لیے شدید تشویش کا باعث تھی، اور جب میں نے ایل جی جموں و کشمیر کے دفتر میں شمولیت اختیار کی تو حالات پر قابو پانا میرے لیے ایک چیلنج تھا۔ لیکن آج میں کہہ سکتا ہوں کہ جموں و کشمیر میں کوئی اعلیٰ عسکریت پسند کمانڈر زندہ نہیں ہے۔ سب مارے جا چکے ہیں"۔ انہوں نے کہا "پتھراؤ ختم۔ دہشت گردی اور اس کے ماحولیاتی نظام کو ختم کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ حکومت نے اس محاذ پر بہت کچھ حاصل کیا ہے۔" انہوں نے کہا کہ صرف عسکریت پسندی کا صفایا کرنے سے ہی معاملہ حل نہیں ہو سکتا لیکن اس کیلئے اچھی حکمت عملی تیار کرنے کی ضرورت ہے تاکہ دہشت گردی اور اس کے ماحولیاتی نظام کا ہمیشہ کے لیے صفایا ہو سکے۔ صرف دہشت گردوں کے مارے جانے سے معاملہ حل نہیں ہوگا۔ اس کے ماحولیاتی نظام کو ختم کرنے کی ضرورت ہے۔ منوج سنہا نے کہا کہ گزشتہ چند سالوں میں مربوط کوششوں کی وجہ سے ہم نے مقامی عسکریت پسندوں کی بھرتی میں کمی دیکھی ہے۔ G20 جیسے بین الاقوامی پروگرام سری نگر میں ہوئے اور انتخابات پرامن طریقے سے ہوئے۔ اس نے ہمارے پڑوسی کو مایوس کیا جس نے اس کے مطابق چیزوں کی حکمت عملی بنائی ہے۔ انہوں نے اپنے مذموم عزائم کو جاری رکھنے کے لیے جموں و کشمیر میں دراندازوں کو بھیجنا شروع کر دیا ہے۔ لیکن میں جموں و کشمیر اور ہندوستان کے لوگوں کو یقین دلاتا ہوں کہ ان لوگوں (دراندازوں) کو واپس بھیج دیا جائے گا جہاں سے وہ آئے ہیں۔ ہم امن خریدنے میں یقین نہیں رکھتے، بلکہ امن قائم کرنے میں رکھتے ہیں۔"

102
نے سال 2019 میں دفعہ 370 کو منسوخ کرنے کے تاریخی فیصلے کے پیچھے اپنے بنیادی اہداف کو پورا کر لیا ہے اور روڈ میپ کے مطابق جموں و کشمیر ایک جامع صورتحال سے گزر چکا ہے۔ شاہ نے کہا کہ جمہوریت گراس روٹ لیول تک مضبوط ہوئی ہے اور لوگ پنچایت، بلاک اور ضلع کی سطح پر اپنے لیڈروں کا انتخاب کر رہے ہیں، جو ریاست کی تاریخ میں پہلے کبھی نہیں ہوا۔ یہاں تک کہ جو لوگ پہلے الگ ملک کی بات کر رہے تھے اب وہ ہندوستانی آئین کی قسم کھاتے ہوئے انتخابی عمل میں حصہ لے رہے ہیں۔ جیسا کہ پارلیمنٹ کے فلور پر عہد کیا گیا ہے۔ امیت شاہ نے کہا "جموں و کشمیر کو بھی ریاست کا درجہ بحال کیا جائے گا اور مرکز میں موجودہ بی جے پی زیر قیادت حکومت کے دور میں ایسا ہونے کے تمام امکانات ہیں، اگر صورتحال بہتر رہی"۔ امیت شاہ نے کہا "دفعہ 370 کی منسوخی کے

نہیں کیا گیا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ مقامی نوجوانوں نے خود کو دہشت گردی سے دور کر لیا ہے اور وہ انہیں کوئی مدد فراہم نہیں کر رہے ہیں۔ یہ ہماری سب سے بڑی کامیابی ہے۔ چونکہ دہشت گردی ختم ہوئی ہے اس لیے ترقی کا عمل تیز ہوا ہے۔ ایک طرح سے ہم نے اپنے تینوں اہداف کو بڑی کامیابی کے ساتھ پورا کیا ہے۔ امیت شاہ نے کہا "پاکستانی زیر انتظام علاقہ ہمارا ہے، واپس لیں گے۔ الگ ملک کا مطالبہ کرنے والے اب الیکشن لڑ رہے ہیں"۔ امیت شاہ نے یہ بھی واضح کیا کہ دہشت گردی کے خاتمے تک پاکستان سے مذاکرات نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا "پیر پنجال لوکل سے گلوبل تک پہنچ گیا"۔ شاہ نے کہا "پی ایم مودی کے دور میں پتھراؤ اور بھارت مخالف مظاہرے اب تاریخ بن چکے ہیں"۔

103
نمبر JK06-8747 ڈوڈہ کشتواڑ ہائی وے پر مہلوری کے قریب حادثہ کا شکار ہوا اور گہری کھائی میں جا گری۔ انہوں نے کہا کہ حادثہ پیش آنے کے ساتھ ہی وہاں پولیس نے مقامی لوگوں کی مدد سے بچاؤ آپریشن شروع کر دیا جس دوران ٹرک کے ڈرائیور اور اس کے ساتھی کو خون میں لت پت نکال کر اسپتال پہنچایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے دونوں کو مردہ قرار دیا۔ انہوں نے مرنے والوں کی شناخت آصف احمد ولد افضل حجام ساکنہ جگلواہ اور عامر احمد ساکنہ سیکھوان ڈوڈہ کے طور پر ہوئی۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ معاملے کی نسبت کیس درج کر لی گئی ہے اور اس سلسلے میں تحقیقات جاری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ قانونی کارروائی کے بعد نعشیں آخری رسومات کیلئے لواحقین کے سپرد کر دی گئی۔

104
کہ وزیر اعظم مودی ڈوڈہ ضلع میں بی جے پی کی ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرنے والے ہیں جہاں وادی چناب کے تین اضلاع کی آٹھ اسمبلی سیٹوں کے لیے 18 ستمبر کو ووٹنگ ہونے والی ہے۔ خیال رہے کہ سال 2014 کے اسمبلی انتخابات کے دوران وزیر اعظم مودی نے کشتواڑ ضلع میں بی جے پی کی انتخابی ریلی سے خطاب کیا۔ پارٹی ذرائع نے بتایا کہ ڈوڈہ کے لوگ تب سے یہ مطالبہ کر رہے تھے کہ وہ وزیر اعظم کو دیکھنا اور سننا چاہتے ہیں۔ پارٹی ذرائع نے بتایا کہ آج یعنی سنیچروار کی انتخابی ریلی کے مقام کے طور پر ڈوڈہ کا انتخاب خود وزیر اعظم مودی نے کیا تھا۔ ذرائع نے بتایا کہ وقت کی دستیابی پر منحصر ہے، وزیر اعظم سنیچروار کو جموں صوبے میں ایک اور انتخابی ریلی سے بھی خطاب کر سکتے ہیں۔ بی جے پی کے ذرائع نے کہا کہ وزیر اعظم کے دورے سے یقینی طور پر یوٹی میں پارٹی امیدواروں کے انتخابی امکانات کو فروغ ملے گا۔ ادھر وزیر اعظم مودی کے دورے، جموں کے پیش نظر جموں شاہراہ میں سیکورٹی بڑھا دی گئی ہے اور ڈوڈہ میں جہاں وزیر اعظم کو ریلی سے خطاب کرنا ہے وہ فورسز کی تحویل میں دیا گیا ہے۔ جموں کے بیشتر مقامات پر اضافی چیک پوائنٹس قائم کئے گئے ہیں

یقینی بنائیں کہ ان کے گروپس میں پھیلائی جانے والی خبریں درست اور تصدیق شدہ ہیں۔ ایسا نہ کرنے کی صورت میں ان کے خلاف آئی ٹی ایکٹ کے تحت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ نیز عوام سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ باخبر رہیں اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کا استعمال کرتے ہوئے ذمہ داری سے کام لیں۔ یہ ایڈوائزری افواہوں کے پھیلاؤ کو روکنے اور آن لائن دنیا کو سب کیلئے محفوظ بنانے میں مدد کرے گی۔

107
اسمبلی انتخابات کی تیاریوں کا جائزہ لینے کیلئے دو دن کے لیے جموں و کشمیر کا دورہ کیا۔ انہوں نے رام بن اور اننت ناگ اضلاع کا دورہ کیا اور سول اور پولیس انتظامیہ کے ساتھ انتخابی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ کمیشن کے عہدیداروں نے منصفانہ اور شفاف انتخابات کے عمل کیلئے چیف سیکریٹری اٹل ڈلو، پولیس سربراہ آر آر سوین اور نیم فوجی دستوں کے سربراہوں کے ساتھ جائزہ کے دوران چیف الیکشن کمشنر راجیو کمار کی طرف سے اس سے قبل نمایاں کردہ اہم مسائل کا جائزہ لیا اور ان پر زور دیا۔ انہوں نے انتظامیہ کو ہدایت کی کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ حفاظتی اقدامات کسی قسم کے تعصب سے پاک ہوں گے اور صرف ایسے افراد کیخلاف کارروائی کی جائے جن کی غیر سماجی یا مجرمانہ رویے کی ثابت شدہ تاریخ ہے۔ ٹیم نے کہا "انتظامیہ پولنگ کے دنوں میں غیر ضروری گرفتاریوں سے گریز کرے گی۔ صرف جائز غیر سماجی یا مجرمانہ پس منظر رکھنے والے افراد کو حراست میں لیا جائے گا، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ یہ عمل منصفانہ اور شفاف رہے۔" الیکشن کمیشن آف انڈیا کے عہدیداروں نے یہ بھی زور دے کر کہا کہ جلسوں میں شرکت کرنے والوں کی تعداد پر آخری لمحات کی کوئی پابندی نہیں لگائی جائے گی، اور ہدایت کی کہ انتظامیہ سیاسی اجتماعات کی اجازت پوری مستعدی کے ساتھ اور بغیر کسی تعصب کے یا بغیر کسی بے جا تاخیر کے دے گی۔ عہدیداروں کو بتایا گیا کہ تمام امیدواروں کو بغیر کسی تفریق یا نقل و حرکت پر پابندی کے یکساں طور پر سیکورٹی فراہم کی جانی چاہئے۔ یہ تمام پارٹیوں کے لیے ایک برابری کا میدان یقینی بنائے گا، اور کسی بھی امیدوار کو زیادہ خطرے سے دوچار ہونے سے روکے گا۔ اسمبلی انتخابات کے لیے ایک مضبوط بنیاد قائم کرنے کے لیے کمیشن کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے، ای سی آئی کے عہدیداروں نے جموں و کشمیر کے الیکشن ڈپارٹمنٹ کی رائے دہندوں اور امیدواروں کی شرکت، مہم چلانے اور انتخابی ریلیوں میں اضافہ کرنے کی کوششوں کا جائزہ لیا۔ ای سی آئی ٹیم نے ماضی میں وقتاً فوقتاً دی گئی کمیشن کی دیگر ہدایات کو تقویت دی۔ جمعرات کو اپنے دورے کا اختتام کرتے ہوئے، ای سی آئی ٹیم نے آئندہ انتخابات کے لیے تیاریوں پر اطمینان کا اظہار کیا اور افسران کو انتخابات میں ووٹروں کے تاریخی ٹرن آؤٹ کو یقینی بنانے کیلئے اپنی کوششیں جاری رکھنے کی تاکید کی۔

108
کشمیر کے کولگام ضلع کے دیوسر کے چوگام علاقے میں انتخابی ریلی سے خطاب کیا۔ وائس آف انڈیا کے نمائندے غلام نبی کھانڈے کے مطابق جلسے سے خطاب کرتے ہوئے عمر نے کہا، "ان مفاد پرست لوگوں کو مسترد کرنا ضروری ہے جو جموں و کشمیر کی خصوصی پوزیشن کو نقصان پہنچانے میں بی جے پی کی مدد کر رہے ہیں۔ ہم اقتدار کے پیچھے نہیں ہیں، ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے لوگوں کی آواز دفاتر میں سنی جائے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ان کے بنیادی حقوق کا تحفظ کیا جائے، ہمارے لیے طاقت لوگوں کی خدمت اور ان کے حقوق کو برقرار رکھنے کا ذریعہ ہے۔" اگر نیشنل کانفرنس اقتدار میں آتی ہے تو ہم جموں و کشمیر کے نوجوانوں کو 1 لاکھ نوکریاں فراہم کریں گے اور حکومت بنانے کے تین ماہ کے اندر J&K پبلک ایمپلائمنٹ جنریشن ایکٹ پاس کریں

گے۔ انہوں نے مزید اہم اقدامات کا وعدہ کیا، بشمول اقتصادی طور پر کمزور طبقوں (EWS) کے لیے سالانہ LPG12 سلنڈروں کی مفت فراہمی"، انہوں نے کہا کہ ان پروگراموں کا اہتمام پارٹی امیدوار برائے دیوسر اسمبلی سیٹ پیرزادہ فیروز احمد شاہ نے کیا تھا۔ اس موقع پر این سی کے خزانچی شمی اوبرائے، نیشنل کانفرنس کے سینئر لیڈر اور ڈی ایچ پورہ کے پارٹی امیدوار سکینہ ایتو، این سی کے نوجوان لیڈر عمران نبی ڈار بھی موجود تھے۔

109
پاس علاقے سے گرفتار کیا ہے۔ اس ضمن میں پولیس کی جانب سے جاری کردہ بیان کے مطابق جمعرات کی شام پوٹھا بائی پاس پر پولیس، فوج اور سی آر پی ایف کا مشترکہ ناکہ لگایا گیا تھا۔ ناکہ کے دوران تلاشی کرتے ہوئے سیکورٹی فورسز نے ایک شخص کو سورنکوٹ سے پوٹھا کی طرف مشکوک انداز میں آتے دیکھا۔ پولیس ترجمان کا مزید کہنا تھا کہ سیکورٹی فورسز کو دیکھ کر مشتبہ شخص نے فرار ہونے کی کوشش کی تاہم الرٹ فورسز نے اسے پکڑ لیا۔ انہوں نے بتایا کہ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے ایک نیلے رنگ کا بیگ جس میں تین دستی بم، دھماکہ خیز مواد اور دیگر مجرمانہ مواد برآمد ہوا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی تفتیش میں اس کی شناخت محمد شبیر ولد محمد فاروق ولد دریالہ نوشہرہ کے طور پر ہوئی ہے جو پاکستانی زیر انتظام کشمیر کے ایک ہینڈلر عظیم خان عرف مدیر کے ساتھ رابطے میں ہے جس نے اسے سورنکوٹ ٹاؤن سے سپ چھپ جمع کرنے کی ہدایت کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں کیس درج کر لی گئی ہے اور مزید گرفتاریاں متوقع ہیں۔

110
اور دیوسر حلقہ انتخابات میں چناوی جلسوں سے خطاب کے دوران عمر عبداللہ نے کہا کہ گزشتہ 10 سال خصوصاً گزشتہ 6 سال سے جموں و کشمیر کے عوام ہر لحاظ سے پریشان ہیں، بے روزگاری، بجلی کی عدم دستیابی، بے قابو مہنگائی اور حکومتی بے رخی سے لوگ پریشان حال ہیں۔ نوجوانوں کو آج یہ ڈر لگا رہتا ہے کہ اگر کہیں غلطی سے کوئی ایسی ویسی تصویر فیس بک پر لائک ہو گئی تو اسے تھانے بلایا جائے گا۔ کافی تعداد میں ہمارے نوجوان پی ایس اے کے تحت جیلوں میں بند ہیں اور ان کے والدین اور اہل خانہ در در کی ٹھوکریں کھا رہے ہیں۔ نیشنل کانفرنس نے اس منشور میں پہلے ان نوجوانوں کو واپس لانے کیلئے کوششیں کرنے کا وعدہ کیا ہے اور پھر آہستہ آہستہ رہائی کیلئے اقدامات اٹھانے کا اعلان بھی کیا ہے اور جب پی ایس اے کے تحت ان نوجوانوں کو گرفتار کیا گیا ہے، ہم اسے جڑ سے ہی اکھاڑ پھینکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے علاوہ لوگوں کو بجلی کی کمی، بجلی فیس، پانی کی قلت، پانی کا فیس، راشن، مہنگائی، روزگار، سوشل ویلفیئر سکیموں کے بند ہونے اور دیگر روزمرہ کے مسائل کا سامنا ہے اور ہم نے ان مسائل کو بھی اچھی طرح حل کرنے کا وعدہ اپنے منشور میں کیا ہے۔ رہی بات حکومت کی تو ہمیں ہر لحاظ سے بے عزت کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، بجائے اس کے کہ ہمارے روزمرہ کے مسئلے حل ہوں، ان لوگوں کی ایک ہی کوشش ہے کہ کسی طرح ہم تقسیم ہو جائیں، کسی طرح ہمارے ووٹ بٹ جائے اور کسی طرح ہماری آواز کمزور ہو جائے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ لوگوں کو اس انتخابات میں آزاد امیدواروں اور نئی سیاسی جماعتوں کی بھرمار نظر آ رہی ہے، وہ لوگ بھی میدان میں ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم بی جے پی کیخلاف لڑیں گے لیکن ان کا 90 فیصد نشانہ نیشنل کانفرنس ہوتا ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ اگر جموں و کشمیر کے عوام بی جے پی کی سازشوں سے بچنا چاہتے ہیں اور اس سرزمین کو خوشحال دیکھنا چاہتے ہیں تو ووٹوں کو تقسیم ہونے نہیں دینا ہے۔ ہم نے ووٹوں کی تقسیم کا خمیازہ بھگتا ہے اور آج بھی بھگت رہے ہیں، اگر 2014 میں بی جے پی کی انٹری نہیں ہوئی ہوتی، ہم اس دور سے نہیں گزر رہے ہوتے، آج دوبارہ

قلم دوات والے اسی نعرے پر ووٹ مانگ رہے کہ بی جے پی کیخلاف ہمیں ووٹ دو۔ محترمہ ہمیں بتائے کہ کیا آپ نے 2014 میں بھی اسی نعرے پر عوام سے ووٹ نہیں مانگے تھے اور جب لوگوں نے آپ کو ووٹ دیے تو آپ سیدھے جا کر بی جے پی کی گود میں بیٹھ گئے۔ باوجود اس کے کہ نیشنل کانفرنس نے بی جے پی کو جموں و کشمیر سے باہر رکھنے کیلئے آپ کو غیر مشروط حمایت دینے کا اعلان کیا اور یہ بھی کہا کہ بی جے پی کو یہاں لانا تباہی اور بربادی کا سامان ہوگا لیکن آپ نے نہیں مانا"۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ اگر اس وقت پی ڈی پی والوں نے بھاجپا کیساتھ اتحاد نہ کیا ہوتا تو آج ہم اپنی خصوصی پوزیشن سے محروم نہیں ہوتے، ہمارا اپنا آئین قائم و دائم ہوتا، ہمارا اپنا جھنڈا اونچا لہرا رہا ہوتا، ہماری ریاست کے دو ٹکڑے نہیں ہوئے ہوتے، ہماری یہ تاریخی ریاست یونین ٹریٹری میں تبدیل نہیں ہوئی ہوتی، ہم گزشتہ 6 سال سے عوامی منتخب حکومت سے محروم نہیں ہوتے۔ انہوں نے کہا کہ اس لئے ضروری ہے کہ عوام وقت رہتے بھاجپا کے حربوں کو سمجھیں اور پھر ایک دو ووٹوں کو تقسیم کرنے سے اجتناب کریں اور اس اتحاد کو ووٹ دیں جو واقعی بھاجپا کیخلاف صف آرا ہے۔ ادھر کولگام میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے عمر عبداللہ کہا کہ وہ انجینئر رشید کے چیلنج کو قبول کرتے ہیں جہاں انہوں نے دعویٰ کیا تھا کہ اگر میں تہاڑ تک ان کا ساتھ دوں گا تو وہ میدان چھوڑ دیں گے۔ انہوں نے پوچھا "میں آپ کو بتاتا ہوں، میں اسے تہاڑ لے جاؤں گا، کیا وہ میدان چھوڑ دے گا؟"

111
کا پتہ چل سکتا ہے۔ عوامی اتحاد پارٹی (اے آئی پی) کے سربراہ شیخ عبدالرشید عرف انجینئر رشید نے آج ان دعوؤں کو مسترد کر دیا کہ جموں و کشمیر میں آنے والے اسمبلی انتخابات کے لیے بی جے

پی کے پروکسی امیدوار ہیں اور کہا کہ اگر انڈیا بلاک مرکز میں برسر اقتدار آنے پر مرکزی زیر انتظام علاقے میں 370 کی بحالی کا وعدہ کرے تو وہ اس کی تائید کرنے کے لیے تیار ہیں۔ وائس آف انڈیا کے مطابق عوامی اتحاد پارٹی (اے آئی پی) کے سربراہ شیخ عبدالرشید عرف انجینئر رشید نے آج ان دعوؤں کو مسترد کر دیا کہ جموں و کشمیر میں آنے والے اسمبلی انتخابات کے لیے بی جے پی کے پروکسی امیدوار ہیں اور کہا کہ اگر انڈیا بلاک مرکز میں برسر اقتدار آنے پر مرکزی زیر انتظام علاقے میں 370 کی بحالی کا وعدہ کرے تو وہ اس کی تائید کرنے کے لیے تیار ہیں۔ بارہمولہ کے رکن لوک سبھا انجینئر رشید نے آج کہا کہ اگر انڈیا اتحاد یقین دیتا ہے کہ وہ دہلی میں برسر اقتدار آنے پر دفعہ 370 کو بحال کرے گا تو میں اپنے ہر امیدوار سے کہوں گا کہ وہ اپنے حامیوں کا ہر ووٹ ان کو دینے کا عہد کرے۔ رشید نے جنہیں 2019 میں یو اے پی اے الزامات کے تحت گرفتار کیا گیا تھا 11 ستمبر کو عبوری ضمانت پر تہاڑ جیل سے رہا ہوئے۔ بارہمولہ کے رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ اگر ہندوستان یہ چاہتا ہے کہ اسے عالمی قائد تصور کیا جائے تو اسے سب سے پہلے مسئلہ کشمیر کو حل کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہندوستان وشوا گرو بننا چاہتا ہے تو مسئلہ کشمیر کو حل کرنا ہوگا۔ اگر آپ (مودی) کے پاس بہتر حل ہے تو براہ کرم ہمیں بتائیں۔ آپ یہ کہہ رہے ہیں کہ دوسری جانب (کشمیر کی) اس طرف شامل ہونا چاہتے ہیں ہو سکتا ہے کہ یہ بات سچ ہو لیکن ہم کیسے اس کا پتہ چلا سکتے ہیں۔

112
پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا، "دہشت گردی پر کوئی برداشت نہیں کی جائے گی۔ ہماری پارٹی جموں و کشمیر کے امن، خوشحالی اور ترقی کے لیے پرعزم

ہے۔" انجینئر رشید کو اپنی تنقید کا مرکز بناتے ہوئے چگ یہیں نہیں رکے بلکہ عبداللہ اور مفتی خاندانوں کو بھی نشانہ بنایا، جنہوں نے کئی دہائیوں سے جموں و کشمیر کی سیاسی فصل پر راج کیا ہے۔ چگ کے بیانات اس وقت آئے ہیں جب بی جے پی جموں و کشمیر میں اپنی موجودگی کو مستحکم کرنے کے لیے سنجیدگی سے کام کر رہی ہے، دو بڑے سیاسی خاندانوں یعنی نیشنل کانفرنس (عبداللہ خاندان) اور پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (مفتی خاندان) کو چیلنج کر رہی ہے۔ چگ نے کہا، "عبداللہ اور مفتی خاندانوں نے اس ریاست کی ترقی کو دہائیوں تک روکے رکھا۔ اور اب ہمارے پاس انجینئر رشید ہے، جو مختلف نہیں ہے۔ ان کی سیاست نے صرف لوگوں کو تقسیم کیا ہے جس سے بد امنی پیدا ہوئی ہے۔" چگ نے رشید پر خطے کی کمزوریوں کا سیاسی فائدہ اٹھانے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ ان کی قیادت نے "لوگوں میں تقسیم اور ناراضگی کو ہوا دی ہے"۔ انہوں نے مزید کہا، "انجینئر رشید کو اس عدم استحکام کا جواب دینا چاہیے جو انہوں نے پیدا کیا ہے۔ وہ عوام کے حق میں کھڑے ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں، لیکن ان کے اقدامات صرف معاشرے میں مزید تقسیم پیدا کرتے ہیں۔" چگ نے نہرو اور گاندھی جیسے قومی شخصیات پر بھی تنقید کی، جو بی جے پی کے بڑے سیاسی بیانیے کے مطابق ہے۔ چگ نے کہا کہ ان کی پالیسیوں نے جموں و کشمیر کے بڑے مسائل کو حل نہیں کیا اور خطے کو مسلسل مشکلات میں جتلا رکھا۔"

113
نے کہا۔ بالی نے اتحاد کی ضرورت پر روشنی ڈالی، خاص طور پر لوگوں کے حقوق اور فلاح و بہبود کی وکالت کرنے والے رہنماؤں کے درمیان۔ "یہ صرف سیاست کے بارے میں نہیں ہے؛ یہ لوگوں کی فلاح و بہبود کو یقینی بنانے اور اخلاص کے

ساتھ ان کے مسائل کو حل کرنے کے بارے میں ہے،" بالی نے کہا۔ بالی کے مطابق، خطے میں بامعنی تبدیلی لانے کیلئے اے آئی پی کی حمایت بہت ضروری ہے۔ بالی نے مزید کہا "یہ وقت ہے کہ تمام رہنما متحد ہو جائیں اور ان مسائل کو حل کرنے پر توجہ مرکوز کریں جو لوگوں کے لیے سب سے اہم ہیں۔ انجینئر رشید اس کوشش کی قیادت کرنے کے لیے صحیح امیدوار ہیں"۔ انہوں نے انجینئر رشید کی جموں و کشمیر کے لوگوں کے تئیں دیرینہ لگن کو سراہا، خاص طور پر مختلف سماجی اور سیاسی معاملات پر ان کے مضبوط موقف کو تسلیم کیا۔ انہوں نے کہا کہ اے آئی پی نے مسلسل لوگوں کی بہتری کے لیے کام کیا ہے، اور خطے میں اہم مسائل کو حل کرنے کے لیے ان کی لگن نے انہیں بڑے پیمانے پر عزت دی ہے۔ مجھے پختہ یقین ہے کہ اسمبلی میں ان کی قیادت لوگوں کی شکایات کے ازالے کی طرف ایک مثبت قدم ہو گی۔

114
تک کہہ ڈالا کہ مسلمانوں ہندو خواتین کے منگل سوتر لے جائیں گے، جس کے دو گھر ہوں گے ایک مسلمان لے کر جائے گا، مسلمان زیادہ بچے پیدا کرتے ہیں۔ یہ ریمارکس ملک کے وزیر اعظم کے عہدے کیلئے توہین کے مترادف تھے۔ انہوں نے کہا کہ حقیری سیاسی مفادات کیلئے کی گئی اسی مذہبی منافرت کے نتیجے میں آج ملک کے مسلمانوں کیساتھ ظالمانہ سلوک کیا جا رہا ہے، ہم آئے روز دیکھتے ہیں کہ کس طرح سے مساجد پر حملے ہو رہے ہیں، کیسے مسلمانوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے، کیسے باریش مسلمانوں کو تشدد کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ جموں و کشمیر کو دفعہ 370 سے خصوصی پوزیشن حاصل تھی جس کے ذریعے یہاں کی نوکریوں پر صرف یہاں کے نوجوانوں کا حق تھا۔

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر تحصیل عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست منجانب بازلہ جان دختر جان محمد مخدومی ساکنہ گرین کالونی باغات شور بغرض اجرائی لیگل ہیر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد جان محمد مخدومی ساکنہ گرین کالونی باغات شور مورخہ 15/07/2024 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفیہ کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	ماہوار آمدنی
شائستہ بانو	۵۴	زوجہ (بیوہ)	گھریلو کام	
بازلہ جان	۲۷	دختر بلا شادی شدہ	زیر تعلیم	
باسرا جان	۴۴	---	---	
حاجرہ	۸۵	والدہ بیوہ	عمر رسیدہ	
امتیاز احمد	۶۵	برادر شادی شدہ	ریٹائرڈ ملازم	
رفیق احمد	۵۵	---	----	
للی	۵۴	ہمشیرہ	سرکاری ملازم	
شمیمہ	۶۶	---	ریٹائرڈ ملازم	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار زونی مر

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر سرینگر
عنوان: درخواست از جانب اصغر علی جو، مہناز فاطمہ، مجتبیٰ علی جو اولادان علی محمد جو ساکنہ علمگری بازار حبہ کدل سرینگر نسبت اجرائی EWS Certificate(s) بذمرہ معاشی طور کمزور طبقہ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ وہ معاشی طور کمزور طبقہ سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے بچے، بچوں کے حق میں EWS Certificate(s) اجرا فرمائی جائے۔ پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی جس کے مطابق سائل کو کل رقبہ تعدادی زمین 659 مربع فٹ اور رہائشی 520 مربع فٹ ہے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ سائل کا کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
علی محمد جو	۶۴	والد	پیپر ماشی	6000
محبوبہ	۵۰	والدہ	گھریلو کام	
اصغر علی جو	۲۴	سائل	زیر تعلیم	
مہناز فاطمہ	۲۲	سائل	زیر تعلیم	
مجتبیٰ علی جو	۱۸	سائل	....	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار زونی مر

از نیابت کچواری تحصیل خانصاحب باجلاس محمد یاسین صاحب نائب تحصیلدار
عنوان: درخواست از جانب اعجاز احمد بٹ ولد غلام محمد بٹ ساکنہ گروشہ کلان تحصیل خانصاحب اجرائی RBA سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او ۲۹۴

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار آگاہ کیا جاتا ہے کہ سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی RBA پیش کی ہے۔ جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ پٹواری حلقہ سے رپورٹ اور ریونیو ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس کے مطابق سائل کے تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع گروشہ کلان میں موجود ہے اور تاحال بھی وحلقہ اسے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ کنبے کی زرعی وغیر زرعی آمدنی ماہانہ 8833 روپے تک ہے۔ اور کنبہ ۳ افراد پر مشتمل ہے۔ اور تفصیل افراد کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ	آمدنی ماہانہ
مسماۃ خانی زوجہ غلام محمد بٹ	۵۵	گھریلو کام		
منظور احمد بٹ ولد غلام محمد بٹ	۲۳	مزدوری		8000
اعجاز احمد بٹ ولد غلام محمد بٹ	۲۱	زیر تعلیم		

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار کچواری

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE OF SYED SIBTAIN RAZVI

BEFORE THE HON'BLE HIGH COURT OF JAMMU & KASHMIR AND LADAKH AT SRINAGAR
In the case of
1. FIRDOUSA FAYAZ W/O FAYAZ AHMAD SIDIQUE R/O PROFESSOR'S COLONY NASEEM BAGH SGR.
2.FARIQA FAYAZ D/O FAYAZ AHMADSIDIQUE R/O PROFESSOR'S COLONY NASEEM BAGH SGR.
[CAVEATOR]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order . therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE OF MEHBOOB AHAD SOFI

In the case of
1. MRS. TAHSEENA BILAL W/O BILAL AHMAD R/O KALASHPORA SRINAGAR
2. MRS. WAHEEDA AJAZ W/O AJAZ AHMAD BHAT R/O NOWPORA SRINAGAR.
[CAVEATORS]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any appeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court..

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب عبدالمجید شیخ پسر غلام محمد شیخ داماد سید عباس رضوی ساکنہ موضع گوم احمد پورہ تحصیل پٹن بارہمولہ حال مائیگرنٹ ملہ پورہ تحصیل کھاگ نسبت migration سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز رپورٹ پٹواری ضلع و بیانات نمبردار و چوکیدار گوم احمد پورہ و ملہ پورہ کھاگ سائل عبدالمجید شیخ پسر غلام محمد شیخ داماد سید عباس رضوی موضع گوم احمد پورہ پٹن بارہمولہ حال مائیگرنٹ ملہ پورہ کھاگ بڈگام میں مسلسل طور رہائش پذیر ہے۔ نیز سائل مذکور نے قبل از بیس سال موضع گوم احمد پورہ پٹن بارہمولہ سے ترک سکونت اختیار کر کے موضع ملہ پورہ کھاگ بڈگام میں رہائش اختیار کی جسکے نسبت سائل مذکور اپنے حق میں migration سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از دفتر نائب تحصیلدار صفاکدل تحصیل عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست منجانب سمیر احمد و داؤد احمد ولد محمد شفیع حجام ساکنہ بخشی پورہ ٹینگہ پورہ نسبت اجرائی سوشل کاسٹ سرٹیفکیٹ بذمرہ "حجام"

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ وہ طبقہ حجام سے تعلق رکھتا ہے اور نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں سوشل کاسٹ سرٹیفکیٹ بذمرہ حجام اجرا فرمائی جائے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ سائل کا کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
محمد شفیع حجام	54	والد سائل	زمینداری	7000
مسماۃ سلیمہ	۵۲	والدہ سائل	گھریلو کام	
دلاور احمد حجام	۴۰	سائل خود	دکانداری	5000
زمرودہ سلطان زوجہ داؤد	۳۲	زوجہ سائل	گھریلو کام	
دلاور احمد حجام	۲۷	برادر سائل	ایس پی او	LPC
سمیر احمد حجام	۳۶	سائل خود	دکانداری	5000

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات

اتر ریلوے

پہلا تصحیح نامہ

ٹینڈر نوٹس نمبر 251-بجلی-ٹینڈر نمبر 33-بجلی/2024-25/2024،
نوٹس نمبر 29-Elect/2024-25 تاریخ 05.09.2024

سینئر ڈویژنل بجلی انجینئر (جی) شمالی ریلوے، فیروز پور نے مذکورہ ٹینڈر نوٹس طلب کی تھی۔ 06.09.2024 کو مجمر اخبارات میں شائع ٹینڈر نوٹس 05.09.2024 کو کھولی جانی تھی۔ ٹینڈر کھولنے کی تاریخ 05.09.2024 میں اب ترمیم کی گئی ہے۔ ٹینڈر کھولنے کی نئی تاریخ 26.09.2024 ہوگی۔ دیگر ضوابط و شرائط غیر تبدیل شدہ رہیں گی۔

نمبر:251-بجلی-ٹینڈر نوٹس نمبر 03-بجلی/2024-25 تاریخ 11.09.2024 2854/2024

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای-ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نوٹس لیٹر نمبر-770-W/169/WA-1/FZR/183-2024-25ADEN-JRC,184-2024-25-ADEN-JRC,186-2024-25-ADEN-LDH&187-2024-25-ADEN-LDH

سینئر ڈویژنل انجینئر-اول، فیروز پور کے ذریعہ صدر جمہوریہ کی جانب سے درج ذیل ای-ٹینڈرز، آخری تاریخ 03.10.2024 کو 15:00 بجے تک طلب کی جاتی ہے۔ ٹینڈر دہندہ اپنی اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینوئل ٹینڈر منظور نہیں کی جائے گی اور ایسی کسی بھی مینوئل تجویز کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ تفصیلی ٹینڈر فارم کی بجائے رقم کی جگہ "ٹینڈر سیکورٹی اعلامیہ لیٹر" مقررہ فارمیٹ میں ٹینڈر کے ساتھ ای-پورٹل پر منسلک کرے گا۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر/تاریخ	ٹینڈر کی تفصیل	اشتہاری قیمت (روپے)	آفری ویلیڈیٹی	تکمیل کی مدت
1.	183-2024-25 ADEN-JRC	معاون ڈویژنل انجینئر - جالندھر کے کام کے حلقہ میں سیکشن میں سال 2024-25 کے تحت پلوں کی مرمت اور دیکھ بھال کا کام۔	2999958.32	60 دن	12 مہینے
2.	184-2024-25 ADEN-JRC	معاون ڈویژنل انجینئر - جالندھر کے کام کے حلقہ میں لیول کراسنگ گیٹ اور دیگر بنیادی ڈھانچے کی مرمت اور دیکھ بھال کا کام۔	5999619.25	60 دن	12 مہینے
3.	186-2024-25 ADEN-JRC	معاون ڈویژنل انجینئر - لدھیانہ کے کام کے حلقہ میں لیول کراسنگ گیٹ اور دیگر بنیادی ڈھانچے کی مرمت اور دیکھ بھال کا کام۔	4499242.97	60 دن	12 مہینے
4.	187-2024-25 ADEN-JRC	معاون ڈویژنل انجینئر - لدھیانہ کے کام کے حلقہ میں سیکشن میں سال 2024-25 کے تحت پلوں کی مرمت اور دیکھ بھال کا کام۔	1999673.12	60 دن	12 مہینے

2870/24

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE OF MUZAMIL ASHRAF

In the case of
1. ASIF AHMAD DAR S/O SUNNULLAH DAR R/O PALPORA PAMPOSH COLONY SGR
2.MOHAMMAD AZHAR UD DIN S/O MOHAMMAD ASHRAF RATHER R/O ZOONIMAR DEGDERHAR SGR
3. MOHAMMAD ASHRAF RATHER S/O HABIBULLAH RATHER R/O ZOONIMAR SGR
4.IRFANA D/O MOHAMMAD ASHRAF RATHER R/O ZOONIMAR SOURA SGR.
[CAVEATOR]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any appeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court..

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE OF SYED SIBTAIN RAZVI

BEFORE THE HON'BLE COURT OF PRINCIPAL DISTRICT AND SESSIONS JUDGE AT SRINAGAR
In the case of
1. FIRDOUSA FAYAZ W/O FAYAZ AHMAD SIDIQUE R/O PROFESSOR'S COLONY NASEEM BAGH SGR.
2.FARIQA FAYAZ D/O FAYAZ AHMADSIDIQUE R/O PROFESSOR'S COLONY NASEEM BAGH SGR.
[CAVEATOR]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any appeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court

آؤ کسی غریب ومحتاج کو سہارا دیں

از قلم ۔ مفتی محمد ضیاء

اسلام پوری دنیا کے لئے مکمل نظام حیات ہے اسلام میں ہر ایک کے حقوق کا خیال رکھا گیا ہے۔اللہ عزوجل نے اپنے بندوں کو بے یارو مددگار نہیں چھوڑا۔ ہر ایک کے لیے ایسے اسباب و ذرائع ابلاغ مہیا کر دیا ہے۔ کہ اللہ عزوجل کے بندے آسانی کے ساتھ زمین پر رہ کر اپنی زندگی کے شب و روز شائستگی اور شگفتگی کے ساتھ بسر کر سکے۔یتیم ومفلس ونادار اور لاوارث بچوں کے بھی معاشرتی حقوق ہیں۔ان کی مکمل کفالت اور ان کے حقوق کی پاسداری ہے۔اور اس سے صرف نظر کر لینا ان کے حقوق کے تقدس کی پامالی ہے اسلامی تعلیمات ہر طرح سے اپنے چاہنے والوں کے لیے مکمل نظام زندگی بیان کرتی ہے چاہیے وہ معاشراتی زندگی ہو یا کہ سیاسی زندگی ہو یا انفرادی زندگی ہو یا اجتماعی زندگی ہو اس وقت جو بات موضوع بحث ہے وہ ہے معاشرے کے ایک خاص حکم کی جو ہمارے معاشرے کو تباہ و برباد ہونے سے روکتا ہے میری مراد ہے غرباء ویتماں اور مساکین کی دل جوئی اور ان سے الفت و محبت ان کی ضروریات زندگی کا پاس ولحاظ اور ہمدردی وغمگساری اسلام کی ایسی پاکیزہ تعلیمات ہیں جو معاشرے کو تباہ و برباد ہونے سے بچاتی ہیں۔

محتاجوں، غریبوں، یتیموں، اور ضرورت مندوں کی مدد، مزاج پرسی، حاجت روائی اور اور دل جوئی کا پس ولحاظ کرنا اسلام کا بنیادی درس (نقطہ نظر) ہے۔ دوسروں کی امداد کرنا اور ان کے ساتھ حتی المقدور تعاون کرنا ان کے لیے روز مرہ کی ضرورت کی اشیاء فراہم کرنا دین اسلام نے کار ثواب اور اللہ عزوجل کو راضی کرنے کا نسخہ کیمیا بتایا ہے۔خالق کائنات اللہ عزوجل نے امیروں کو اپنے مال میں سے غریبوں کو دینے کا حکم دیا ہے صاحب استطاعت پر واجب ہے کہ وہ مستحقین کی حتی المیان مدد کرے۔قرآن مجید میں ارشاد باری تعالی ہے۔۔

سورۃ البقرۃ **177** ترجمہ * کچھ اصل نیکی یہ نہیں کہ منہ مشرق یا مغرب کی طرف کرو ہاں اصل نیکی یہ ہے کہ ایمان لائے اللہ اور قیامت اور فرشتوں اور کتاب اور پیغمبروں پر اور اللہ کی محبت میں اپنا عزیز مال دے رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور راہ گیر اور سائلوں کو اور گردنیں چھوڑنے میں اور نماز قائم رکھے اور زکوۃ دے اور اپنا قول پورا کرنے والے جب عہد کریں اور صبر والے مصیبت اور سختی میں اور جہاد کے وقت یہی ہیں جنھوں نے اپنی بات سچی کی اور یہی پرہیزگار ہیں
*(ترجمہ کنز الایمان) اور دوسرے مقام پر اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا
* ی وابن **215** ترجمہ * تم سے پوچھتے ہیں۔کیا خرچ کریں تم فرماؤ جو کچھ مال نیکی میں خرچ کرو تو وہ ماں باپ اور قریب کے رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں محتاجوں اور راہ گیر کے لیے ہے اور جو بھلائی کرو بیشک اللہ اسے جانتا ہے *(کنز الایمان) ان لوگوں کی مثال جو اپنا مال اللہ پاک کی خوشنودی کی طلب میں دل کی خوشی سے خرچ کرتے ہیں۔تو وہ لوگ تنگ دستی اور حاجت کے وقت میں بھی اللہ عزوجل کی راہ میں خرچ کریں قرض حسن یا صدقات وخیرات کے لیے لازم و ضروری نہیں ہے کہ ہم ایک بڑی رقم ہی خرچ کریں یا اسی وقت امت مسلمہ کی مدد کریں۔جب ہمارے پاس دنیاوی وسائل بالکل ہی نہ ہوں بلکہ تنگ دستی کے دنوں میں بھی ہمیں حسب استطاعت مدد کرنے کے لیے پیش پیش رہنا چاہیے۔

ترجمہ وہ جو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں خوشی میں اور رنج میں (کنز الایمان) ان کے رب کی طرف سے اس کے بدلے میں گناہوں کی معافی اور ایسی جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں مفسر قرآن صدر الافاضل سید نعیم الدین علیہ الرحمہ اس آیت کریمہ کی تفسیر بیان فرماتے ہیں یعنی ہر حال میں خرچ کرتے ہیں۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اللہ کے محبوب دانائے غیوب منزہ عن العیوب صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خرچ کرو تم پر خرچ کیا جائے گا یعنی خدا کی راہ میں دو تمھیں اللہ عزوجل کی رحمت سے ملے گا (بخاری ومسلم شریف) سماجی کامیابی کا بنیادی مقصد معاشرے کے محتاجوں، بےکسوں، اور معذوروں، بیماروں، بیواؤں، غریبوں، یتیموں لوگوں کی دیکھ بھال اور ان کی فلاح و کامرانی ہے اور ضروریات زندگی کا خیال رکھنا درس عظیم ہے۔

اسلامی تعلیمات کا اللہ عزوجل نے قرآن مجید میں اس حوالے سے متعدد مقامات پر مختلف طریقوں سے حکم دیا ہے ان کی دل جوئی کی جائے انہیں بے سہارا نہ چھوڑا جائے مگر ایک بات کا ہم سب کو خصوصیت کے ساتھ خیال رکھنا چاہیے انہیں صدقات و خیرات وعطیات دے کر ان پر احسان نہ جتایا جائے کیونکہ دے کر احسان جتانا تمہاری نیکی کو برباد کر دے گا۔اللہ عزوجل قرآن مجید میں میں مومنین سے مخاطب ہو کر ارشاد فرمایا کہ اے ایمان والو اپنے صدقات ضائع نہ کرو لینے والوں کو ایذا دے کر آج ہماری قوم حال یہ ہو چکا ہے غریبوں کی مدد کرتے وقت کچھ مال اس کے ہاتھ میں دے کر تصاویر لی جاتی ہے اس تصویر کو فیس بک پر اپلوڈ کرتے ہیں اور اخبارات وغیرہ میں بھی نکلواتے ہیں اس غریب عزت دار کی عزت کا جنازہ نکلتے ہیں اس طرح کا یہ فعل بدترین گناہ ہے لہذا اس قبیح عمل سے ہماری قوم کو پرہیز کرنا چاہیے یہ تھوڑے ہی آپ ہم ان پر کوئی احسان کر رہے ہیں جو انہیں سر عام رسوا کر رہے ہیں یہ تو عین عبادت اور حکم ربی ہیا گر ہم اس سے صرف نظر کرلیں تو یقینا یہ ہمارے ایمان کے لیے کوئی سعادت مندی کی بات تھوڑی ہوگی۔

[] اے ہماری قوم کے خیر خواہوں ان غرباء ومحتاجوں کی بے کسی کا تماشا مت بناؤ۔ان کی عزت وتوقیر کو سر بازار نیلام مت کرو یہ اسلام کی تعلیمات نہیں ہے بلکہ ابلیسی مکر وفریب ہے ورنہ حکم تو یہ ہے لینے والا ہاتھ بہتر ہے دینے والے سے۔احادیث مصطفی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم میں بارہاں اس بات کی تاکید کی گئی ہے کہ یتیموں محتاجوں مفلسوں کی امداد کی جائے اور ان کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آیا جائے۔سرکار مدینہ سلطان باقرینہ قرار قلب وسینہ فیض گنجینہ صاحب معطر پسینہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم خود بھی ایسا کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم تو یتیموں کے والی غریبوں کے مولی تھا تھے آپ کی چشم مبارک نم ہو جاتی تھی جب کسی لاچار ومفلس کو دیکھ کر۔

اللہ کے نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے یتیموں اور مسکینوں محتاجوں کے بارے میں اپنی امت کے خیر خواہوں کو کیا کیا تعلیم دیا ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے دل کے سخت ہو جانے کے بارے میں ذکر کیا تو کریم آقا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر تم اپنے دل کو زم کرنا چاہتے ہو تو مسکینوں کو کھانا کھلاؤ اور یتیموں کے سر پر ہاتھ رکھو۔حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سرکار مدینہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کثرت سے ذکر الٰہی مشغول رہتے عام بات چیت بہت کم فرماتے۔آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نماز کو طول فرماتے اور خطبے کو مختصر اور آپ کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم بیواؤں اور مسکینوں کی حاجت روائی کرنے کے لیے ان کے ساتھ چلنے میں کوئی عار محسوس نہیں فرماتے تھے حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علی وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے کسی یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرا اور اس کا مقصد صرف اللہ عزوجل کی خوشنودی حاصل کرنا تھا۔

تو اس کے لیے ہر اس بال کے بدلے نیکیاں ہیں جس جس بال کو اس کا ہاتھ لگا تھا جس نے اپنی زیر کفالت کسی یتیم بچی یا بچے کے ساتھ اچھا سلوک کیا تو وہ اور میں جنت میں اس طرح ہوں گے۔اپ کریم اقا نے اپنی شہادت کی انگشت مبارک اور درمیانی انگشت مبارک میں تھوڑا سا فاصلہ رکھا۔ترجمہ۔نبی اکرم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:"میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اس طرح ہو نگے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگشت شہادت اور بیچ والی انگشت مبارک سے اشارہ کیا حضرت مصعب بن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ (ان کے والد) حضرت سعد رضی اللہ تعالی عنہ کو یہ خیال ہوا کہ انہیں اپنے سے کم تر لوگوں پر فضیلت حاصل ہے تو نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ تو انھیں کمزوروں کی وجہ سے مدد کئے اور رزق دیے جاتے ہو۔(بخاری شریف) ان احادیث مبارکہ کی روشنی میں یہ بات سمجھ میں آگئی ہوگی کہ ان لاچار ومفلس ونادار لوگوں کی مدد کرنا حکم نبوی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے بھی ثابت ہے طریقہ نبوی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم بھی بحیثیت امت یہ ہم غلامان محمد مصطفی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے لیے عین عبادت ہے۔

اس میں ہم غلامان محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے فلاح و کامرانی ہے پر اس بات کا خیال رہے کہ ہمارا یہ عمل خیر صرف عبادت ہو تجارت نہ بنے۔اس دور پرفتن میں جہاں امت مسلمہ انتہائی کرب و اذیت میں مبتلا ہے ہر چہار جانب امت مسلمہ کی چیخ و پکار بلند ہو رہی ہے بچے بوڑھے مردوں زن قربان ہو رہے ہیں ہزاروں قیمتی افراد بے گھر بے سہارا (بے یارو مددگار) در در کی ٹھوکریں کھا رہے ہیں اور اپنی حالات کو یاد کر کے خون کے آنسو بہا رہے ہیں تو وہی پر امت مسلمہ کی ایک کثیر تعداد مختلف شہروں مختلف ممالک میں کچرے سے کھانے کے چند لقمے چن رہی ہے اور اپنی شکم آگ کیپ کو مٹا رہی ہے۔چھوٹے چھوٹے بچے روٹی کے لقمے نہ ملنے کے سبب اپنی ایڑیاں رگڑ رگڑ کر اپنی جان جاں آفرین کے سپرد کر رہے ہیں۔

تو ایسے میں ہم بخوبی جانتے ہیں کہ ہمارے یہاں بیواؤں اور یتیموں ومفلسوں کی ایک بڑی تعداد موجود ہے جو کہ بے سہارا و بے کس ہیں جن کے پاس سبحانہ تعالی کے نام کے سوا کچھ بھی نہیں۔میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے کہ عید قریب ہے ایک دن کا فاصلہ ہے پر یتیموں کے گھر میں کھانے کے لالے پڑے ہیں بیوائیں اپنی بے بسی ولاچارگی کی مار کو برداشت کر رہی ہیں پر انگی مدد کرنے والا کوئی موجود نہیں ان کی آنکھوں سے بہتے موتیوں کا سمندر ان کا درد بیان کرنے کو کافی ہے اور وہ بیوائیں اپنے رب کے حضور لرزتے ہوئے ہونٹ اور آنسوؤں کی شکل میں پیش کر کے امداد کی بھیک مانگ رہی ہیں۔اور ایسے بھی یتیموں کی تعداد کچھ کم نہیں ایسے بھی یتیم اور بیوہ ہمارے مابین موجود ہیں جن کے والد وشوہر نے اپنی پوری زندگی ملت اسلامیہ کی بقاو تحفظ کے لئے قربان کر دی تو یہ فریضہ ہم پر بھی اب عائد ہوتا ہے کہ ان بچوں کا خیال رکھیں ان کی بیواؤں کی مدد کریں۔اگر ان کی مدد نہ کی گئی تو یقینا وہ اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اللہ نہ کرے کوئی غلط قدم اٹھالیں کیونکہ لاچارگی انسان سے اس کی پہچان ہی نہیں اس کی عزت وتوقیر بھی چھین لیتی ہے۔

ان مبارک ساعتوں میں ان کی امیدیں بھی ہم سے وابستہ ہیں۔کہ اب امت مسلمہ کے خیر خواہ ہماری مدد کرینگے۔اور ہم بھی اپنا چولھا گرم کریں گے۔تو اے ہم اپنے اس پاس میں اس بات کے لیے کوشاں رہیں کہ کہیں ہمارا حال ایسا تو نہیں کہ جن کے بارے میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالی شان ہے کہ وہ مومن ہی نہیں جو خود شکم سیر ہو جائے اور اس کا پڑوسی بھوکا پیاسا ہو۔* ایک اور یاد دہانی امت مسلمہ کے خیر خواہوں کے لیے *اکثر و بیشتر ہمارے معاشرے میں اس بات کا خیال رکھا جاتا ہے کہ ماہ صیام کے آخری عشرے کے آخری دنوں میں صدقات وخیرات دینا زیادہ بہتر ہے۔

ایسا کچھ بھی نہیں میرے عزیزوں ہم جو رمضان المبارک کے پہلے عشرے کے اختتام پر ہی اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اپنے بچوں کے مختلف انواع واقسام کی خریداری کرتے ہیں رقم الحروف کا ملت اسلامیہ کے لوگوں سے سوال ہے کیا یہ یتیم بچے بیوائیں اپنی ضروریات صرف ایک دن پہلے ہی عید کی پوری کر سکتے ہیں ایک بار دل پر ہاتھ رکھ کر سوچے کہ اللہ عزوجل نہ کرے اگر یہ ہمارا بچہ ہوتا گر یہ بیوہ ہماری بہن یا بیٹی ہوتی تو کیا تب بھی ہم اس کی اعانت ایسے ہی کرتے ہرگز نہیں۔تو پھر رسول رحمت صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی امت کے بچوں اور بیواؤں سے یہ سلوک رکھنا ہم باعث فخر ومسرت سمجھتے ہیں۔زیادہ بہتر یہ ہوتا کہ ان کی مدد پہلے سے ہی کی جاتی تاکہ یہ اپنی ہلکی پھلکی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے پریشان نہ رہتے۔*

دوسری * ہم یہ جو ایک دو روپیہ یا زیادہ سے زیادہ دس بیس روپیہ کسی غریب ومحتاج کو تھما دیتے ہیں اس سے تو ممکن ہی نہیں کہ یہ اپنی ضروریات کو پورا کر سکیں بہتر یہ ہوتا کہ اگر ہم ان کی کم از کم کوئی ایسی ضرورت خود ہی پوری کرتے جو ان کو حاجت ہوتی یہ بات بھی کوئی فرض عین نہیں ہے کہ جو صدقہ فطر کی رقم متقرر کی گئی ہے اس سے زائد ایک روپیہ بھی نہیں دینا ہے میرے بھائی ہم سے جتنا بھی ہو سکے ہماری جتنی استطاعت ہو ہمیں ان کی اعانت کرنا چاہیے اللہ تعالی تو کبھی بھی ہمیں گن گن کر نہیں دیتا بلکہ اللہ پاک کا فرمان ہے تو ہم ایسا کیوں کرتے ہیں۔اللہ عزوجل سے دعا ہے مولی اپنے حبیب صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے صدقے یتیموں اور مسکینوں محتاجوں و بیواؤں کی اعانت کی توفیق عطاء فرمائے۔آمین یارب العالمین مضمون نگار کی رائے سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں ہے

غاصب اسرائیل فلسطینیوں کیخلاف نسلی امتیاز کا مرتکب

خورشید عالم داؤد قاسمی

غاصب ریاست اسرائیل،اس کی قابض فوجیں اور اس کے غیر مہذب، شدت پسند صہیونی شہری ہر وقت کسی نہ کسی حیلہ اور بہانہ کی تلاش وجستجو میں لگے رہتے کہ کوئی موقع ہاتھ لگے اور بیچ کھچے فلسطین پر بمباری شروع کردیں، فلسطین کے معصوم شہریوں پر راکٹ داغ سکیں، فلسطینیوں کے خلاف بے دریغ اپنے اسلحہ کا استعمال کر سکیں،ان کے خون سے اپنی پیاس بجھا سکیں،ان کی سرسبز وشاداب کھیتی اور ہرے بھرے باغات کو نذر آتش کر کے اپنی درندگی کو سکون پہنچا سکیں۔ابھی اوائل رمضان (**1442**ھ) میں یہ خبر آئی تھی کہ اسرائیلی فوج کے جنگی طیاروں نے وسطی غزہ میں،البریج مہاجر کیمپ کے قریب اور خان یونس کے مقام پر متعدد بار بمباری کی۔انھوں نے جنوبی غزہ میں رفح کے مقام پر میزائل داغا۔ ہر مہینے، دو مہینے میں ایک دو بار اس طرح کی بمباری کرنا اور میزائل داغنا غاصب ریاست کے معمول کا حصہ ہے۔جہاں تک قابض اسرائیلی فوجیوں کی بات ہے،تو اس کا کسی نہ کسی شکل میں فلسطینیوں پر ظلم وجور کرنا،ان کو تکلیف واذیت دینا اور خطرناک اسلحہ سے لیس ہو کر،ان کو خوف زدہ اور دہشت زدہ کرنا تو بغیر کسی استثناء کے شب و روز کا مشغلہ ہے۔

غاصب ریاست اسرائیل کی طرف سے فلسطین کے خلاف اس طرح کی منظم تباہی وبربادی اور معصوم انسانی جانوں کی ہلاکت پر کسی عالمی طاقت نے نوٹس لیکر،اقوام متحدہ کے پلیٹ فارم سے یا پھر کسی دوسری یونین اور تنظیم کے پلیٹ فارم سے اسرائیل کے خلاف کاروائی کا پرزور مطالبہ نہیں کیا۔جب بھی اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی یا اس کے ذیلی اوارے میں اس طرح کی بات آتی ہے؛تو محض رسمی طور پر مذمتی قرارداد پاس کر کے،سب کے سب خاموش ہوجاتے ہیں اور اسرائیلی حکومت اپنے طور پر اس قرارداد کو مسترد کر کے،سکون کی سانس لینا شروع کر دیتی ہے۔اگر اقوام متحدہ میں اس سے زیادہ کچھ کرنے کی کوشش کی جائے گی؛ تو امریکہ بہادر اسے ویٹو کرنے کے لیے تیار بیٹھا رہتا ہے۔

ابھی ماہ رواں یعنی بروز منگل،**27**/اپریل **2021** کو ''ہیومن رائٹس واچ'' نے **213** صفحات مشتمل اپنی تفصیلی اور جامع رپورٹ پیش کی ہے۔اس تنظیم نے اپنی رپورٹ میں یہ بات واضح طور پر کہی ہے کہ اسرائیل مقبوضہ علاقوں میں فلسطینیوں اور اپنے عرب شہریوں (وہ فلسطینی جنھوں نے اسرائیلی شہریت اختیار کرلی ہے۔) کے خلاف ''اپارتھائیڈ'' (**Apartheid**) اور ریاستی جبر واستبداد، ظلم وستم کے جرائم کا مرتکب ہو رہا ہے۔ اس رپورٹ کے مطابق اسرائیل کی حکمت عملی یہ ہے کہ اپنے عرب شہریوں سمیت مقبوضہ علاقوں کے فلسطینیوں پر یہودی اسرائیلیوں کے تسلط کو قائم رکھا جائے۔''ہیومن رائٹس واچ'' نے اپنی اس رپورٹ میں ''بین الاقوامی عدالت'' سے اپیل کی ہے کہ وہ فلسطینیوں کے خلاف برتی جانے والی نسلی امتیاز کے حوالے سے جانچ کرے اور اس جرم میں ملوث پائے جانے والے لوگوں کے خلاف قانونی کاروائی کرے۔ اپارتھائیڈ (**Apartheid**) انگریزی زبان کا لفظ ہے۔

اس کا معنی ہے:''ایک ایسا سیاسی نظام جہاں، لوگ واضح طور پر رنگ، نسل، جنس وغیرہ کی بنیاد پر آپس میں منقسم ہوں۔'' یہاں اس رپورٹ میں اس لفظ کا مطلب فلسطینیوں کے خلاف نسلی امتیاز کی ایسی پالیسی ہے جسے غاصب اسرائیل ریاست انجام دے رہی ہے۔یہ عالمی قانون کے تحت انسانیت کے خلاف جرم ہے۔ہیومن رائٹس واچ کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر مسٹر کینتھ روتھ نے صاف صاف یہ بیان دیا ہے کہ اسرائیل چالیس سالوں سے فلسطینیوں کے خلاف نسل پرستانہ جرائم کا ارتکاب کر رہا ہے۔مسٹر کینتھ روتھ نے کھلے لفظوں میں یہ بھی کہا ہے کہ اسرائیلی حکومت پر فلسطینیوں کے خلاف نسل پرستانہ جرائم کے ارتکاب کے ثبوت موجود ہیں۔واضح رہے کہ ہیومن رائٹس واچ حقوق انسانی کی بین الاقوامی تنظیم جو عالمی سطح پر حقوق انسانی کے لیے کام کرتی ہے۔اس کی ہیڈ آفس امریکہ کے نیویارک شہر میں قائم ہے۔

امریکی صدر جو بائیڈن کے اقتدار سنبھالتے ہی،اقوام متحدہ میں قائم امریکی سفیر رچرڈ ملز نے **26**/جنوری **2021** کو کہا تھا کہ امریکی صدر جو بائیڈن فلسطینیوں کی مدد بحال کرنے اور ٹرمپ انتظامیہ کے دور میں بند کیے گئے فلسطینی سفارتی مشن کو جلد کھولنا چاہتے ہیں۔اس سفیر نے مزید کہا تھا کہ بائیڈن کی پالیسی فلسطین اور اسرائیل کے درمیان جاری تنازع کے دو ریاستی حل کی حمایت پر مبنی ہے۔وہ اسرائیل اور فلسطینیوں کے لیے الگ الگ ریاستوں کے قیام کے حامی ہیں، جہاں اسرائیل کے ساتھ فلسطینی بھی اپنی ایک آزاد ریاست میں جی سکیں۔اس خبر کے بعد، انسانیت پسند لوگوں کو ایک امید جگی تھی کہ امریکہ کی موجودہ انتظامیہ اپنے پیشرو کے غلط فیصلے کو مسترد کرتے ہوئے مظلوم فلسطینیوں کے لیے کچھ مثبت فیصلے لے گی؛ مگر "ہیومن رائٹس واچ" کی اس رپورٹ کے آتے ہی بائیڈن انتظامیہ نے بھی امید کے برخلاف اس رپورٹ کو مسترد کر دیا اور اسرائیل کو بچانے کے لیے میدان میں آگئی۔ وائٹ ہاؤس کی ترجمان جین ساکی نے یہ بیان دیا ہے کہ ہیومن رائٹس واچ کی طرف سے اسرائیل کے خلاف جو رپورٹ آئی ہے اور جس میں اسرائیل پر نسل پرستی کا الزام لگایا گیا ہے،وہ ہمارے موقف کے خلاف ہے۔ان کا کہنا ہے کہ امریکہ ہر سال انسانی حقوق کی تحقیقات کرتا ہے اور اس حوالے سے ایک رپورٹ شائع کرتا ہے۔امریکی محکمہ خارجہ نے اسرائیل کے حوالے سے کبھی بھی ایسی اصطلاح استعمال نہیں کی۔

جہاں ایک طرف ''ہیومن رائٹس واچ'' کی یہ تفصیلی رپورٹ **27**/اپریل **2021** کو آئی،وہیں دوسری طرف بیروت میں منعقد ہونے والی عرب پارلیمنٹ اجلاس کی طرف سے،اسی دن ایک بیان جاری کیا گیا۔اس کا ایک حصہ یہاں پیش کیا جاتا ہے۔اس کے بعد،ہم اس پر بھی غور کریں گے کہ یہ بیان کتنا موثر ثابت ہوگا۔بیان میں کہا گیا ہے کہ پارلیمنٹ انسانی حقوق کی تنظیموں،قومی پارلیمنٹس اور بین الاقوامی پارلیمانی یونینوں سے وابستہ بین الاقوامی تنظیموں سے اسرائیل پر دباؤ ڈالنے، قانونی احتساب کے اصول کو فعال کرنے اور اس قابض ریاست اور اس کے آبادکاروں کے خلاف کارروائی پر زور دینے کا مطالبہ کرتا ہے۔بیان میں مزید یہ بھی کہا گیا ہے کہ اسرائیل ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت بیت المقدس کے ہمارے فلسطینی بھائیوں کو جبر وتشدد کے ذریعے اپنے گھر بار چھوڑنے پر مجبور کر رہا ہے۔اسرائیلی ریاست بیت المقدس کی آئینی اور آبادیاتی حیثیت تبدیل کرنے کے لیے یہودی آباد کاروں کا فلسطینی آبادی پر غلبہ اور تسلط قائم کرنا چاہتی ہے۔عرب پارلیمانی یونین نے بین الاقوامی برادری،سلامتی کونسل اور دنیا کے تمام آزاد وضمیر انسانوں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ قابض ریاست اسرائیل کے فلسطینیوں کے خلاف جاری سنگین جرائم کی روک تھام کے لیے آواز بلند کریں۔واضح رہے کہ ''عرب پارلیمنٹ'' عرب لیگ کا ایک ذیلی ادارہ ہے جو **27**/دسمبر **2002** کو قائم ہوا۔عرب ممبر ممالک میں سے ہر ایک کی طرف سے تقریبا چار چار افراد اس پارلیامنٹ کے رکن ہیں۔

ایک طرف عرب پارلیمنٹ کا یہ بیان ہے؛ جب کہ دوسری طرف کچھ عرب ممالک کے عملی اقدامات ہیں۔ اب ان دونوں صورت حال کو پیش نظر رکھ کر،دوسرے بین الاقوامی برادری سے کچھ دیر کے لیے صرف نظر کر کے،صرف عرب اور مسلم ممالک پر توجہ دیجیے اور غور کیجیے؛ تو ایک اہم سوال آپ کے سامنے آئے گا کہ کیا ان ممالک پر عرب پارلیمنٹ کے اس مطالبہ کا کچھ اثر پڑے گا؟ جواب یقینا نفی میں ہوگا۔اس کی وجہ یہ ہے کہ ابھی چند مہینے پہلے کچھ عرب ممالک نے،امریکی سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی نگرانی میں،غاصب ریاست اسرائیل کی طرف خوشی خوشی دوستی کا ہاتھ بڑھا کر،اس سے سفارتی تعلقات قائم کیے ہیں۔کسی شروط وقیود کے بغیر ان ممالک کا غاصب ریاست کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم کرنا،درحقیقت غاصب ریاست کے سنگین جرائم کو جواز فراہم کرنے جیسا ہے۔پھر یہ ممالک قابض وغاصب ریاست اسرائیل کے فلسطینیوں کے خلاف جاری سنگین جرائم کی روک تھام کے لیے اپنی آواز کیسے بلند کرسکیں گے! غاصب ریاست اسرائیل کا فلسطینیوں کے خلاف نسلی امتیاز اور ریاستی جبر واستبداد کے جرائم کا مرتکب ہونے کے بعد بھی کچھ عرب ریاستوں کا اسرائیل کے ساتھ تعلقات قائم کیے رہنا اور ''عرب پارلیمنٹ'' کے ذریعے عالمی برادری سے اسرائیل کے خلاف آواز بلند کرنے کا مطالبہ زبانی جمع خرچ کرنے کے برابر ہے۔

یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ یہ بعض عرب ممالک اپنی طرف سے جتنی بھی کوشش کرلیں،جس درجے کی بھی دوستی کرلیں، جس سطح کے بھی تعلقات قائم کرلیں،غاصب وقابض ریاست اسرائیل اور اس کا آقا امریکہ کبھی بھی ان ممالک کے حقیقی کے دوست نہیں ہوسکتے ہیں۔ قرآن کریم میں ارشاد خداوندی ہے: ترجمہ: ''اے ایمان والو! یہودیوں اور نصرانیوں کو یار ومددگار نہ بناؤ۔یہ خود ہی ایک دوسرے کے یار ومددگار ہیں۔اور تم میں سے جو شخص ان کی دوستی کا دم بھرے گا؛ تو پھر وہ انہی میں سے ہوگا۔'' اللہ پاک ہم سب کو پیغامات قرآنی کو سمجھنے اور ان پر عمل کی توفیق عطا فرمائے!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

میچ فکسنگ کے الزام میں 38 کھلاڑیوں پر تاحیات پابندی عائد

بیجنگ// چائنا فٹ بال اسوی ایشن نے میچ فکسنگ اور دیگر بدعنوانی کے الزام میں 43 افراد پر تاحیات پابندی عائد کردی ہے۔ اسوی ایشن کی اس کارروائی میں 38 کھلاڑی اور 5 میچ عہدیدار شامل ہیں۔ دیگر کھیلوں میں چین کا ریکارڈ عام طور پر اچھا ہے۔ جس کی وجہ سے اولمپکس کے دوران وہ 40 گولڈ میڈلس کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہا لیکن فٹ بال میں بدعنوانی کی وجہ سے اس کی حالت ہمیشہ بہت خراب رہی ہے۔ اسے بہتر بنانے اور اس کھیل میں بدعنوانی کے خاتمے کے لیے چینی فٹ بال اسوی ایشن نے دو سال کی طویل تحقیقات کے بعد یہ قدم اٹھایا ہے۔ چائنا فٹ بال اسوی ایشن کی اس تحقیقات میں 120 میچز، 128 مشتبہ افراد اور 41 کلبوں کو نشانہ بنایا گیا۔ اسوی ایشن نے دو سال طویل تحقیقات کی جس کے بعد 38 کھلاڑی اور 5 میچ عہدیدار قصوروار پائے گئے۔ ستھوا نیوز ایجنسی کے مطابق تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ یہ تمام افراد آن لائن جوئے، میچ فکسنگ اور بدعنوانی کے معاملات میں ملوث تھے۔ کچھ غیر ملکی کھلاڑیوں اور عہدیداروں پر قلیل مدتی پابندیاں لگائی گئی ہیں۔ ان میں کچھ غیر ملکی کھلاڑی بھی شامل تھے جو زیادہ تنخواہوں پر چین منتقل ہوئے تھے۔ 2026 ورلڈکپ کے لیے ایشیا کوالیفکیشن راؤنڈ کا تیسرا راؤنڈ شروع ہوگیا ہے۔ ابھی پچھلے ہفتے جاپان نے چین کو 7-0 سے شکست دی تھی۔ یہ جاپان کے خلاف چین کی سب سے بڑی شکست تھی۔ اب اس کا مقابلہ سعودی عرب سے ہے۔ 2026 کے ورلڈکپ کی میزبانی امریکہ، میکسیکو اور کینیڈا کو کرنی ہے اور اس میں 48 ٹیمیں حصہ لیں گی۔ چین فیفا کی موجودہ عالمی درجہ بندی میں 87 ویں مقام پر ہے اس کے پاس ابھی بھی اس میں کوالیفائی کرنے کا موقع ہے۔ یاد رہے کہ چین نے 2002 میں ایک بار ورلڈکپ میں رسائی حاصل کی تھی۔ فیفا ورلڈکپ 2026 کے لیے 18 ٹیمیں مدمقابل ہیں۔ انہیں 3 گروپس (اے، بی اور سی) میں تقسیم کیا گیا ہے جن میں سے ہر ایک گروپ میں 6 ٹیمیں ہے۔ ہر گروپ کی ٹاپ 2 ٹیمیں براہ راست ورلڈکپ کے لیے کوالیفائی کریں گی جب کہ نمبر 3 اور 4 ٹیموں کو چوتھے راؤنڈ میں دوبارہ مقابلہ کرنا ہوگا۔ اس وقت تمام ٹیمیں ایک ایک میچ کھیل چکی ہیں۔ اس کے بعد گروپ اے میں متحدہ عرب امارات اور ایران، گروپ بی میں عراق اور اردن جبکہ گروپ سی میں جاپان اور بحرین ٹاپ ٹو میں موجود ہیں۔ گروپ سی میں چین اپنے حریف جاپان سے شکست کے بعد آخری مقام پر ہے۔

ہندوستان کیخلاف ٹیسٹ سیریز کیلئے بنگلہ دیش نے کیا ٹیم کا اعلان

ویب ڈیسک// بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ نے جمعرات کو ہندوستان کے خلاف ٹیسٹ سیریز کے لیے اپنی ٹیم کا اعلان کر دیا۔ 16 رکنی ٹیم کی کمان نظم الحسین شنٹو کو دی گئی ہے۔ شنٹو کی کپتانی میں بنگلہ دیش نے حال ہی میں پاکستان کا دورہ کیا تھا اور 2 میچوں کی ٹیسٹ سیریز 2-0 سے جیتی تھی۔ لیجنڈ تیز گیند باز شریف الاسلام ہندوستان کے دورہ پر نہیں آئیں گے۔ جبکہ ذاکر علی کو پہلی بار ٹیسٹ ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان 2 ٹیسٹ میچوں کی سیریز کا پہلا میچ 19 ستمبر سے چنئی میں کھیلا جائے گا۔ پاکستان کے خلاف سیریز میں ٹیم سے باہر رہنے والے سلامی بلے باز محمود الحسن جوئے کی ہندوستان کے خلاف سیریز میں واپسی ہوئی ہے۔ حسن کمر کی انجری کے باعث پاکستان کے خلاف ٹیسٹ سیریز کے لیے ٹیم سے باہر تھے۔ اس سے صحت یاب ہونے میں انہیں دو ہفتے لگے۔ تیز گیند باز شریف الاسلام کمر کی تکلیف کے باعث ہندوستان کے خلاف سیریز میں نہیں کھیلیں گے۔ انہوں نے پاکستان کے خلاف راولپنڈی میں کھیلے گئے پہلے ٹیسٹ میں حصہ لیا جہاں انہوں نے اپنی شاندار باؤلنگ سے کپتان بابر اعظم سمیت تین بلے بازوں کو پویلین بھیجا تھا۔ شریف الاسلام کمر کی انجری کے باعث پاکستان کے خلاف دوسرے ٹیسٹ میں بھی نہیں کھیل سکے تھے۔ شریف الاسلام کی جگہ گیند باز خالد احمد کو ہندوستان کے خلاف ٹیسٹ سیریز میں موقع ملا ہے۔ خالد پاکستان کے خلاف سیریز میں نہیں کھیل سکے تھے۔ 26 سالہ وکٹ کیپر ذاکر علی کو پہلی بار ٹیسٹ ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ ہندوستان کے خلاف بنگلہ دیش کا 16 رکنی ٹیسٹ اسکواڈ: نظم الحسین شنٹو (کپتان)، شادمان اسلام، ذاکر حسن، مومن الحق، مشفق الرحیم، شکیب الحسن، لٹن داس، مہدی حسن معراج، ذاکر علی، تسکین احمد، حسن محمود، ناہید رانا، تعز الاسلام، محمود الحسن جوئے، نعیم حسن، خالد احمد

پاکستان کے خلاف سیریز کیلئے انگلش ٹیم کا اعلان

لندن// پاکستان کے خلاف ٹسٹ سیریز کے لیے انگلینڈ کی ٹیم کا اعلان کردیا گیا ہے۔ انگلینڈ نے 17 رکنی کھلاڑیوں پر مشتمل ٹیم کا انتخاب کیا ہے جس کی قیادت بین اسٹوکس کریں گے۔ بین اسٹوکس زخمی ہونے کے باعث سری لنکا کے خلاف ٹسٹ سیریز نہیں کھیل سکے تھے۔ جیک کراولی کی بھی انگلش ٹیم میں واپسی ہوئی ہے۔ دوسری جانب ٹام ہارٹلے اور ڈین لارنس کو ٹیم سے باہر کردیا گیا ہے۔ ڈین لارنس کے نام فرسٹ کلاس کرکٹ میں 17 سنچریاں ہیں لیکن بین الاقوامی کرکٹ میں مایوس کن کارکردگی کے بعد انہیں ٹسٹ ٹیم سے خارج کردیا گیا۔ انگلینڈ کی ٹیم میں دو غیر معروف کھلاڑی بھی منتخب کیے گئے ہیں۔ جارڈن کاکس اور بریڈن کارس بھی دورہ پاکستان پر جائیں گے۔ بین اسٹوکس، ریحان احمد، گس اٹکنسن، شعیب بشیر، ہیری بروک، برائیڈن کارس، جورڈن کاکس، زیک کرولی، بین ڈکٹ، جوش ٹل، جیک لیچ، اولی پوپ، میتھیو پوٹس، جو روٹ، جمی اسمتھ، اولی اسٹون اور کرس ووکس ٹیم میں منتخب ہوئے ہیں۔ دریں اثناء پاکستان اور انگلینڈ کے درمیان ٹسٹ سیریز کا آغاز 7 اکتوبر کو ہوگا، تاہم ابھی تک اس بات کی تصدیق نہیں ہوسکی ہے کہ یہ میچز کہاں ہوں گے۔ اگرچہ سیریز کا پہلا ٹسٹ ملتان، دوسرا میچ کراچی اور تیسرا راولپنڈی میں ہونا ہے تاہم اطلاعات ہیں کہ اسٹیڈیمس کا کام مکمل نہ ہونے کی وجہ سے سیریز کا ایک ٹسٹ میچ پاکستان سے باہر منتقل کیا جاسکتا ہے۔

آئی سی سی کی نئی ٹیسٹ رینکنگ: بابر شاہین آفریدی اور رضوان کی ترقی

دوبئی// آئی سی سی کی نئی ٹیسٹ رینکنگ میں پاکستانی کھلاڑیوں نے قابل ذکر کارکردگی دکھائی ہے اور فہرست میں ان کی نمبروں میں بہتری آئی ہے۔ آئی سی سی کے مطابق قومی ٹیسٹ ٹیم کے کپتان بابر اعظم 712 پوائنٹس کے ساتھ ایک درجہ ترقی کے بعد 11 ویں نمبر پر براجمان ہیں۔ اسی طرح وکٹ کیپر بلے باز محمد رضوان 720 ریٹنگ پوائنٹس کے ساتھ 9 ویں نمبر پر آ کر اپنی سابق ٹاپ 10 پوزیشن میں واپس آگئے۔ سعود شکیل 661 ریٹنگ پوائنٹس کے ساتھ 21 ویں، آل راؤنڈر سلمان علی آغا 606 ریٹنگ پوائنٹس کے ساتھ 32 ویں نمبر پر ہیں۔ انگلینڈ کے جو روٹ سری لنکا ٹیسٹ میں فارم میں کمی کے باوجود ٹیسٹ میچوں کے اول نمبر کے بلے باز کے طور پر اپنی پوزیشن برقرار رکھے ہوئے ہیں حالانکہ ان کی ریٹنگ پوائنٹس 922 سے گر کر 899 ہو گئے۔ آسٹریلیا کے اسٹیو اسمتھ دوسرے، نیوزی لینڈ کے کین ولیمسن تیسرے اور ڈیرل مچل چوتھے نمبر پر جب کہ بھارتی بلے باز روہت شرما پانچویں نمبر پر براجمان ہیں۔ بولنگ رینکنگ میں شاہین آفریدی نے ٹاپ 10 میں واپسی کی ہے۔ وہ 709 ریٹنگ پوائنٹس کے ساتھ 10 ویں نمبر پر ہیں۔ اس کے برعکس حسن علی 540 ریٹنگ پوائنٹس کے ساتھ 34 ویں اور نسیم شاہ 531 ریٹنگ پوائنٹس کے ساتھ 37 ویں نمبر پر ہیں۔ بھارت کے روی چندرن ایشون 870 ریٹنگ پوائنٹس کے ساتھ ٹیسٹ بولنگ رینکنگ میں سرفہرست ہیں۔ ان کے بعد آسٹریلیا کے جوش ہیزل ووڈ اور بھارتی جسپریت بمراہ ہیں، جو 847 ریٹنگ پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہیں۔

افغانستان-نیوزی لینڈ کے درمیان ٹیسٹ کا چوتھا دن بھی بارش نے دھوڈالا، ٹاس بھی نہیں ہوسکا

ویب ڈیسک// افغانستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان گریٹر نوئیڈا میں کھیلے جانے والے واحد ٹیسٹ میچ کے چوتھے دن کو بھی بارش نے دھو ڈالا ہے۔ دونوں ٹیموں کے درمیان صبح 9 بجے ٹاس ہونا تھا لیکن پچھلے تین دنوں کی طرح آج کا دن بھی بارش کی نذر ہوگیا۔ حالانکہ پہلے سے ہی یہ معلوم پڑ گیا تھا کہ بارش کی وجہ سے میچ شروع ہونا ممکن نہیں ہے۔ افغانستان کرکٹ بورڈ نے اپنے ایک بیان میں کہا "دونوں ٹیموں کے درمیان چوتھے دن کا کھیل مسلسل بارش کی وجہ سے نہیں ہوسکے گا"۔ ساتھ ہی امید ظاہر کی کہ "اسٹیڈیم کا معائنہ کرکے کل صبح کھیل 8 بجے سے شروع کرنے کا فیصلہ لیا جائے گا"۔ واضح ہو کہ پچھلے چار دن سے اس میچ میں ایک بھی گیند نہیں ڈالی جاسکی ہے۔ پہلے دو دن آوٹ فیلڈ گیلی تھی جس سے بین الاقوامی میچوں کی میزبانی کے لیے اس میدان کی تیاری پر سوال اٹھ رہے ہیں۔ ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ میں ابھی تک 7 ایسے مقابلے ہوئے ہیں جہاں ایک بھی گیند ڈالے بغیر میچ کو منسوخ کردیا گیا ہو۔ نیوزی لینڈ کی ٹیم کا اس سے پہلے 1998 میں ڈنیڈن ٹیسٹ میچ بھی بارش کی وجہ سے اسی طرح منسوخ ہوگیا تھا۔ افغانستان اس میچ کا میزبان ہے۔ حالانکہ افغانستان کو ٹیسٹ میچوں میں بڑی ٹیموں کے خلاف کھیلنے کا موقع نہیں ملتا ہے لیکن یہاں ان کے کھلاڑیوں کے پاس ایک سنہرا موقع تھا کیونکہ وہ نیوزی لینڈ کے سامنے تھے۔ اگر اس ٹیسٹ میچ میں بارش اور آوٹ فیلڈ گیلا ہونے کا مسئلہ سامنے نہیں آیا ہوتا تو افغانی کھلاڑی اپنی صلاحیت کا مظاہرہ کرکے عالمی کرکٹ کو ایک مثبت پیغام دے سکتے تھے۔

حیدرآباد نے بوچی بابو ٹورنمنٹ جیت لیا

حیدرآباد// حیدرآبادی کرکٹ ٹیم نے بوچی بابو انویٹیشنل کرکٹ ٹورنمنٹ 2024 کے فائنل میں حریف ٹیم چھتیس گڑھ کو 243 رنز کے بڑے فرق سے شکست دیکر خطاب حاصل کرلیا۔ حیدرآبادی ٹیم جس نے پہلی اننگز میں 417 رنز اسکور کیے تھے اس کا اسے مقابلے میں فائدہ ہوا کیونکہ حیدرآبادی بولروں نے حریف ٹیم کو پہلی اننگز میں 181 رنز تک محدود رکھا جبکہ دوسری اننگز میں حیدرآباد نے 281 رنز اسکور کرتے ہوئے چھتیس گڑھ کی ٹیم کو کامیابی کیلئے 518 رنز کا ہمالیائی ہدف دیا لیکن حریف ٹیم دوسری اننگز میں صرف 274 رنز ہی اسکور کرپائی۔ تامل ناڈو کے شہر ناتھم کے این پی آر کالج کرکٹ گراؤنڈ کی وکٹ جہاں اسپنرس کیلئے سازگار تھی تو حیدرآبادی بولروں نے اس کا بہتر فائدہ اٹھایا، وہیں فاسٹ بولر کارتک کا مظاہرہ بھی اہم رہا جنہوں نے ایک وکٹ حاصل کی لیکن دوسرے سرے سے بیٹرس کو رنز بنانے نہیں دیا جس کا اسپنرس نے فائدہ اٹھایا۔

کمار پال کی ہیٹ ٹرک ہندوستان سیمی فائنل میں داخل

ہلنبیر (چین) // نوجوان اسٹرائیکر راج کمار پال کی ہیٹ ٹرک کی بدولت دفاعی چمپئن ہندوستان نے چہارشنبہ کو یہاں ہیرو ایشین چمپئنز ٹرافی میں ملائیشیا کو 8-1 سے شکست دے کر مسلسل تیسری کامیابی کے ساتھ سیمی فائنل میں جگہ بنالی۔ راج کمار (تیسرے، 25 ویں اور 33 ویں منٹ) کے علاوہ، ارجیت سنگھ ہنڈل (6 ویں اور 39 ویں منٹ)، جوگراج سنگھ (7 ویں منٹ)، کپتان ہرمن پریت سنگھ (22 ویں منٹ) اور اتم سنگھ (40 ویں منٹ) نے ہندوستان کیلئے گول کیے۔ ملائیشیا کے لیے اخیم اللہ انور (34 ویں منٹ) نے اپنی ٹیم کیلئے واحد گول بنایا گیا۔ ہندوستان کا ایونٹ میں مظاہرہ کافی شاندار ہے اور امید قوی ہے کہ قومی ہاکی ٹیم اپنے خطاب کا دفاع کرنے میں کامیاب رہے گی۔

شکیب الحسن کے بعد مشرفی مرتضی کے خلاف مقدمہ درج

ڈھاکہ// شکیب الحسن کے بعد بنگلہ دیش کے ایک اور سابق کپتان کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق سابق کپتان مشرفی مرتضی کو بھی ایک مقدمے میں نامزد کرویا گیا ہے۔ طالب علموں پر حملے کے الزام میں 90 افراد کو نامزد کیا گیا ہے، ان میں مشرفی مرتضی بھی شامل ہیں۔ ان افراد پر حالیہ تحریک کے دوران طالب علموں پر حملوں کا الزام ہے۔ شیخ مصطفی المضاپد الرحمن نے نارئل صدر پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کیا ہے۔ جس میں مشرفی مرتضی کے والد کو بھی حملوں کے الزام میں نامزد کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ سابق کپتان شکیب الحسن پر بھی بنگلہ دیش میں قتل کے الزام میں مقدمہ درج ہے۔ شکیب الحسن پاکستان سے واپس اپنے وطن بنگلہ دیش نہیں گئے تھے، وہ براستہ دبئی انگلینڈ چلے گئے۔ یاد رہے کہ مشرفی مرتضی نے کرکٹ سے سبکدوشی کے بعد سیاست میں قدم رکھا اور 2018 میں شیخ حسینہ کی عوامی لیگ میں شمولیت اختیار کی اور ضلع نارئل 2 سے رکن پارلیمنٹ منتخب ہوئے تھے۔

یو ایس پریمیئر لیگ کی فرنچائزی ٹیموں نے اہم کھلاڑیوں کو ریٹین کیا

فلوریڈا// یونائیٹڈ اسٹیٹس پریمیئر لیگ (یو ایس پی ایل) کے تیسرے سیزن کے آغاز سے قبل ٹیموں نے اہم کھلاڑیوں کو ریٹین کرلیا ہے۔ نومبر میں فلوریڈا کے براورڈ کاؤنٹی اسٹیڈیم میں کھیلی جانے والی لیگ سے پہلے، پانچوں فرنچائزی این جے ٹائٹنس، نیویارک کاؤبوائز، میری لینڈ ماویرکس، کیرولینا ایگلز اور کیلیفورنیا گولڈن ایگلز نے اپنی کور ٹیم کو برقرار رکھنے کے لئے اسٹریٹجک فیصلے کیے ہیں۔ این جے ٹائٹنس نے آل راؤنڈر ہرمیت سنگھ، دھماکہ خیز بلے باز آندریس گاس اور سابق امریکی کپتان سوربھ نیترا والکر سمیت چھ کھلاڑیوں کو برقرار رکھا ہے۔ جارحانہ کھیل کے لیے مشہور نیویارک کاؤبوائز نے پانچ کھلاڑیوں کو برقرار رکھا ہے۔ ان میں ٹاپ آرڈر بلے باز جلادھو دھابختار احمد اور تاجندر سنگھ ڈھلون شامل ہیں۔ اس کے ساتھ ہی میری لینڈ ماویرکس نے تجربہ کار آل راؤنڈر ڈوین اسمتھ، امریکی کھلاڑی ناتھوش کینز کیے، ابھرتے ہوئے اسٹار سائی تیجا مکاملا اور نیل بروم کو برقرار رکھا ہے۔ کیرولینا ایگلز نے گجندر سنگھ، کیسرک ولیمز اور شایان جہانگیر سمیت چھ کھلاڑیوں کو ریٹین کیا ہے۔ کیلیفورنیا گولڈن ایگلز نے پانچ کھلاڑیوں کو ریٹین کیا ہے۔ ان میں انمکت چند، چیتنیا بشنوئی اور جنید صدیقی شامل ہیں۔

ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ میں نیوزی لینڈ کے امکانات مضبوط ہیں/ میک ملن

ویلنگٹن// نیوزی لینڈ کے اسسٹنٹ کوچ کریگ میک ملن کا ماننا ہے کہ اگلے ماہ یو اے ای میں ہونے والے آئی سی سی ویمنز ٹی 20 ورلڈکپ میں ان کی ٹیم کے امکانات مضبوط ہیں۔ نیوزی لینڈ نے منگل کو ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ کے لیے اپنے 15 رکنی اسکواڈ کا اعلان کیا۔ ٹیم میں نوجوانوں کے جوش اور تجربے کا امتزاج ہے۔ بیٹس اور ڈیوائن نیوزی لینڈ کے ٹاپ آرڈر پر کتنی اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں یہ کیوی کے امکانات کے لیے اہم ہوگا، کیونکہ یہ جوڑی اپنے آغاز سے ہی ٹورنامنٹ کے ہر ایڈیشن میں شامل رہی ہے۔ یہ جوڑی دو بار نیوزی لینڈ (2009,2010) کے مقابلے میں رنر اپ رہی اور دوسرے دو مواقع (2012,2016) پر سیمی فائنل میں پہنچی اور میک ملن کو اس سے زیادہ کچھ پسند نہیں آئے گا کہ وہ انہیں ٹرافی اٹھاتے دیکھیں۔ میک ملن نے کہا کہ "جب وہ (ڈیوائن اور بیٹس) ریٹائر ہوں گے، تو وہ نیوزی لینڈ کے لیے کھیلنے والے دو بہترین کھلاڑی ہوں گے۔ یہ ان دونوں کے لیے ورلڈکپ ٹرافی اٹھانے کا سنہری موقع ہے۔ میک ملن نے کہا کہ "مجھے نوجوانوں کے ساتھ توازن پسند ہے جو ہمارے پاس موجود تجربہ کار کھلاڑیوں سے سیکھتے ہیں، لیکن ہمیں جس چیز کی ضرورت ہے وہ یہ ہے کہ ہر کوئی اپنی صلاحیت کے مطابق اپنا کام کرے اور اگر ایسا ہوتا ہے تو آپ کو کبھی معلوم نہیں ہوگا کہ ورلڈکپ کپ کے وقت کیا ہوسکتا ہے۔"

کرکٹ ورلڈکپ 2023 نے ہندوستانی معیشت کو فروغ دیا

دبئی// آئی سی سی مردوں کا کرکٹ ورلڈکپ 2023 معاشی طور پر اب تک کا سب سے بڑا کرکٹ ایونٹ ثابت ہوا ہے، جس نے ہندوستانی معیشت میں 11,637 کروڑ روپے کا حصہ ڈالا ہے۔ ورلڈکپ 2023 گزشتہ سال 5 اکتوبر سے 19 نومبر کے درمیان ہندوستان کے دس شہروں احمد آباد، بنگلورو، چنئی، دہلی، دھرم شالہ، حیدرآباد، کولکتہ، لکھنؤ، ممبئی اور پونے میں کھیلا گیا۔ آئی سی سی کی ایک رپورٹ کے مطابق 12.5 ملین تماشائیوں نے آئی سی سی کرکٹ ورلڈکپ میں شرکت کی، جس کے نتیجے میں میزبان شہروں کو سیاحت، رہائش، سفر، نقل و حمل اور خوراک وغیرہ کے ذریعے 861.4 ملین ڈالر کی آمدنی ہوئی۔ آئی سی سی مینز کرکٹ ورلڈکپ 2023 میں تقریباً 75 فیصد تماشائیوں نے پہلی بار میچوں سے لطف اندوز ہوئے جبکہ اس سے قبل تقریباً 55 فیصد غیر ملکی تماشائیوں نے ہندوستان کا دورہ کیا تھا لیکن خاص طور پر ورلڈکپ کی وجہ سے 19 فیصد تماشائیوں نے ہندوستان کا سفر کیا۔ ہندوستان میں اپنے قیام کے دوران ان کرکٹ شائقین نے بہت سے سیاحتی مقامات کا دورہ کیا، جس پر 281.2 ملین امریکی ڈالر کا معاشی اثر پڑا اور تقریباً 68 فیصد غیر ملکی مہمان بھی ایسے تھے جنہوں نے ہندوستانیوں کی مہمان نوازی کو پسند کیا اور مستقبل میں ان کا دورہ کرنے کا وعدہ کیا۔ دوستوں اور خاندان والوں کو مشورہ دیں کہ وہ ہندوستان کی عالمی امیج کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہاں تشریف لائیں۔ زیادہ تر غیر ملکی سیاحوں نے ملک میں پانچ سے زیادہ راتیں گزاریں، جبکہ گھریلو مسافروں نے میزبان شہروں میں اوسطاً دو راتیں گزاریں۔ ایک متاثر کن 73 فیصد مقامی لوگوں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ کرکٹ ورلڈکپ کی میزبانی سے ہندوستان کی شبیہ پر مثبت اثر پڑا ہے۔

ایشین چیمپئنز ٹرافی: پاکستان نے جاپان کو 2-1 سے ہرایا

موکی (چین) // پاکستان نے ہیرو ایشین چیمپئنز ٹرافی میں بدھ کو جاپان کو 2-1 سے شکست دے کر پہلی جیت درج کی۔ چین کے شہر ہولن بوئیر میں موکی ہاکی ٹریننگ بیس پر کھیلے گئے میچ میں احمد ندیم (10') اور سفیان خان (21') نے گول کیے جبکہ جاپان کی جانب سے واحد گول رائکی فوجیشیما (28') نے کیا۔ اس جیت کے ساتھ ہی پاکستان پول اسٹینڈنگ میں دوسرے نمبر پر ہے جو ہندوستان سے پانچ پوائنٹ پیچھے ہے۔ پاکستان ٹورنامنٹ میں اب تک ناقابل شکست ہے اور ملائیشیا کے خلاف 2-2 اور کوریا کے خلاف 2-2 سے ڈرا رہا ہے لیکن اسے ناک آؤٹ کی دوڑ میں رہنے کے لیے جیت درکار تھی۔ پاکستان نے اسٹرائیکنگ سرکل میں تین ابتدائی دھاووں کے ساتھ اپنا ارادہ ظاہر کیا لیکن جاپانی گول کیپر تاکومی کیتا گاوا کو پیچھے چھوڑنے میں ناکام رہے۔ کچھ ابتدائی کوششوں کے بعد بالآخر پاکستان نے احمد ندیم کے شاندار فیلڈ گول کے ذریعے اسکور کیا۔ دوسرے کوارٹر میں رفتار کو برقرار رکھتے ہوئے پاکستان نے 21 ویں منٹ میں پنالٹی کارنر جیت کر اپنی برتری کو 2-0 کردیا۔ میچ کے 27 ویں منٹ میں جاپان کو پنالٹی کارنر ملا لیکن پاکستان کا دفاع اس میں ناکام رہا لیکن اگلے ہی منٹ میں ایک اور فٹ فاول کی وجہ سے انہیں ایک اور پنالٹی کارنر ملا اور کپتان رائکی فوجیشیما نے گیند کو پاکستانی گول کیپر اشتیاق عبداللہ خان کے پاس کیا۔ ہاف ٹائم کے وقفے کے بعد دونوں ٹیموں نے گول کرنے کی کئی بار کوشش کی لیکن ڈیفینڈرز چوکنا رہنے کی وجہ سے گول نہ کرسکے، جاپان نے گیند پر غلبہ حاصل کیا لیکن پاکستان نے برتری برقرار رکھنے میں کامیاب رہے۔ تین پوائنٹس کے ساتھ میچ اپنے نام کرلیا۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,